رجسٹرڈ ایل نمبر
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
جوہر نسواں
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
چندہ سالانہ پیشگی۔ تین روپے،
جنوری ۱۹۴۹
جملہ حقوق محفوظ

جوہر نسواں کراچی

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری جنوری ۱۹۶۹ء میں ختم ہوتا ہے انہیں فروری ۱۹۶۹ء کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپیہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیج دیں جن بہنوں کو آئندہ کے لئے خریداری منظور نہ ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالہ سے بھیج دیں اگر ان کا چندہ یا انکاری خط جنوری ۱۹۶۹ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انہیں وی پی کا انتظار ہے۔ لہٰذا فروری کا پرچہ بذریعہ وی پی تین روپیہ کا حاضر خدمت ہوگا۔ امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔

۹۷۸۶ - ۹۸۴۳ - ۹۸۶۸ - ۹۸۶۹ - ۹۸۸۲ - ۹۸۸۵ -
۹۸۹۱ - ۹۸۹۲ - ۹۹۰۱ - ۹۹۰۳ - ۹۹۱۲ - ۹۹۱۹ - ۹۹۳۵ -
۹۹۶۵ - ۹۹۸۱ - ۱۰۳۲۳ - ۱۵۷۳۴ - ۱۰۹۴۱ - ۱۰۹۶۱
۱۰۹۶۷ - ۱۰۹۷۱ - ۱۵۹۷۲ - ۱۰۹۸۳ - ۱۰۹۸۵ - ۱۰۹۸۶
۱۰۹۸۷ - ۱۰۹۸۹ - ۱۰۹۹۷ - ۱۰۹۹۸ - ۱۰۹۹۹ - ۱۱۰۰۳ -
۱۱۰۱۴ - ۱۱۰۱۷ - ۱۱۰۱۹ - ۱۱۰۲۵ - ۱۱۰۲۶ - ۱۱۰۳۰ - ۱۱۰۳۲
۱۱۰۴۵ - ۱۱۰۴۸ - ۱۱۰۴۹ - ۱۱۰۵۵ - ۱۱۰۶۸ - ۱۱۰۷۳ - ۱۱۰۷۸
۱۱۲۰۶ - ۱۱۲۱۷ - ۱۱۲۹۰ - ۱۱۳۱۳ - ۱۱۳۸۸ - ۱۱۴۵۴ - ۱۱۴۴۴
۱۱۶۵۵ - ۱۱۶۸۶ - ۱۱۷۹۰ - ۱۱۸۲۰ - ۱۱۸۵۰ - ۱۱۸۶۸ - ۱۱۹۰۸
۱۱۹۸۴ - ۱۲۰۰۰ - ۱۲۰۰۹ - ۱۲۰۱۱ - ۱۲۰۱۲ - ۱۲۰۱۵ - ۱۲۰۱۶
۱۲۰۱۷ - ۱۲۰۱۸ - ۱۲۰۱۹ - ۱۲۰۲۰ - ۱۲۰۲۲ - ۱۲۰۲۶ - ۱۲۰۲۷
۱۲۰۲۸ - ۱۲۰۳۶ - ۱۲۰۴۲ - ۱۲۰۴۴ - ۱۲۰۴۵ - ۱۲۰۵۸ - ۱۲۰۵۹
۱۲۰۶۰ - ۱۲۰۶۱ - ۱۲۰۶۲ - ۱۲۰۶۳ - ۱۲۰۶۴ - ۱۲۰۶۵ - ۱۲۰۶۶ - ۱۲۰۶۹
۱۲۰۷۰ - ۱۲۰۷۶ - ۱۲۰۷۷ - ۱۲۰۷۸ - ۱۲۰۷۹ - ۱۲۰۸۰ - ۱۲۰۸۱ -
۱۲۰۸۲ - ۱۲۰۸۳ - ۱۲۰۸۴ - ۱۲۰۸۹ - ۱۲۰۹۰ - ۱۲۰۹۱ - ۱۲۰۹۲
۱۲۰۹۳ - ۱۲۰۹۵ - ۱۲۰۹۶ - ۱۲۱۳۹ - ۱۲۱۸۳ - ۱۲۱۸۶ - ۱۲۱۸۹
۱۲۱۹۰ - ۱۲۱۹۱ - ۱۲۱۹۳ - ۱۲۲۱۳ - ۱۲۲۱۸ - ۱۲۲۱۹ - ۱۲۲۲۰

باہتمام ... پرنٹر پبلشر مشہور آفسٹ پریس کراچی میں چھپ کر دفتر رسالہ عصمت متصل ... پارسی گرلز اسکول کراچی ۳ سے شائع ہوا

جوہری بہنوں سے

۱۹۵۸ء

جوہر نسواں کی قدر دان بہنیں اپنے خطوط میں ہمیں پرچہ کے متعلق مفید مشورے دیتی رہتی ہیں کسی بہن کی رائے ہے کہ نمونے زیادہ تعداد میں شائع ہوں۔ کسی کا خیال ہے کہ پرچہ میں مضامین زیادہ ہونے چاہئیں ہوں۔ کوئی بہن کشیدہ کاری کی شائق ہیں تو کسی خط میں سئے نمونوں کی فرمائش ہوتی ہے۔ سب سے پہلے تو محترم خواتین کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ جوہر نسواں زنانہ دستکاری کا رسالہ ہے اور عورتوں کو سگھڑ اور ہنر مند بنانے کے لئے پندرہ سال سے شائع کیا جا رہا ہے اس میں افسانے، ڈرامے یا مضامین جن کا صنعت یا گھریلو دستکاریوں یا خانہ داری کے مفید مشورے سے کوئی تعلق نہ ہو اس میں شائع کرنے اس کے مقاصد کے خلاف ہے۔

معاشرتی تاریخی ادبی مضامین کے لئے اور زنانہ پرچے ہیں جوہر نسواں میں تو صرف گھریلو ضروریات کے متعلق مضامین اور نمونے شائع کئے جاتے ہیں۔ اس میں افسانے نظمیں وغیرہ بھی صرف وہی کبھی کبھی شائع کی جاتی ہے جن میں سلیقہ شعاری اور دستکاری کی خوبیاں دکھائی گئی ہوں۔

جوہری بہنیں رسالے کے لئے کارآمد مضامین جو معلومات سے پُر ہوں ضرور بھیجیں۔ اور نئے طرز کے عمدہ اور نئے نمونے بھیجکر اپنے رسالے کی رونق بڑھائیں اور اپنی بہنوں کو ہنر مند اور دستکار بنانے میں مددگار ثابت ہوں۔ جوہر نسواں پاکستان اور ہندوستان میں زنانہ دستکاری کا واحد رسالہ ہے اسکو زیادہ سے زیادہ مقبول جوہری بہنیں ہی بنا سکتی ہیں۔

بہت سی بہنیں کشیدہ کے بھدے اور ناقابل اشاعت نمونے بھیجکر ساتھ ساتھ یہ تحریر فرماتی ہیں کہ رسالے کے نمونے ناقص ہوتے ہیں اور مضامین کی کمی کی وجہ سے رسالہ خشک ہے پھر انکا اصرار ہوتا ہے کہ انکا بھیجا ہوا نمونہ ضرور شائع کیا جائے ورنہ رسالے کی خریداری بند کر دیں گی۔ ان کو یہ اچھی طرح یقین کر لینا چاہیے کہ کسی رسالے کی مضمون نگاری سے اس کی خریداری کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اگر آپ جوہر نسواں کی خریدار نہیں ہیں اور آپ نے کوئی اچھا مضمون بھیجا ہے وہ عمدہ قسم کا ہے تو ضرور شائع ہوگا لیکن آپ بارہ یا چودہ برس سے اس کی خریدار ہیں اور آپ کا مضمون یا نمونہ قابل اشاعت نہیں تو وہ شائع نہیں ہوگا۔ آپ رسالہ کی خریدار ہوں یا نہ ہوں مضمون اچھا ہوگا تو ضرور شائع کیا جائے گا۔

اونی کام سلائیوں سے (نٹنگ ورک) کی ترکیب کے ہمراہ نمونہ بھیجنا چاہیئے اس لئے کہ اگر صحیح نقشہ بن سکا تو بنانے کی کوشش کی جائے گی اور زیادہ پیچیدہ ہوا تو اس کی صحیح ترکیب لکھی جائے گی اور شائع شدہ ہوا تو شائع نہ کیا جائے گا۔ یہ درخواست بار بار کی جاتی ہے کہ شائع شدہ مضامین اور نمونے اول تو بھیجے ہی نہ جائیں اور اگر آپ کی رائے میں بہت اچھا مضمون یا نمونہ ہے تو جس کتاب یا رسالے سے نقل کریں اس کا حوالہ براہ کرم ضرور دیدیا کریں۔

ہر وہ نمونہ جو عمدہ کاڑھا ہوا اور صاف تحریر کیا ہوا اور ضروریات سے قابل ہو شکریہ کے ساتھ درج رسالہ کیا جائے گا بہنیں کشیدہ کاری کے نمونوں اور صحیح خاکوں کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں اور کھانے پکانے، سلائی کے کارآمد مضامین ضرور بھیجیں کشیدہ کے فرسودہ اور ناقابل اشاعت شائع شدہ نمونے بھیجکر اپنا وقت نہ برباد کریں۔

جوہر نسواں میں زنانہ دستکاریوں کے علاوہ کھانے پکانے، کیمیو، صحت پر مضامین شائع کئے جاتے ہیں اس فن پر سائنٹفک اصولوں پر نہایت قیمتی مضامین مختلف عنوان سے لکھے جاسکتے ہیں۔ اس طرف بھی مضمون نگار بہنیں ضرور توجہ کریں ان کے مضامین شکریہ کے ساتھ شائع کئے جائیں گے۔ امید ہے جوہری بہنیں ان باتوں کا خیال رکھیں گی۔

ادارہ

خیاطی

گرم کوٹ نُما فراک

کپڑا گرم مطابق ناپ۔ چار سال تک کی بچیوں کے واسطے لمبان کا ناپ کر کے پچھلے حصہ اور اگلے حصہ کو علیحدہ علیحدہ کریں۔ پہلے پچھلا حصہ قطع کریں۔ دیکھئے نقشہ اب سامنے کا حصہ تراشیں اور سامنے سینہ کے اُوپر والا حصہ تراش کر نیچے والے کپڑے میں چنٹ ڈالیں۔ پھر اُوپر کا تیرے نما حصہ جو پہلے سے سی کر تیار کر لیا

پھر چنٹ کے اُوپر سی لیں اور ایک۔ روئی پلیٹ حسب نقشہ ڈالیں اُوپر نیچے جیب لگائیں اور ڈوری کے کاج بنا کر کپڑے ہی کے بٹن لگالیں کالر کوٹ نُما بنے گا۔ اور آستین پف آستین بنے گی فراک سامنے سے کھلی رہے گی۔

بی۔ ایف جعفری

۷
جوہر نسواں کراچی
مرکز
نصف حصہ اس حصے
کو بڑے کور کے وسط میں
کاڑھیں پتیاں سبز۔ ڈال سبز۔
پھول عنابی - زیرہ زرد
رقیہ سیتاپوری
دو خوبصورت بیلیں
یہ بیلیں ٹیبل کور کے اطراف جمپر کے دامن اور حسب مرضی کپڑوں پر
باریک تاگوں سے کاڑھیں۔ رنگ ہلکے اور قدرتی استعمال کریں۔
نصیرہ نرگس وڑائچ
(از انگریزی)

سلمہ کا کام

ٹی کوزی

ضروری اشیاء۔ سلمہ خاردار سفید۔ کاکڑی سفید سیاہ ساٹن۔ ستارہ ڈوری کلابتون سفید۔

جال کاکڑی سے بنائیے۔ پھول خاردار سلمہ سے۔ اطراف کی لائن بٹے کلابتون سے بنائیے۔ بنا کر بہت خوبصورت معلوم ہوگی۔

ذکیہ جیلانی

ایک سینری

چیر بیک

اس ڈیزائن کو مختلف چیزوں پر مختلف رنگوں سے تیار کریں۔ اگر انگلش کلر سے تیار کریں نمونہ بہت خوش نما معلوم ہوگا۔ میم کا لباس ارگنڈی سے اپلیک ورک سے تیار کیجئے۔ اسٹیچز نقشہ سے بخوبی عیاں ہیں۔ ترکیب اپلیک ورک ضروری اختیار۔ رفل ہلکی زرد یا ہلکی کاسنی۔ پھولوں کے لئے اسی کے ہم رنگ دھاگہ پتیاں سبز کاہی رفل۔ پتیوں کے لئے اسی کے ہم رنگ دھاگہ۔ ترکیب پھولوں کو ہلکے زرد رنگ کی رفل سے اپلیک ورک سے بنایئے دیکھئے شکل (۱) (۲) (۳) (۴) بیچ میں گہرے زرد D.M.C سے بنایئے (ساٹن اسٹچ) اسی ترکیب سے پتیاں بھی بنیں گی۔ ڈنڈیاں اسٹیم اسٹچ سے بنیں۔ ڈیزائن سے پورا اسی طرح تیار کریں۔

آنسہ ثروت عظمیٰ مسعود بھوپال

چیر بیک کا ڈیزائن

اس ڈیزائن کو چیر بیک اور پردوں پر بنا کر ڈرائنگ روم کی زینت بڑھائیے۔ اس میں مختلف کڑھائیاں ہیں جو نقشہ سے بخوبی عیاں ہیں۔ گول پھول رفل سے اپلیک ورک سے بنائیں۔

اگر مناسب رنگ استعمال کئے تو نمونہ بہت اچھا معلوم ہوگا۔

چمکدار ریشم یا D . M . C استعمال کریں۔

چیر بیک کا ڈیزائن

آنسہ ثروت عظمیٰ مسعود بھوپال

کٹ ورک

کام کرنے کا طریقہ اور مکمّل کونہ

جوہرِ نسواں کی کسی اشاعت میں ایک ضرورت مند بہن نے کٹ ورک کی مفصل ترکیب دریافت فرمائی ہے جو درج ذیل ہے

سامانِ مطلوبہ۔ فریم۔ تاگہ سفید ڈی۔ ایم۔ سی۔ سوئی باریک نوک کی قینچی۔ کپڑا وغیرہ۔

ذیل کا پھول کپڑے پر ٹریس کرکے فریم پر لگا لیں۔ اب پھول کے چاروں طرف بٹن ہول اسٹچ بنا لیں اب اُن تمام ایسی لکیروں پر (جن کے درمیان کراس کے نشان ہیں) "تاگہ" تان لیں۔ اب پھول کو خوبصورتی سے کاڑھ لیں۔ (پھول بٹن ہول اسٹچ کشیدہ یا اپلیک ورک سے تیار کرتے ہیں) پھول بنانے کے بعد تانے ہوئے تاگوں پر بٹن ہول (کاج کا ٹانکہ) بنائیے۔ خیال رہے کوئی ٹانکہ کپڑے پر نہ لگے اور کپڑا خوب فریم پر کسا ہو۔ اس طرح یہ تاگہ ایک ڈوری کی شکل میں ہو جائے گا۔ اس کے بعد قینچی سے تمام نیچے کا کپڑا کاٹ دیں۔ نمونہ تیار ہو گیا۔ احتیاط سے تیار کرنا چاہئے۔ صفائی ضروری ہے۔

عزیزہ عائشہ صدیقہ سیالکوٹ

کشائی کے کام کا

مکمّل کونہ

سنگر مشین کا کام
کٹ ورک کا کونہ

یہ کونہ سنگر مشین سے بنایا جائیگا حسب پسند تاگہ کا رنگ کام میں لائیں نقشہ ٹریس کر کے فریم پر کپڑا تان لیں۔ اب جیسا نقشہ سے عیاں ہے باریک کا رننگ بنا لیجئے۔ اول پہلے پہ A کی طرح دو بخیہ کریں اب B کی طرح درمیان کا کپڑا کاٹ دیجئے۔ مابعد پتہ C کی طرح کا رننگ بنائیں۔ دیکھئے پتہ D مکمل اس طرح تمام کراس نشان کاٹے جائیں گے۔

یہ کٹ ورک کا کونہ تکیہ کے غلاف پر بہتر ہوگا۔ (از انگلش)

عزیزہ عائشہ صدیقہ

کروشیا کا کام
بیلیں

بیل نمبر (۱) (۲) درمیانی چیزوں پر بنائیں۔ نمبر (۳) علاحدہ بن جائے گی۔ ایسے نشان کی جگہ تین ٹریبل اور خانے جالیاں بنیں گے۔

نمبر ۱　　نمبر ۲　　نمبر ۳

فاطمہ بیگم انصاری

چمڑے کا کام

دستی بیگ

چمڑا براؤن یا سرخ رنگ کا اگر پسند ہو تو سیاہ رنگ کا عمدہ لیں۔ چمڑا ملایم اور خوبصورت چمکدار ہونا ضروری ہے۔ اس کے تین گول ٹکڑے کاٹ کر الف سے ب مقام تک کاغذ میں سوراخ کرنے والی مشین سے ٥ ـ ٥ اتنے فاصلے پر سوراخ کرلیں اور ایک پٹی ▭ ½ انچ چوڑی کاٹ لیں اب ان تینوں حصوں کو جوڑ کر مشین سے سلائی کرلیں یہ سلائی بھی الف سے ب تک ہی ہوگی۔ اب جو حصہ اوپر کا کھلا ہے اس میں نیچے سے زیادہ قریب سوراخ کرلیں اور اس کو بیگ کا منہ سمجھیں تراشیدہ پٹی سے دونوں کو علحدہ علحدہ بنا دیں یعنی پٹی کو ایک سوراخ میں ڈالیں اور دوسرے خالی حصے پر سے گزار کر دوسرے میں ڈالیں یہ بل پڑ جائیں گے دونوں منہ اسی طرح بنالیں۔ اب نیچے والے حصہ کو بھی اسی طرح تیار کریں۔ ہینڈل کے لئے تین پٹیاں ملا کر چوٹی بنا کر گوندھ لیں اور اس کے دونوں سرے مضبوطی سے بیگ کے اندر کر کے چمڑے سے کس دیں اور منہ بند کرنے کے لئے دو پیچ بٹن لگالیں۔ زیادہ خوبصورتی کیلئے چمڑے پر کروشیا کے دستے سے کوئی منظر بنالیں کسی سخت بورڈ پر رکھ کر اور زور دیکر بنانے سے نقشہ خوب نمایاں ہوجائیگا اگر کشیدہ کرنا چاہیں تو سنہرے کلابتون سے سنہری تاگے سے کاڑھ بھی سکتی ہیں۔

غدیر فاطمہ

فریٹ ورک

بطخ کا جوڑا

۳/۱۶ یا ۱/۴ انچ لکڑی کا کاٹو

سید رضا احمد جعفری

تارکشی کا کونہ

آج جوہری بہنوں کی خدمت میں آسان مگر خوبصورت تارکشی کا ڈیزائن پیش کر رہی ہوں امید ہے کہ بہنیں اسے پسند کریں گی۔ ترکیب تیاری نقشے سے بخوبی عیاں ہے۔ بہت عمدہ باریک لٹھا لیکر نقشے کے مطابق تاریں نکالیں یہ یاد رہے کہ تاریں صرف چار یا پانچ نکالیں ورنہ نمونہ بھدا معلوم ہوگا یہ نمونہ لٹھے کا تخت میز پوش تکیہ کے کونوں پر بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ سفید لٹھے پر کاڑھیں یا سفید ڈی۔ ایم۔ سی سے کاڑھیں اور نہایت صفائی سے تاریں ٹوٹنے کا خیال رکھیں۔ ذراسی بے احتیاطی سے اچھا اچھا ڈیزائن بدنما ہو جاتا ہے اور احتیاط اور صفائی سے معمولی نمونہ بھی خوب صورت دکھائی دیتا ہے اگر سمجھ میں نہ آئے تو بہنیں بلا تکلف دوبارہ دریافت کر سکتی ہیں۔

زبیدہ سلیم اختر ملتانی

اُونی کام سلائیوں سے

بلو برڈ

آج بہنوں کے لئے جو اُونی بنائی پیش کر رہی ہوں۔ اس کا نام بلو برڈ Blue Bird ہے اس کو انتہائی مصروف مائیں بھی جلدی اور آسانی سے بنا سکتی ہیں اور لطف یہ ہے کہ دیکھنے میں بہت خوبصورت ہے۔

ترکیب - پہلی سلائی پر ۲۲ گھر ڈال کر پوری سلائی اُلٹی بن لیجئے - دوسری سلائی پوری اُلٹی۔

تیسری سلائی - دو گھر ایک ساتھ سیدھے - پھر دو گھر ایک ساتھ سیدھے - اُون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اُون آگے کرکے ایک سیدھا تیسری بار اُون پھر آگے کرکے ایک سیدھا - اُون آگے کرکے دو ایک ساتھ سیدھے پھر دو ایک ساتھ سیدھے - تیسری بار پھر دو ایک ساتھ سیدھے - چوتھی بار پھر دو ایک ساتھ سیدھے - اب اُون آگے کرکے ایک سیدھا - اُون آگے کرکے ایک سیدھا اُون آگے کرکے ایک سیدھا یعنی تین مرتبہ یہ حرکت ہوتی اب اُون آگے کرکے دو ایک ساتھ سیدھے - پھر دو ایک ساتھ سیدھے یہ تیسری سلائی ختم ہوئی - چوتھی سلائی پوری اُلٹی - بس چار سلائیوں سے نمونہ تیار ہوتا ہے -

(نوٹ) اُون آگے کرنے کا مطلب ہے یعنی جیسے آپ اُلٹا گھر بننے کے لئے اُون آگے کرتی ہیں -

مسز قریشی - کوئٹہ

سوئٹر میں لہریا دار بنائی

میں آج جوہر کی بہنوں کی خدمت میں سوئٹر کا ایک نمونہ پیش کرتی ہوں - وہ خدا کرے کہ پسند آئے اُون حسب پسند رنگوں کا استعمال کیجئے سلائی نمبر ۱۲ دو عدد نئے نمونہ ڈالنے کے لئے ۲۵ گھر کافی ہوں گے پہلی سلائی نو سیدھے اُون پیچھے ہی رہنے دیجئے اور دو ایک ساتھ اُلٹے بنئے پھر اُون آگے کرکے دو ایک ساتھ سیدھے بنئے پھر چھ سیدھے اُون پیچھے دو ایک ساتھ اُلٹے بنئے پھر عمل سے باقی دو سیدھے اُلٹی سلائی اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا - سیدھی طرف سے آٹھ سیدھے اُون پیچھے ہی رہنے دیجئے دو ایک ساتھ اُلٹے بنئے پھر اُون آگے کرکے دو ایک ساتھ سیدھے بنئے پھر چھ سیدھے اسی طرح پوری سلائی بن ڈالئے - اُلٹی سلائی اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا سولہ سلائی بن جانے کے بعد جب شروع میں ایک خانہ رہ جائے گا نمونہ پلٹ دیجئے میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ جب آخیر میں گیارہ خانے ہو جائیں گے اس کو ایک ایک بن کر گھٹاتی جایئے یہ نمونہ زیادہ تر ہلکے رنگوں میں اچھا معلوم ہوتا ہے اگر کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے تو بلا تکلف مجھ کو خط لکھ کر دریافت کرسکتی ہیں

بلقیس جہاں بیگم
اعظم گڈھ

نٹنگ ورک

جرسی

ایک متناسب جسم کی خاتون کے لئے مندرجہ ناپ کے مطابق جرسی تیار کریں۔

اُون حسب پسند ۴ پائی ½ پونڈ
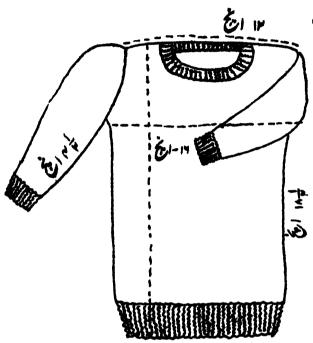
سلائیاں درمیانی سائز کی دو عدد

بناوٹ

سلائی پر ایک سو پھندے ڈال کر بارڈر بنائیں۔ ایک خانہ سیدھا ایک اُلٹا۔ ۳ انچ بنانے کے بعد اس طرح بنائیں پہلی لائن دو سیدھے۔ دو اُلٹے۔

دوسری لائن اگر آخر میں دو پھندے سیدھے ہیں تو ایک پہلا پھندا سیدھا بنائیں باقی دو اُلٹے دو سیدھے پوری لائن بنا کر تمام کریں۔

تیسری لائن۔ دوسری کی طرح یہ خیال رہے کہ جو قطار سیدھی چل رہی ہیں اس کا نظام نہ بگڑے اور دو سیدھے ۲ اُلٹے بنے جائیں۔ یہ بناوٹ دونوں طرف سے یکساں ہو گی۔ سینے کے قریب آکر شلنے گھٹانا شروع کریں۔ اور بناوٹ صرف سیدھی رکھیں اور گلا بھی گھٹانا شروع کر دیں۔ پھر پیچھے کا حصہ بُن کر آدھی آستین بنائیں۔ آستین کا کنارہ بورڈر کی طرح ہوگا باقی آستین سیدھی بنے گی۔ گلا حسب نقشہ گول رہے گا۔

فل آستین سوئٹر

مناسب جسم کی خاتون کے لئے حسب ذیل ناپ صحیح ہوگا۔ اُون دس اونس۔ سلائیاں نمبر ۱۱: ایک جوڑ۔ اُلٹے سیدھے کے حساب سے ۳ انچ بارڈر بنا کر بناوٹ اس طرح شروع کریں۔

پہلی لائن۔ ۵ خانے اُلٹے ایک سیدھا۔

دوسری لائن۔ ۵ اُلٹے جو بنے گئے تھے وہ اس طرف سیدھے ہوں گے ان کو سیدھا بنائیں اور سیدھا خانہ جو اس طرف اُلٹا ہوگا اس میں سے چار گھر اُٹھائیں گھر اُٹھانے کا طریقہ۔ سلائی ڈال کر پہلا گھر سیدھا لیں اور خانہ سلائی پر سے گرائیں نہیں دوسرا گھر اُلٹا لیں خانہ سلائی پر ہی رہے۔ تیسرا سیدھا لیں۔ چوتھا اُلٹا لیکر اب گھر گرا دیں اب پھر ۵ سیدھے پر سیدھے لیں۔ اور اُلٹے خانے میں سے چار گھر اُٹھائیں اسی طرح سلائی تمام کریں۔

تیسری لائن۔ پوری اُلٹی۔

چوتھی لائن ۵ اُلٹے اور یہ چار گھر جو اٹھائے ہیں سیدھے -
پانچویں لائن - سیدھے پر سیدھے اُلٹوں پر اُلٹے چھٹی لائن سیدھے
پر سیدھے اُلٹوں پر اُلٹے - ساتویں لائن - سیدھے پر سیدھے اُلٹوں
پر اُلٹے - آٹھویں ۵ اُلٹے چار سیدھے خانوں کو ایک ساتھ سلائی پر لے لیں
یعنی چار خانوں کا ایک گھر پوری سلائی اسی طرح بنائیں - نویں لائن ۵ خانے جو سیدھی طرف اُلٹے رہتے ہیں ان میں سے
دو خانے بن کر تیسرے میں سے ۴ پھندے اٹھالیں - مندرجہ بالا طریقے سے تمام سوئٹر بنائیں -
آستین آدھی رکھیں تو ۷ اونس اُون لیں - پٹ اور پوری آستین رکھیں تو ۱۰ اونس اُون لیں - آستین بھی سوئٹر کی طرح بنےگا
گلا وی نما بنائیں - بیحد خوبصورت معلوم ہوگا - جرسی اور سوئٹر کی دونوں بناوٹیں آسان ہیں اور کافی وضاحت کردی ہے
اگر اب بھی کوئی بہن نہ سمجھ سکیں تو ۸ کے ٹکٹ برائے نمونہ بھیجکر اصل بنا ہوا نمونہ معرفت اڈیٹر جوہر نسواں منگوالیں -

غدیر فاطمہ

ایک نمونہ

جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک نمونہ ارسال کرتی ہوں - نمونہ کے لئے پندرہ خانے کافی ہوں گے -
تھوڑا بارڈر بننے کے بعد پچھلی طرف سے پوری سلائی اُلٹی بن لیجئے -
پہلی سلائی تین اُلٹے ایک سیدھا تین اُلٹے ایک سیدھا آخر میں تین اُلٹے دوسری سلائی تین سیدھے ایک اُلٹا
تین سیدھے دہرائیے - تیسری سلائی تین اُلٹے سیدھے پھندے کو سلائی سے اُتار کر اُدھیڑ دو یعنی تین سلائیوں میں بنا ہوا
اُدھیڑا جائے گا - اب اُوپر سے سلائی لاکر سیدھا بن لیجئے - پھر تین اُلٹے اور سیدھا اسی ترکیب سے پوری سلائی اسی طرح بن لیجئے -
چوتھی سلائی دوسری کی طرح - پانچویں پہلی سلائی کی طرح - چھٹی دوسری کی طرح - ساتویں سلائی - تیسری کی ترکیب سے اب نمونہ
پورا ہوگیا -

مس حفظ مکرم فاروقی بھوپال

باورچی خانہ کی صفائی اور چیزوں کی احتیاط

جس طرح مکان کے کمرے وغیرہ صاف رکھنا ہم ضروری سمجھتے ہیں اس سے کہیں زیادہ باورچی خانہ کی صفائی ہمارے لئے ضروری ہے باورچی خانہ کی چیزوں کو صفائی اور احتیاط سے رکھنے میں ہمیں کئی فائدے ہیں اوّل تو چیز خراب نہیں ہوتی دوسرے وقت پر فوراً اسی جگہ سے اٹھا لیتے ہیں اور ڈھونڈنے کی مصیبت سے بچ جاتے ہیں۔ تیسرے صاف ستھری چیزوں میں پکایا ہوا کھانا صحت کو برقرار رکھتا ہے۔ باورچی خانہ خوبصورت نظر آتا ہے اور طبیعت خوش ہوتی ہے۔ ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ چیز کا مقام مقرر کریں۔ کھانے کے برتن یعنی پلیٹیں کٹورے ڈونگے چمچے وغیرہ کسی الماری پر کاغذ بچھا کر تمیز کے ساتھ چنیں۔ چائے کے برتن کھانے کے برتنوں سے علیحدہ دوسری الماری یا اسی الماری کے دوسرے خانے میں رکھیں پیالیاں الٹی کر کے رکھیں اور چمچیاں علیحدہ کسی پلیٹ یا چمچے دان میں لگا دیں دودھ دان شکر دان چائے دان وغیرہ بند کر کے رکھیں یعنی ڈھکنے کھلے ہوئے نہ ہوں۔ چائے کی ٹرے پھلوں کی پلیٹیں بھی اپنی جگہ میں احتیاط اور سلیقے کے ساتھ سجا دیں۔ کھانا پکانے کے برتن دوسری الماری میں رکھیں دیگچی پتیلوں کو ہمیشہ ڈھک کر رکھنے چاہئیں۔ کڑھائی اور فرائی پان تنہا دھلا ایک طرف لٹکا رہے چمچے کفگیر طباق سینی اور تختے وغیرہ اپنی جگہ پر صاف ستھرے رکھ دیئے جائیں پانی کے برتن یعنی بالٹی۔ جگ۔ روزانہ دھونا چاہئے اور اپنی جگہ پر رکھ دیا جائے۔

باورچی خانہ کے ایک طرف نل اور برتن دھونے کے لئے حوض ضروری چیز ہے۔ اگر نل نہ ہو تو ایک ٹنکی اس مصرف کے لئے ضرور رکھیں ہر گھر میں امیر ہو خواہ غریب برتن ضرور استعمال کرتے ہیں امیر لوگ تانبا پیتل چاندی اور چینی شیشے کے برتن استعمال کرتے ہیں تو غریب مٹی لکڑی وغیرہ سے کام چلاتے ہیں بہرحال برتن صاف و شفاف ہیں ان کا استعمال اس طرح کیا جائے کہ وہ گندے اور میلے ہو کر جلد خراب اور ناقابل استعمال نہ ہو جائیں۔

پانی پینے کے برتن بھی کافی صفائی اور توجہ کے محتاج ہیں پانی پینے کے لئے گھڑے صراحی وغیرہ کسی میز یا گھڑونچی پر رکھیں پانی پینے کے گلاس پانی بھرنے کے ڈونگا ان برتنوں کے پاس کسی تھالی میں سجا کر رکھنا ضروری ہے تاکہ پانی بھرنے میں ڈونگے کی تلاش اور پانی پینے کے لئے گلاس کی جستجو نہ کرنی پڑے۔ یہ برتن روزانہ منجھوانے ضروری ہیں اور مٹکے وغیرہ کا ہر روز دھلوانا اور تازہ باسی پانی الگ کرنا پہلا سب سے پہلا کام ہے۔

برتنوں کی صفائی۔ برتن صاف کرنے اور دھونے کے لئے چولھے کی راکھ بہترین چیز ہے نوکر عام طور پر اپنا دھیان صفائی وغیرہ پر کم رکھتے ہیں اس لئے لڑکیوں کو چاہئے کہ اپنی نگرانی میں سب کام کرائیں اور خود خیال رکھیں۔ ذیل میں برتن صاف کرنے کی چند عمدہ ترکیبیں درج ہیں جنہیں نوٹ کر لیں۔ چاندی کے برتن ان برتنوں کو پہلے گرم پانی میں دھو لو اور خشک ہونے کے بعد ان پر صاف چونے کا لیپ کرو اور خشک ہونے دو پھر فلالین کے کپڑے سے رگڑ کر صاف کر لو اس عمل سے ان کا میل نکل جائے گا اور چمک باقی رہے گی یہ برتن مٹی یا ریت سے ہرگز نہ ملیں اگر نقشین برتن ہوں تو برش استعمال کریں۔ آلو کے پانی میں ابال دینے سے بھی چاندی کے برتن چمک اٹھتے ہیں۔ جرمن سلور کے برتن۔ سریش اور راکھ سے صاف کروا کر دیکھے جو دھو جائیں تو نیبو اور نمک ملا کر مل دو تو صاف ہو جائیں گے

تانبہ پیتل کے برتن۔ راکھ اور مٹی سے مانجھ کر دھونا چاہیے اگر تانبہ کے برتنوں پر غبار چڑھ جائے تو

کپڑا دھونے کا سوڈا ایک چمچہ ڈال کر ابال لو اگر یہ برتن زنگ آلود ہوں تو "زنک ریلیف ایسبیں" نام کی زہریلی دوا جو انگلش دوا فروش کی دوکان سے ضرور مل جائے گی اس کو پانی میں ڈالکر اور چلا کر یہ زنگ آلود برتن ڈالدو اور بھیگنے کے بعد مل کر دھو ڈالو اور ہاتھ صاف کر لو۔

جست کے برتن۔ سرکہ میں تھوڑا سا کپڑا دھونے کا سوڈا اور چونہ ملا کر اگر جست کے برتن صاف کئے جائیں تو خوب صاف ہوں گے۔

چینی کے برتن۔ چینی کے برتن عموماً زیادہ ٹوٹتے ہیں اس لئے ان کو مضبوط اور پائیدار بنانے کی ضرورت ہے۔ پہلے ان کو پانی میں ڈالکر ابال لو اور اسی پانی میں ٹھنڈا ہو جانے دو وہ مضبوط ہو جائیں گے۔ دھونا بھی گرم پانی سے ہی چاہیے اگر نقشیں برتن ہوں تو برش سے میل نکال کر دھو کر کاڑھے کے جھاڑن سے صاف کرو شیشہ کے برتن بادامی کاغذ کے ٹکڑے۔ صابن کے جھاگ سے بھگو کر شیشہ کے برتنوں پر رگڑو اور کچے آلو کے گول گول ٹکڑے کاٹ اسکو گرم پانی میں ڈالدو اور اس پانی میں کپڑا تر کر کے برتن رگڑو پھر سرکے کے پانی سے دھو ڈالو خوب چمکدار اور صاف ہو جائیں گے۔ ایلومنیم کے برتن۔ ایک ملائم کپڑا لیموں کے رس میں بھگو کر اس سے ان برتنوں کو صاف کرو پھر گرم پانی سے دھو ڈالو۔ مٹی کے برتن۔ صرف گرم پانی سے دھونے چاہئیں ان میں صابن وغیرہ نہ لگائیں ورنہ بدبو ہو جائے گی برتنوں کی صفائی صحت کے لئے ضروری چیز ہے۔

بتول فاطمہ دختر سید مطاہر حسین جعفری

خط وکتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور لکھئے۔ منیجر

آگ سلگانے کی بتی

بعد از جنگ کے حالات کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اتنی کثیر تعداد میں دشواریاں پیدا ہو چکی ہیں کہ قیام حیات مشکل نظر آتا ہے۔ کوئی ایک چاک ہو تو رفو بھی ہو جائے مگر یہاں تو سارا دامن ہی چاک ہے باقی دشواریوں کو قطع نظر رکھتے ہوئے ذرا ماچس کی دشواریاں ہی لیجئے کئی بار دیاسلائی اور ماچس نایاب کتنی حیرت اور کیسی پریشانی ہوتی ہے۔ اور اگر میسر آ بھی جاوے تو دوسرے دن ختم۔ کہیں دو آنے کہیں چھ پیسے اور کہیں اس سے بھی گراں۔ اس گرانی اور دستیابی کی مد میں یہ چیز ایک توڑ ہے جس سے ماچس کی کھپت میں کفایت موجود ہے جسے ہمیں خود تیار کر کے رکھیں۔ خود فائدہ اٹھائیں اور اڑوس پڑوس کی مدد کریں اور چھوٹی سی چیز بھی ہو سکتی ہے آنے والے جاڑوں میں سخت ضرورت کی چیز ہے۔ اس کی موجودگی میں ایک ڈبیا مہینوں تک قائم رہ سکتی ہے اور کئی چولہوں میں آگ جلانے میں کامیابی ہو سکتی ہے۔

بتی بوقت ضرورت ایک ماچس جلا کر جلائی جاوے بس یہی بتی کئی چولہوں میں آگ جلانے کے بعد بھی بتی بچ رہتی ہے جسے کئی روز تک استعمال کیا جا سکتا ہے اور کئی چولہوں میں ایک وقت میں ایک ہی ماچس سے آگ جلائی جا سکتی ہے بچت کی بچت اور سہولت کی سہولت۔ بنانے میں اتنی آسان کہ ہر گھر کی عورت خود تیار کر سکتی ہے کسی مشین کی کوئی ضرورت نہیں۔ نسخہ۔ ½ ۴ چھٹانک رال اور ایک سیر ½ ۴ چھٹانک دھونی لیکر ملائیں اور کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں اس محلول میں کاغذی کا تھوڑا تھوڑا ٹکڑا ملاتے اور ہلاتے جاویں جہاں تک محلول سنبھال سکے جب گاڑھا ہو جائے تو گرما گرم کو کاغذ پر ڈال کر بیلن سے پھیلا کر ایک انچ موٹی تہہ جما ایک انچ چوڑی اور قریباً تین انچ لمبی قلمیں کاٹ کر رکھیں یہی آگ جلانے کی بتیاں تیار ہیں تین انچ لمبی چوڑی ایک بتی کئی روز تک کام میں لائی جا سکتی ہے اور ہمیشہ صرف ایک ماچس جل جائے گی۔ جلال الدین آرٹسٹ

کارآمد مشورے اور اشارے

گرم کپڑوں اور کمبلوں کو دھوپ دینا۔ دھونا اور صاف کرنا

اون وغیرہ کی گرم موٹی چیزوں کو دھونا اور صاف کرنا پریشان کن ہوتا ہے اور جب ان کے پہننے کا زمانہ آتا ہے یہ چیزیں یاد آتی ہیں اور وقت کے قلت ان کو صاف کرنا یا دھونا ممکن سا ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر گھر میں پروگرام کے مطابق کام کیا جائے تو تمام دقتیں اور پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور ہر کام حل ہو جاتا ہے۔ دیوالی سے پہلے یا دسہرہ کے ایام جب کہ برسات بالکل ختم ہو جائے۔ گرم کپڑوں کو نکالنے اور ان کو ٹھیک ٹھاک کرنے کے لئے مقرر کر لو اور ان ایام میں سوائے اس کام کے کوئی دوسرا کام نہ کرو چنانچہ تمام لحافوں توشکوں گدوں اور دیگر گرم چیزوں نکال نکال دھوپ میں پھیلا دو پھر ان کو چھانٹ لو۔ جو دھونے کے قابل ہوں ان کو الگ رکھو اور جو مرمت کے قابل ہوں ان کو علیحدہ رکھ لو اور بتدریج اطمینان سے یہ دونوں کام کر لو اگر لحافوں اور گدوں کے ابرے پھٹ گئے یا رنگ کٹے ہوں تو ان کو اتار کر دھوبی کے یہاں دھلوالو یا گھر پر دھو لو اور سکھا کر دوبارہ روئی پر چڑھالو اور ڈورے ڈال دو۔ اگر پکے رنگ کے ہوں تو نہ دھلواؤ بلکہ ان کو اچھی طرح جھاڑ کر صاف کر دو۔ اگر ان پر D.D.T کا پوڈر چھڑک دیا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔ اس سے ان کے تمام جراثیم مر جائیں گے۔ کمبلوں کو ایک الگنی پر ڈال کر اور لکڑی کے ایک موٹے ڈنڈے یا ہاکی کی اسٹک سے اچھی طرح دونوں طرف سے پیٹو۔ تمام خاک دھول جھڑ جائے گی اور ان کا روآں بدستور بحال اور کھڑا ہو جائے گا۔ اگر کمبل بہت میلے ہوں تو ان کو دھونا چاہیے۔ اس مقصد کے لئے ایک بہت بڑی لگن میں گرم پانی ڈال کر اس میں اچھی قسم کا صابن گھول لو اور اگر اس میں D.D.T کا تھوڑا سا محلول بھی ڈال دو تو اور بھی اچھا ہے اس سے ان کے تمام جراثیم ہلاک ہو جائیں گے یا اس کی بجائے کچھ فنائل ڈال دیا جائے تو بھی وہ جراثیم سے پاک و صاف ہو جائیں گے۔ پھر کمبل یا کمبلوں کو اس محلول میں ڈال کر خوب دبا دبا کر اس کا تمام پانی نکال دو اور دھوپ میں سکھانے کو پھیلا دو مگر پانی نچوڑنے کی غرض سے کمبلوں یا دیگر اونی چیزوں کو مروڑا ہرگز نہ جائے اسی طرح سب اونی کپڑوں کو دھولو۔ ہلکے کپڑوں مثلاً سویٹر جیکٹ پتلون اور کوٹوں پر استری کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے پتلا سوتی کپڑا اونی کپڑے پر پھیلا کر اس پر استری کی جائے۔ پانی کا پوچا اوپر کے کپڑے پر ہی دیا جائے۔ اسی طرح ریشمی کپڑوں پر استری کی جاتی ہے۔

آبنوس کا فرنیچر صاف کرنا

اول روغن زیتون کے پوچارے سے رگڑو۔ پھر مخمل کے ٹکڑے سے صاف کر دو۔ اگر رنگ بہت بدنما ہو گیا ہے تو موم خالص میں روغن میں حل ہو جانے والا سیاہ رنگ ملا کر نیم گرم کر کے اس پر اس کی پالش کر دو چمک جائے گا۔

کوئلوں کی کفایت

انگیٹھی میں کنارے کنارے چاروں طرف چاک کی ڈلیاں لگا دو جب انگیٹھی میں کوئلوں کی آگ دہکائی جائے گی تو چاک بہت تیز گرم ہو جائے گا اور اس سے آگ کی تیزی میں معقول اضافہ ہو جائے گا۔ کوئلے بجھ جانے پر بھی چاک بدستور گرم رہے گا۔ اس طرح مزید کوئلوں کا خرچ بچے گا۔

آگ لگنے کی حالت میں

آتش زدگی اور اس سے موت کے حادثے کسی اور جگہ سے زیادہ ہمارے ہی خطہ میں ہوا کرتے ہیں جن کا ایک سبب یہ بھی ہوتا ہے کہ عورتوں کے ڈھیلے ڈھالے

کپڑے آگ کی خفیف ترین پیٹ کو بھی جلد پکڑ لیتے ہیں۔ اس لئے باورچی خانہ میں چولھے کے پاس ہمیشہ ایک پیالہ میں پانی بھرا ہوا رکھنا چاہیئے یا ایک چھوٹی سی بالٹی جس پر لال رنگ کروا دیا جائے اس کے لئے مخصوص کر دی جائے اور اس میں ہمیشہ پانی بھرا رہے اور کوئی اس پانی کو خرچ نہ کرے۔

بھڑکتی ہوئی آگ پر پانی نہ ڈالا جائے۔ بلکہ ریت ڈال کر شعلوں کو کم کرنا چاہیئے۔ ریت بھی ایک برتن میں ہمیشہ وہاں رکھنی چاہیئے بہت مفید چیز ہے۔ اگر وقت پر ریت نہ ملے تو معمولی مٹی استعمال کی جائے ریت مٹی سے شعلے جلد فرد ہو جاتے ہیں اور زیادہ نہیں بڑھنے پاتے۔ اگر چولھے میں آگ بھڑک اٹھے تو اس پر جو کچھ رکھا ہو نہ تو اسے بچانے اور نہ آگ کو بجھانے کی کوشش کی جائے اس سے قطعی دور رہو۔ یہاں تک کہ آگ خود بخود فرو ہو جائے۔ ورنہ اگر چولھے کی بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھانے کی کوشش کی گئی تو خود بجھانے والا بھی اسکی لپیٹ میں آجائے گا۔ مصنوعی موم (جو پیٹرول کا بنا ہوتا ہے) پالش وارنش یا تارپین کا تیل یا اسی قسم کا دیگر مرکب مادہ براہ راست آگ پر رکھ کر گرم نہ کرو بلکہ پانی سے بھرے ہوئے پیالہ میں رکھ کر پگھلاؤ۔ اگر تمہارے کپڑے آگ پکڑ لیں تو کسی فضا میں نہ بھاگ کھڑی ہو۔ بلکہ فوراً ہی فرش پر لیٹ کر کئی لوٹیں لگاؤ۔ اس ترکیب سے آگ زیادہ نہ پھیلے گی بلکہ دب دب کر فوراً بجھنی شروع ہو جائے گی۔

جب گھر میں آگ لگے تو کمرے یا باورچی خانہ کے دروازے اور کھڑکیاں ہرگز نہ کھولو۔ کیونکہ ایک گھر جل جانا اچھا ہے بہ نسبت اس کے کہ آگ پھیل کر گرد و نواح کے دو چار گھروں کو بھی لپیٹ میں لیلے۔

کیرن آئل

ہر گھر گرستی میں کیرن آئل بنا ہوا موجود رہنا چاہیئے جو آگ کے حادثات میں بہت مفید ثابت ہوا ہے کیرن آئل السی یا زیتون کا تیل اور چونہ کا پانی ہموزن اور چھ ماشے کافور لے کر اور گھوٹ کر بنایا جاسکتا ہے اور اگر اس میں دو فیصدی فنال بھی ملا دیا جائے تو آتش زدہ جسم کے لئے ایک نہایت عمدہ اور مسکن دوا بن جاتی ہے چنانچہ جسم کا کوئی حصہ جل جانے پر فوراً کیرن آئل کا گاڑھا گاڑھا لگا دیا جاتا ہے۔ بہت جلد تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ یہ تیل زیادہ دنوں تک اصلی حالت میں نہیں رہ سکتا۔ اگر ممکن ہو تو تازہ بنا کر استعمال کیا جائے۔ اگر دو اونس ویسلین میں چھ ماشہ کافور اور ایک تولہ چونہ کا سفوف میدہ کے مانند پیس کر ملا دیا جائے اور نیم گرم کر کے اچھی طرح گھوٹ لیا جائے تو یہ دوا عرصہ دراز تک رہ سکتی ہے بشرطیکہ شیشی کا ڈھکن ہوا پروف اور مضبوط ہو۔ ناریل کے تیل میں کافور رگڑ کر (بحساب ایک چھٹانک تیل اور چھ ماشہ کافور) اور ملا کر لگا دیا جائے تو بھی جلد ٹھنڈک پڑتی ہے اور فائدہ ہوتا ہے۔

آیوڈین کے دھبے

کپڑوں پر سے ٹنکچر آیوڈین کے دھبے دور کرنے کے لئے اس جگہ کو جہاں دھبہ ہے۔ ٹھنڈے پانی سے نم کرو اور اس سطح کو دونوں طرف سے (اوپر نیچے) بائی کاربونیٹ آف سوڈے سے رگڑو بعد ازاں معمولی طریقے سے دھو ڈالو دھبہ غائب ہو جائے گا۔ اگر دھبہ بہت گہرا ہو یا پرانا ہو تو یہی عمل کئی بار دہراؤ۔ یہاں تک کہ دھبہ بالکل غائب ہو جائے۔

استری کرنا بٹن دار لباس پر

جن کپڑوں پر بٹن لگے ہوئے ہوں تو ان کو ترکی تولیہ کی تہوں پر رکھ کر استری کی جائے بٹن استری کے دباؤ سے اس نرم تولیہ کی گدی میں دب جائیں گے اور ٹوٹنے نہیں پائیں گے اور استری بھی کپڑے پر پھسل چلے گی۔

استری کیلئے نہایت عمدہ نکتہ اگر کپڑے بجائے ٹھنڈے پانی کے گرم پانی سے نم کئے جائیں اور استری کرنے سے پہلے ایک گھنٹہ تک باہم لپٹے پڑے رہیں تو نہایت خوبی سے دبیں گے۔ اور ان پر صفائی اور آسانی سے استری ہوگی۔ (باقی صفحہ ۴۴ کالم ۲ پر)

باورچی خانہ

جاڑوں کا بہترین حلوہ

اشیاء - الائچی ۵ ماشہ - پستہ آدھ پاؤ - بادام ا پاؤ - زعفران ۳ ماشہ - کیوڑہ ادھ چھٹانک - گاجر ۳ سیر - دودھ ایک سیر - کھویہ ایک سیر
شکر ۲ سیر گھی ایک سیر

ترکیب - گاجروں کو چھیل کر کدوکش کریجئے - پھر ان کو دھوکر دودھ میں اُبال لیں - پھر الائچی چھیل کر آدھے گھی میں داغ کر لیں - اس کے بعد گاجروں کو گھی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر بھون لیں جب ہلکی سی سُرخی آجائے اتار لیں اب دوسری پتیلی میں کھویہ کو ہلکی آنچ پر بھون لیں - جب ہلکا گلابی ہوجائے تو گاجروں میں ملا دیں پھر باقی گھی ڈال کر تھوڑا بھون کر اُتار لیں اور بادام پستہ کی ہوائیاں کاٹ کر کیوڑہ کے ساتھ حلوے میں چھڑک دیں - حلوہ تیار ہے - مسز ہاشمی کلکتہ

کیلے کے کباب

اشیاء - کچا کیلا سیر بھر - مرچ سُرخ ۵ عدد - الائچی - کلاں لونگ - سیاہ مرچ ۴ تولہ چنے کی دال آدھ پاؤ - دارچینی ایک ٹکڑا - دھنیا ۲ تولہ زیرہ ایک تولہ پیاز کی گنٹھی ۲ عدد -

ترکیب - کیلے کو چھیل لیں اور سب مصالحہ اور چنے کی دال کے ساتھ آدھ سیر پانی میں اُبلنے کے لئے رکھ دیں جب دال گل جائے اور پانی سوکھ جائے تو اُس کو اُتار کر کیلے کی پھانکیں نکال لیں اور موٹی ململ میں رکھ کر نچوڑ لیں اور سب مصالحہ کو مع چنے کی دال اور کیلے کو سل پر باریک پیس لیں - اور بھُنا زیرہ دو گنٹھی پیاز گھی میں تل کر اُس کو بھی اُسی میں پیس لیں - اب اندر پودینہ پیاز بھر کر ٹکیہ بنا کر تل لیں - اگر پتلا ہوجائے تو ایک انڈا پھینٹ کر اور ملا لیں - یہ کباب گرم اچھے لگتے ہیں - ٹھنڈا ہونے پر بدذائقہ ہوجاتے ہیں -

کلثوم جہاں بیگم - ریاست بلرامپور

دستکار بہنوں کی محفل

جوہری بہنوں سے استدعا ہے کہ چند غمزکی باڈی کے خوبصورت نمونے جوہر نسواں میں شائع فرما کر ممنون کریں - نیز بال بڑھانے کا مجرب نسخہ بھی لکھیں - اُمید ہے بہنیں ضرور اس طرف توجہ فرمائیں گی - مس حسنہ اکرم

کوئی جوہری بہن ایک ایسا نمونہ رسالہ میں دیدیجئیں چادر کاڑھنے کی چوڑی خوبصورت بیل ہو لیکن کام ہلکا ہو - خوبصورت کونے - کونے بہت بڑے ہلکے ہوں -
دختر انوار الحسن لکھنؤ

حسب فرمائش کے ۔۔اے خاتون صاحبہ تکیہ کے شعر ارسال ہیں :-

یا الٰہی نرم تکیہ باعث عشرت رہے
سونے والا سو رہے پر جاگتی قسمت رہے
کلمۂ طیب کو پڑھ کر سر کو رکھو ناز سے
جھومتی آئیں گی نیندیں اک نئے انداز سے
اکثر اُمید و یاس میں عمریں گذارنا
دُنیا اسی کشاکش پیہم کا نام ہے

امینہ خاتون - بنت حافظ مبین پٹنہ

بقیہ صفحہ ۲۲ - اسفنج کی چکنائی دُور کرنا - اسفنج کو سرکہ اور پانی کے تیز محلول میں بھگو دو پھر ایک گھنٹہ بعد ٹھنڈے پانی سے دھو کر ہوا میں خشک ہونے کیلئے چھوڑ دو - ایکیوا فورٹس کا تیزاب - اگر قالین یا کپڑوں پر ایکیوا میجیر یعنی اسٹوریج بیٹری کا تیزاب (ایسڈ) قالین یا فرش پر گر پڑے اور اس کے دھبے پڑ جائیں تو کپڑے امونیا سے رگڑ دئے جائیں جلنے کے نشان کم ہوجائیں گے - ارنڈی کے تیل کا ذائقہ دور کرنا - اگر ارنڈی کے تیل میں انڈے کی سفیدی پھینٹ کر ملا دی جائے تو اسکا ناگوار ذائقہ دور ہوجاتا ہے - اونی کپڑوں کو محفوظ کرنا - اگر اونی کپڑوں میں نیفتھے لین کی گولیاں یا بلاک رکھدیں تو ان میں کیڑا نہیں لگتا کپڑے جس قدر زیادہ ہوں اسی قدر نیفتھے لین زیادہ رکھنا چاہیئے - رضا احمد جعفری -

تارکشی و چکن سازی کا میز پوش

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۰۵۴
قائم شدہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہرِ نسواں
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
عرہ رشید
چندہ سالانہ پیشگی تین روپے،
مارچ ۱۹۴۹
جملہ حقوق محفوظ

تصانیف مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری کے علاوہ دیگر مطبوعات

کھانے پکانے کی مستند کتابیں

از محترمہ آمنہ نازلی

- عصمتی دسترخوان سے
- مشرقی مغربی کھانے سے
- عصمتی ہنڈکلیا ۱۰ر ناشتہ ۱۲ر
- بچوں کے کھانے ۱۰ر
- بیماروں کے کھانے ۱۲ر
- باقیہ کھانے ۶ر

دیگر تصانیف محترمہ آمنہ نازلی

- دوشالہ (ڈرامے)
- ہم اور تم (افسانے)
- دولت پر قربانیاں (افسانے) ۱۲ر
- تاریخی لطیفے ۱۲ر
- عقل کی باتیں عہ ر
- ہنسی کی باتیں ۱۰ر

نامور خواتین کے افسانے و ناول

- انوکھی بیگم
- غیبت کی چغلی ۱۲ر
- شہید وفا
- چار رخ ۶ر
- نیرزندہ عہ ر

عورتوں کی خاص کتابیں

- زچہ خانہ (۲ حصے)
- سنگھار خانہ (با تصویر)

زنانہ افسانے و گیت

- افسانہ محرم عہ ر
- دامن باغباں ۸ر
- دیہاتی گیت ۱۲ر
- مثنوی عائشہ صدیقہ ۶ر

زنانہ دستکاری کی نہایت مفید کتب

- عصمتی کروشیا
- عصمتی کشیدہ
- گلزار درخشاں
- گلدستہ کشیدہ
- گلشن زہرہ
- چمنستان خیاطی (سوئی کا کام)
- گلستان خیاطی
- موتیوں کا کام سے ر
- سمہ ستارہ کا کام سے ر
- اونی کام سلائیوں سے
- گوٹہ کناری کا کام
- جالی کا کام
- تارکشی کا کام ۱۲ر
- گلدستہ تارکشی
- کراس اسٹچ ورک
- جوہر نسواں راشد الخیری نمبر
- شمیم سوزن کاری
- مجموعہ کشیدہ کاری
- کرنہت کی قسمیں
- روح کشیدہ
- کٹائی کا کام عہ چکن کاری عہ ر
- خواتین کی دستکاریاں ۱۰ر
- سالگرہ نمبر جوہر نسواں

تصانیف رضا احمد صاحب جعفری

- لکڑی کا باریک کام ۱۰ر
- وصلی کا کام ۱۰ر

زنانہ نظمیں

- شمع خاموش (از مرحومہ نجو بیگم) ۱۲ر
- آئینہ جمال (از محترمہ ملقیس جمال) ۱۲ر

تصانیف محترمہ خاتون اکرم مرحومہ

- جمال ہمنشیں
- گلستان خاتون (افسانے)
- پیکر وفا ۸ر
- بچھڑی بیٹی ۶ر

تصانیف محترمہ صغرا ہمایوں مرزا

- مشیر نسواں یا زہرہ
- سرگذشت ہاجرہ عہ ر
- تحریر النساء
- موہنی عہ ر

تصانیف محترمہ نذر سجاد حیدر

- نجمہ
- جانباز

تصانیف محترمہ ملقیس بیگم (و-ا)

- خانہ داری کے تجربات
- مفید نسواں ۱۲ر

تصانیف محترمہ حجاب اسمعیل

- ادب زریں ۱۲ر
- نغمات موت ۱۰ر

تصانیف محترمہ سرو جہاں فارابی

- پھول پھلواری ۱۴ر
- شہزادی نیلوفر (بچوں کیلئے کہانیاں)

کچھ اور زنانہ کتابیں

- پردہ و تعلیم (مذہبی و سیاسی رخ) عہ ر
- خواتین اندلس ۸ر
- خیابان نسواں عہ ر

تصانیف منشی پریم چند

- دودھ کی قیمت (افسانے) ۱۲ر
- روحانی شادی (ڈراما) ۱۰ر

تصانیف رازق الخیری

- سیدہ کی بیٹی
- وداع راشد ۱۲ر
- عصمت کی کہانی ۱۲ر

تصانیف مولانا سیماب اکبرآبادی

- زنانہ بستہ (۱۰ حصے)
- آفتاب زندگی ۸ر
- شباب زندگی ۸ر

تصانیف مولوی عبد الغفار الخیری

- بچوں کی تربیت ۱۴ر
- حلیمہ ۶ر

تصانیف صاحبزادہ ولی اللہ خاں

- مختصر دنیا ۱۰ر
- انشائے سلمیٰ ۱۲ر
- اچھوتا سفر ۱۰ر

کچھ اور نہایت مفید کتابیں

- صنعت و حرفت
- تندرستی ہزار نعمت ۵ر
- آئینہ موٹر
- کپڑے کی چھپائی ۱۲ر

بچوں کے لئے کہانیاں

- جاپانی کہانیاں ۸ر
- مزیدار کہانیاں ۷ر
- بچوں کی دنیا ۱۲ر

محصول ڈاک بذمہ خریدار — ملنے کا پتہ: عصمت بکڈپو، کراچی ۳ — محصول ڈاک بذمہ خریدار

جوہرِ نسواں کراچی

پندرہواں سال ۱۵ | مارچ ۱۹۴۹ء | جلد ۳۰ نمبر ۱

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری مارچ ۱۹۴۹ء میں ختم ہوتا ہے انہیں اپریل ۱۹۴۹ء کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپیہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیج دیں جنہیں آئندہ کے لئے خریداری منظور نہ ہو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالہ سے بھیج دیں اگر ان کا چندہ یا انکاری خط مارچ ۱۹۴۹ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انہیں وی پی کا انتظار ہے لہٰذا اپریل کا پرچہ بذریعہ وی پی تین روپیہ آٹھ آنہ کا حاضر خدمت ہوگا امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچہ کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔

۹۴۵۴-۹۷۸۴-۹۹۱۱-۹۹۷۴-۹۹۷۷-۱۰۰۳۹-۱۰۰۵۵

۱۰۰۵۹-۱۰۰۶۳-۱۰۰۷۰-۱۱۰۷۹-۱۰۰۸۹-۱۰۰۹۰-۱۰۱۰۲

۱۰۱۰۶-۱۰۱۰۸-۱۰۱۱۴-۱۰۱۱۵-۱۰۱۲۲-۱۰۱۳۳-۱۰۱۳۴-۱۰۱

۱۰۱۴۷-۱۰۱۵۱-۱۰۱۵۴-۱۰۱۶۳-۱۰۱۶۸-۱۰۱۸۸-۱۰۱۹۲

۱۰۷۱۳-۱۰۸۲۰-۱۱۰۹۶-۱۱۱۲۲-۱۱۱۳۱-۱۱۱۳۶-۱۱۱۴۰-۱۱۱

۱۱۱۴۵-۱۱۱۴۸-۱۱۱۵۴-۱۱۱۵۵-۱۱۱۶۳-۱۱۱۶۵-۱۱۱۶۷-

۱۱۱۷۲-۱۱۱۷۹-۱۱۱۸۰-۱۱۱۸۳-۱۱۱۹۲-۱۱۱۹۴-۱۱۱۹۷-

۱۱۱۹۹-۱۱۲۰۰-۱۱۲۰۳-۱۱۲۰۷-۱۱۲۰۸-۱۱۲۱۴-۱۱۲۳۹-

۱۱۲۴۱-۱۱۳۱۷-۱۱۳۱۸-۱۱۳۱۹-۱۱۳۳۹-۱۱۳۶۵-۱۱۴۵۳

۱۱۵۴۷-۱۱۶۱۰-۱۱۶۱۴-۱۱۶۱۶-۱۱۶۴۴-۱۱۶۵۵-۱۱۹۱۷-۱۱۹۱۹

۱۱۸۲۳-۱۱۸۲۴-۱۱۸۵۳-۱۲۱۲۹-۱۲۱۳۰-۱۲۱۳۱-۱۲۱۳۲

۱۲۱۳۳-۱۲۱۳۴-۱۲۱۴۰-۱۲۱۴۵-۱۲۱۴۶-۱۲۱۴۷-۱۲۱۴۸-

۱۲۱۵۰-۱۲۱۵۱-۱۲۱۵۲-۱۲۱۵۳-۱۲۱۵۴-۱۲۱۵۵-۱۲۱۵۶

۱۲۱۵۷-۱۲۱۵۸-۱۲۱۵۹-۱۲۱۶۰-۱۲۱۶۱-۱۲۱۶۲-۱۲۱۶۳-

۱۲۱۶۴-۱۲۱۶۵-۱۲۱۶۶-۱۲۱۶۷-۱۲۱۶۹-۱۲۱۷۰-۱۲۱۷۱-

۱۲۱۷۲-۱۲۱۷۳-۱۲۱۷۷-۱۲۱۸۴-۱۲۱۹۵-۱۲۲۰۶-۱۲۲۱۱-

۱۲۲۲۱-۱۲۲۲۶-۱۲۲۲۹-۱۲۲۳۱-۱۲۲۳۲-۱۲۲۳۶-۱۲۲۳۷

۱۲۲۵۹-۱۲۲۶۰-۱۲۲۶۱-۱۲۲۶۵-۱۲۲۶۹-۱۲۲۷۱-۱۲۲۷۲

۱۲۲۷۳-۱۲۲۷۴-۱۲۲۷۵-۱۲۲۷۶-۱۲۲۹۰-۱۲۳۰۳-۱۲۳۰۴

۱۲۳۰۵-۱۲۳۱۳-۱۲۳۲۱-۱۲۳۲۳-۱۲۳۳۲-۱۲۳۴۲-۱۲۳۴۴

(باہتمام رازق الخیری ایڈیٹر پرنٹر پبلشر مشہور آفسٹ پریس کراچی میں چھپ کر دفتر رسالہ عصمت متصل ماما پارسی گرلز اسکول کراچی ۳ سے شائع ہوا)

خیاطی

قمیص

قمیص کی آستینوں اور سامنے کی دھاریوں اور دامن کے لئے الف کے نمونے کی شکل کی پٹی سی لیں اس کی ترکیب یہ ہے۔

دو انچ چوڑی کپڑے کی پٹی لے کر سیدھا سی لیں اور اسے الٹ لیں الٹنے کے بعد ایک ایک انچ کے فاصلے پر سوئی سے جھول دیں۔ اور قمیص کو تصویر کے مطابق کاٹ لیں قمیص کے ٹکڑوں میں باریک باریک مغزی لگا لیں اور پٹی جو گوکھرو کی شکل کی بن چکی ہے۔ جالی سے جوڑ لیں یقیناً بہنیں پسند کریں گی۔

سیدہ نجم النسا بنت سید شمس الحق

بقیہ صفحہ ۱۸

پھر نمبر ۵ کی شکل دیکھئے۔ درمیان کا کارڈ بورڈ کاٹ کر نکالیں۔ حاصل ہوا نمبر ۶۔ پٹی بنائیں:۔ پہلے ٹوپی کا اگلا حصہ ناپ کر چین بنائیں۔ غالباً ۴۷ ۵۴ چین ہونگے پھر اس پر نقشے کے مطابق ۵ چین ایک ٹریبل کے حساب سے پورا بنا لیں اب اس پر ٹریبل بنائیں جو خدا ہوگا BA کی لائن پر بعد تیاری سامنے سوئی سے ٹانک لیں۔ یہ ٹوپی میں نے اپنے ننھے بھائی کے لئے بنائی ہے۔ اون ہلکے رنگوں کی اچھی رہتی ہے۔

عزیزہ عائشہ صدیقہ (دختر ڈاکٹر محمد یونس)

کف اور کالر

تین گرہ لمبا اور چار گرہ چوڑا کپڑا لے کر نمبر ایک کی طرح تراش لیجئے۔ اب دو گرہ کا چوکور کپڑا لے کر باریک کنارے موڑلیں پھر نمبر دو کی طرح موڑ کر مشین کرلیں۔ اب اس کو کھولیں نمبر ۳ والی شکل بن جائے گی۔ اب کالر میں استر دیکر کیکری لگا کر سی لیں۔ بعد تیاری ٹانکی نیچے سے ٹانک دیں۔ دیکھئے نمبر ۴ کالر مکمل ہو گیا اب نمبر ۵ کی طرح کف تراش لیں استر دوھرے کپڑے کی جھالر لگا کر سی لیں۔ جمپر فراک بلاوز کے لئے موزوں ہے۔

ہمشیرہ محمد ظفر

(۵)

کٹی ہوئی آستین

کپڑا دوسرے رنگ کا رہیگا

مکمل آستین

مشین کا حصہ

اندرونی پلیٹ

عصمت بنات جوہرِ نسواں

جس طرح دہلی سے پابندیٔ وقت کے شائع ہوتے رہے اسی طرح کراچی سے بھی پابندی وقت کے ساتھ شائع ہو رہے ہیں اشاعت میں ایک دن کی بھی دیر نہیں ہوتی مغربی پاکستان کے خریداروں کو ۸ تاریخ تک اور مشرقی پاکستان اور ہندوستان کے خریداروں کو ۱۰ تاریخ تک اگر جوہرِ نسواں ڈاکخانہ کی بدنظمی کی وجہ سے نہ ملے تو خریداری نمبر کے حوالہ سے فوراً دفتر کو اطلاع دینی چاہئے تاکہ پرچہ دوبارہ بھیجدیا جائے۔

منیجر

فنِ کرافت

(۱) فنِ کشیدہ

کشیدہ کاری ایک ایسا آرٹ ہے جس سے ہر خاتون کو دلچسپی ہوتی ہے کسی نے خوب کہا ہے کہ "خدا نے عورت کو سوئی کے لئے مرد کو شمشیر کے لئے پیدا فرمایا" حالانکہ تاریخ میں ایسی عورتیں بھی نظر آتی ہیں جنہوں نے شمشیر سے کام لے کر حکومت کی ہے۔

عورت چھوٹی ہو یا بڑی تعلیم یافتہ ہو یا اَن پڑھ فطرتاً سوئی سے کچھ نہ کچھ لگاؤ ضرور ہوتا ہے۔ سوئی دیکھنے میں تو ایک معمولی سی چیز ہے۔ مگر اس سے بڑی نفاست اور خوبصورتی کپڑوں پر پیدا کی جا سکتی ہے۔ یہ فن فرصت کے اوقات گذارنے کے ساتھ آرائش اور زیبائش سے گھر کی رونق کو دوبالا کرتا ہے۔ کم قیمت پارچہ جات پر تھوڑی سی محنت سے جاذب نظر چیزیں تیار ہو سکتی ہیں۔ گھر کی آرائش میں فن کشیدہ کو بڑا دخل ہے۔ اس کام کیلئے فن اور آرٹ سے پوری واقفیت اور رنگوں کی موزونیت کا خیال رکھنا لازمی ہے۔ کپڑوں پر گل بوٹے کاڑھے تو جاتے ہیں مگر اُلٹے سیدھے ٹانکے استعمال کر کے جلدی جلدی کام ختم کرنے سے کپڑا تیار تو ہو جاتا ہے لیکن وہ جاذبیت نہیں آتی جو بازار کی بنی ہوئی چیزوں میں ہوتی ہے۔ اس کا خاص سبب یہ ہے کہ وقت کے لحاظ سے جو کام آہستہ آہستہ احتیاط سے کیا جاتا ہے وہ خوبصورت ہوتا ہے۔ اس فن میں دو باتوں کا خیال ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ دستکار خاتون کے پاس کیا کیا اشیا موجود ہونی چاہئے دوسرے کام کو کن کن طریقوں سے خوشنما اور جاذب نظر بنایا جا سکتا ہے۔

ایمبرائیڈری کے لئے کشیدہ کی سوئی عمدہ قسم کا دھاگا۔ فریم قینچی ٹریس کرنے کی اشیاء، ٹریسنگ پیپر اور کپڑا۔

سوئیاں عام طور پر چھ قسم کی ہوتی ہیں ایک سینے کی سوئی Creu el Needle دوسری اُونی Wool Needle.

(۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ربن کی Ribbon Needle

(۶) کشیدہ کی سوئی Embroidery Needle. جو تیز چمکدار اور ایک جیسی ہوتی ہے۔

دھاگہ عمدہ قسم کا چمکدار استعمال کریں۔ کڑھائی کا زیادہ تر دارومدار دھاگہ پر رہتا ہے۔ موٹے کپڑوں مثلاً لٹھے اور سوتی پر Clarks Anchor No 8 یا D.M.C باریک کپڑوں پر Sheka. یا Ilaka لچھیاں استعمال کریں۔ ہر ایک ڈیزائن میں ۳ یا ۴ رنگوں سے زیادہ نہ لگائیں۔

فریم یہ ایک نہایت ضروری چیز ہے اس کے بغیر کام صاف نہیں رہتا۔ کپڑا اتنا کسنا ضروری ہے جو تختہ کے مانند ہو جائے۔ یہ فریم تارکشی۔ کٹ ورک میں بھی کام آتا ہے۔ اس سے کپڑے میں کوئی سلوٹ وغیرہ نہیں پڑیگی۔ کپڑا کئی بار دُھلنے سے بھی ٹانکہ اِدھر سے اُدھر نہ ہو سکے گا۔ ٹریس کرنے کے لئے ٹریسنگ پیپر اور کاربن پیپر کے ذریعہ خاکہ کپڑے پر نقل کر سکتی ہیں۔ دوسری ترکیب جو نفیس اور رنگین کپڑوں پر اُتارنے کی یہ ہے۔

جو ڈیزائن پسند ہو وہ ڈرائنگ پیپر پر ٹریس کریں پھر اس کی ساری لکیریں پن سے چھید کریں۔ اس کے بعد چھیدوں پر وارنش کر کے کوئی نہ کوئی رنگ پھیریں۔ بہت عمدہ خاکہ اُتر آئیگا۔ کام ختم کرنے میں کتنے ہی دن کیوں نہ لگ جائیں مگر خاکہ نہ بگڑے گا۔

قینچی ایمبرائیڈری کے لئے وہ استعمال کریں جو تیز ہو۔ کُند قینچی کٹ ورک میں کام نہیں دے سکتی۔ اس طرح زنگ کے داغ جس پر پڑ گئے ہوں وہ بھی کام میں نہ لائیں۔ اس سے کام کی خوبصورتی ضائع ہو جائے گی۔

اب آئی فن اور آرٹ پر سب سے پہلا کام یہ کر دیجئے کہ آیا وقت کتنا چاہئے۔ اگر آپ کو جلدی جلدی کام ختم کرنا ہے تو سہل ٹانکوں کا استعمال کریں۔ مثلاً اسٹیم اسٹچ جدید کرافت۔ کاج ٹانکہ اور مکھی اسٹچ وغیرہ۔ یہ ٹانکے جتنے سہل ہیں اتنے ہی

خوبصورت ہیں بڑے بڑے خاکے چند گھنٹوں کی محنت سے مکمل ہو جاتے ہیں ذیل میں کڑھت کی چند قسمیں درج کرتی ہوں جو ہر قسم کی ایمبرائیڈری میں استعمال ہوتی ہیں کشیدہ کی دو قسمیں ہیں ایک Natural یعنی قدرتی دوسری مصنوعی۔ قدرتی وہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کے رنگ مثلاً گلاب کا پودا ہے اسمیں صرف گلاب کا پھول جو گلابی شیڈ کے ہوتے ہیں اور پتیاں بھی ایک سبز گہرے وغیرہ کی۔ تو قدرتی کشیدہ میں قدرت کے بنائے ہوئے پودے کی طرح رنگوں کو دیکھنا ہوگا اور ٹانکے بھی ایک ہی قسم کے لگانے ہونگے۔ اس کام میں چھوٹا بڑا ٹانکہ زیادہ تر استعمال ہوتا ہے مصنوعی کشیدہ اپنی پسند پر کر سکتی ہیں بیل یا پھول کو حسب مرضی رنگوں سے بنائیں ایک ہی ڈیزائن کئی کئی ٹانکوں سے مزین کیا جاتا ہے صرف رنگوں کی موزونیت کو ملحوظ رکھ کر کام تیار کیا جائے فن اور آرٹ میں ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عقل اور احتیاط سے کام لیکر کاڑھئے تو عجیب وغریب نفاست پیدا ہوگی۔

مارچ ۱۹۴۹ء
جوہر نسواں کراچی
۶
(۱۰) مکھی ٹانکہ
(۱۱) لوپ اسٹچ
سوئی غور سے دیکھئے ٹانکے نکالنے کا طریقہ ملاحظہ ہو
(۱۲) ناٹ اسٹچ
(۱۳) کراس ٹانکہ
(۱۴) لہریا کڑھت
(۱۵)
(۱۶) اکہرے ٹانکے
(۱۷) مچھلی ٹانکہ
(۱۸)
(۱۹) چیرواں ٹانکہ
(۲۰) روپ اسٹچ
(۲۱) گول ایمبرائیڈری
(۲۲) کشمیری کڑھت
(۲۳) چھوٹا بڑا ٹانکہ
بنات
بچیوں کے لئے پاکستان اور ہندوستان
میں صرف یہی ماہوار رسالہ ہے جو اکیس سال
سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے مزیدار کہانیاں سبق
آموز نظمیں دلچسپ مضامین زبان آسان
سالانہ چندہ ڈھائی روپے۔
منیجر عصمت۔ کراچی ۳
باقی کڑھت کی قسمیں آئندہ
زہرہ غلام محمد

تکئے کے غلاف کے کونے

مس راشدہ سیوان (بہار)

پھولوں کی ٹوکری

مہر اقبال۔ نواب زادی
شاہ زمان بیگم ریاست
محمد گڈھ

میزپوش یا تکیہ غلاف کا کونہ

لیزی ڈیزی اسٹیچ سے بنائیے

قدسیہ سمین بارہ بنکوی

گلدان
رقیہ سیتاپوری

سنگر مشین پر ایمبرائڈری

مشین پر بنانے سے پہلے مشین کا بخیہ کا بٹن نیچے سرکا دیں پھر کپڑا دبانے کا پرزہ یعنی (ٹینشن) نکال دیں - پھر گیارہ نمبر کی سوئی لگا کر ایمبرائڈری پلیٹ کو سوئی کے نیچے دندانوں کے اوپر فٹ کریں اور نیچے سٹل میں سو نمبر کا سفید تاگہ بھر کر لگا دیں اب ٹریس کئے ہوئے نقشے کو الٹے فریم پر کس کر آہستہ سے سوئی کے نیچے لے آئیں پہلے آپ پھول یا پتے کے کناروں پر مشین چلائیں مشین چلاتے وقت آپ جتنا چھوٹا ٹانکا نکالیں گی اتنا ہی خوبصورت بنے گا یہ کام ہاتھوں کو حرکت دینے سے ہوتا ہے اس لئے اگر آپ فریم کو زیادہ سرکائیں گی تو ٹانکہ بڑا آئے گا - اسی طرح پہلے کناروں پر مشین کریں پھر پتے کی بیچ کی نس پر مشین کر کے پتے کے آدھے حصے میں ترچھے ٹانکے لیں - اس بات کا خیال رہے کہ ایک قطار پر دو مرتبہ مشین نہ چلائیں - اگر یہی کام کٹائی کا کرنا ہو تو کناروں پر مشین کر کے نوکدار قینچی سے بیچ کا کپڑا کاٹ دیں - پھر پھول یا پتے کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک خالی جگہ پر مشین کریں - خالی جگہ پر مشین کرنے سے تاگہ کچھ بن کر الجھے گا نہیں اسی طرح دو تین کھڑی اور آڑی لائنیں ڈال لیں وہ لائنوں کے جوڑ پر ہاتھ کو گول گھما کر گول حلقہ سا بنا لیں بعد میں ہر لائن پر کارڈنگ کریں یعنی ہر قطار کے داہیں بائیں ہاتھ سرکا کر تلے بیتی جائیں اس سے جالی کے تار گول بن جائیں گے - بعد میں دس نمبر کی ریل کا تاگہ لے کر کناروں پر رکھ کر بڑے ٹانکوں سے جالیں پھر کناروں پر کارڈنگ کیجئے -

اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ہو تو بذریعہ جوہر نسواں پوچھ لیں -

زلیخا بیگم - جام نگر

اون کی ٹوپی

ترکیب:۔ اوّل سلائی پر آٹھ خانے ڈالیے نقشہ شکل نمبر۱ سے ظاہر ہے پہلے ایک خانہ سیدھا اون سامنے کر کے ایک خانہ سیدھا پھر اون سامنے کر کے ایک خانہ سیدھا پوری سلائی اسی طرح بنیئے دوسری سلائی ساری الٹی تیسری سلائی پہلے ایک خانہ سیدھا پھر اون سامنے کر کے دو خانے سیدھے پھر اون سامنے کر کے دو سیدھے ایک سلائی الٹی پانچویں سلائی ایک خانہ سیدھا اون سامنے کر کے تین خانے سیدھے پھر اون سامنے کر کے تین خانے سیدھے اسی طرح ۲۴ سلائیاں بن ڈالیں شکل نمبر۲ سے ظاہر ہے یہاں چار سلائیاں سیدھی بنیئے اب وضع شروع کیجئے دھنیا کی بناوٹ سے بن لیجئے یعنی ایک الٹا ایک سیدھا الٹے پر سیدھا سیدھے پر الٹا یہ حصہ اتنا ہونا چاہیئے کہ بچے کی سر پر آ جائے شکل نمبر۲ سے نمبر۵ تک چار سلائیاں سیدھی سیدھی بن کر بند کر دیجئے نمبر۱ سے نمبر۶ کو ملا کر سی دو پھر نمبر۵ سے خانے اٹھا کر نمبر۵ تک اٹھا لو اور بننا شروع کر دو پہلے دو سلائی سیدھی بنیئے اب جالی کے لیئے اون سامنے لا کر دو ایک ساتھ پھر اون سامنے لا کر دو ایک ساتھ اسی طرح پوری سلائی بن لو الٹی طرف پوری الٹی پھر دھنیا کی بناوٹ سے کچھ حصہ بن کر چار سلائیاں سیدھی سیدھی بنا کر بند کر دیجئے خیال رہے اس نشان والے حصے بھی سیدھے بنیئے اون کو تہ کر جہاں جہاں درمیان میں جالی ہے وہاں اون کو ڈال کر کناروں پر پھندنے باندھیں

ہمشیرہ عباس حسین انجینئر گوڑگانوی

آسان بنائی

جوہری بہنوں کی خدمت میں سوئیٹر کی بہت آسان اور خوشنما بنائی پیش کرتی ہوں زیادہ کٹھن اور جالی دار بنائی لکھی ہو تو دیکھ کر بننا ناواقف سے مشکل ہوتا ہے ترکیب سلائی پر حسب ضرورت خانے ڈال کر ایک سیدھے ایک الٹے کا بارڈر بنا لیں پھر دو الٹے چار سیدھے پھر دو الٹے چار سیدھے۔ اسی طرح پوری سلائی تمام کریں الٹی سلائی سیدھے پر سیدھا۔ الٹے پر الٹا۔ اسی طرح چار سلائیاں بنائیں۔ چھٹی سلائی پہلے دو الٹے۔ اب چاروں سیدھے ایک ساتھ سیدھے بنائیں پھر دو الٹے پھر چار سیدھے ایک ساتھ۔ پھر دو الٹے۔ چار سیدھے ایک ساتھ اسی طرح پوری سلائی ختم کریں۔ الٹی سلائی دو سیدھے ایک الٹا ہوگا یہی جو چار سیدھے ایک کئے تھے۔ اسی خانہ میں سلائی ڈال کر تین خانہ ایک سیدھا ایک الٹا کر کے بنیں لیکن سلائی پر سے خانہ گرائیں نہ جب پورے چار خانہ ہو جائیں جب خانہ گرا دیں پھر دو سیدھے۔ پھر اسی طرح خانے بڑھائیں۔ اسی طرح پوری سلائی تمام کریں سیدھی طرف سے پھر دو الٹے۔ چار سیدھے۔ اسی طرح پھر پانچ سلائیاں بنا کر چھٹی سلائی میں دو الٹے اور چار کا ایک کریں امید ہے کہ بہنوں کی سمجھ میں آ گیا ہوگا

نسیمہ ہمایوں مرزا
ملیح آبادی

بچوّں کے واسطے اُونی کوٹ تیار کرنیکی ترکیب

سلائیاں باریک سلور لائنڈ دو عدد۔ اُون حسب منشا۔ سلائی میں پچیس پھندے ڈال لیئے پھر نو پھندے سیدھے سامنے کے حصّے کے بُن لیجئے پھر اُون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اُون آگے کرکے نو پھندے سیدھے مُڈھے کے پھر اون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اون آگے کرکے چودہ پھندے سیدھے پیٹھ کے بن لیجئے۔ پھر اُون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اُون آگے کرکے نو سیدھے مُڈھے کے بن لیجئے پھر اُون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اُون آگے نو سیدھے سامنے کے حصّے کے اب پوری سلائی بنکر۔ اب دیکھئے سامنے کے حصّے کے جو نو نو پھندے تھے ان میں سے سات سات پھندے ایکبار الٹی طرف بھی سیدھے بُن لیجئے پٹی کے۔ اور باقی الٹی طرف سب الٹے بنے جائینگے اور سیدھی طرف سیدھے۔ اب دوسری سلائی بن لیجئے دیکھئے پہلی سلائی میں سامنے کے حصّے میں مُونڈھوں کے نو اور پیٹھ میں چودہ پھندے تھے اور اب دوسری سلائی میں سب میں ایک ایک پھندہ بڑھ گیا۔ تو اب سامنے کے حصّے کے دس سیدھے بن لیجئے پھر اُون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اُون آگے کرکے دس مُڈھے کے بُن لیجئے پھر اُون آگے ایک سیدھا پھر اون آگے دس سامنے کے بُن لیجئے پھر اُون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اون آگے کرکے دس مُڈھے کے بن لیجئے پھر اُون آگے کرکے ایک سیدھا پھر اُون آگے کرکے دس سامنے کے حصّے بن لیجئے الٹی طرف سب الٹے بس پٹی کے سیدھے جائینگے اب دوسری سلائی بھی بُن گئی بس اب تیسری چوتھی اور جتنی بھی سلائیاں بُنی جائینگی اسی طریقے سے بُنی جائینگی اور ہر سلائی میں سامنے کے حصّے میں مُڈھوں میں پیٹھ کے پھندوں پر ایک ایک پھندہ بڑھتا جائے گا اور مُڈھے میں جالی آتی جائے گی اب پانچ مُڈھا بن کر پھر مُڈھے کے پھندے سیفٹی پن میں کر لیجئے گا۔ پھر ۹ انچ لمبا کوٹ بُن لیجئے پھر بوڈر بُن لیجئے بوڈر میں بنائی اچھی رہیگی چار سیدھے چار الٹے چار سلائی بنکر الٹے پھندوں پر سیدھے اور سیدھے پھندوں پر الٹے بُن لیجئے پھر چار سلائی کے بعد پھندے بدل دینا یعنی الٹے پر سیدھے۔ اور سیدھوں پر الٹے بوڈر بنکر۔ پھر مُڈھے کے پھندے سلائی میں کرکے آستین بُن لیجئے آستین میں بھی بوڈر بنا لیجئے گا۔ لیجئے کوٹ تیار ہو گیا، اب بیلٹ کا لر بُن لیجئے دیکھئے اس کوٹ میں آگا پیچھا مُڈھا سب ایک ساتھ بنتا چلا آئیگا بہنیں یہ خیال رکھیں پٹی کے پھندے سامنے کے حصّے کے پھندوں میں سے سات سات پھندے دونوں طرف سیدھے بنے جائیں گے اسی طرح پٹی بنتی چلی آئے گی یہ کوٹ بے حد آسان اور خوبصورت ہے اور دو ڈھائی سال کے بچے کے لئے مناسب رہیگا اگر کسی بہن کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آئے تو دوبارہ دریافت کر سکتی ہیں امید ہے کہ بہنیں پسند فرمائیں گی۔

مس انیس جہاں بیگم بدایوں

کیکری کا بٹوہ

حسب پسند رنگوں کی سلک دو رنگ کی لے لیجئے پھر تین تین انچ کے چوکور ٹکڑے کاٹ لیجئے اب آپ کو جتنا بڑا بٹوہ بنانا ہے کسی سوتی باریک کلف دئے ہوئے کپڑے پر اس سے کچھ بڑا کاٹ لیجئے پھر انہیں چوکور ٹکڑوں کی کیکری بنا کر لگانا شروع کر دیجئے اُوپر کی طرف ایک انچ کپڑا چھوڑ دیجے۔ اب آپکو جتنا بڑا بٹوہ بنانا ہے اسی حساب سے تین یا چار لائنیں کیکری کی بنا کر دوسرے رنگ سے چاند بنا لیجئے۔ جب چاند مکمل ہو جائے تو اس کے اطراف جتنی چوڑی مقصود ہو گوٹ والے رنگ سے گوٹ بنا کر بٹوہ ختم کیجئے۔ پھر بٹوے کے برابر دوسرا باریک کپڑا رکھ کر گوٹ لگا لیجئے تاکہ نیچے کے ٹانکے نمایاں نہ رہیں اب پرت لگا کر بٹوہ مکمل کر لیجئے بیچ کی سلائی میں کونے کی باریک کیکری رکھئے بعد تیاری ہر کیکری پر دو پہلو ستارہ روپہلی پوت کے ساتھ بھر دیجئے بیحد خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔

ہمشیرہ محمد مستحسن۔ میران پور

دوسوتی کا کام

کارنر ۱ معہ بورڈر

ڈیزائن موجود ہے۔ بڑے چھوٹے کئے جا سکتے ہیں۔ یہی کارنر بڑے کلاتھ سے لے کر بستر کی چادروں تک مختلف سائزوں میں بڑے چھوٹے کر کے بنائے جا سکتے ہیں۔
موجودہ سائز بڑے کلاتھ۔ غلاف تکیہ وغیرہ سائز کے پارچہ جات کے لئے موزوں ہے

جے۔ ڈی۔ چودھری آرٹسٹ

کارنر ۲

دلآویز ڈیزائن

یہ نمونہ پورے ٹی سیٹ اور ڈنر سیٹ پر تیار ہو سکتا ہے۔

ضروری تیاری۔ پھولوں کے لئے چھ تاری جسے عام طور پر تارکشی کہتے ہیں۔ اس کی لچھیاں عام طور پر بازار میں مل جاتی ہیں۔ لیکن لچھیاں خوش رنگ چمکدار ہونی چاہئیں۔ لچھیاں دو رنگ کی ہوں گی۔ گہری کاسنی اور ہلکی کاسنی۔ پتیوں کے لئے کاہی رفل اسی کے ہم رنگ تاگہ بٹن ہول اسٹچ کے لئے۔

ترکیب

پھول نمبر(۱) کی طرح بیچ میں سوئی سے چھید کریں۔ اس کے بعد (۲) کی طرح بٹن ہول بنائیں

مزید تفصیل کے لئے دیکھئے شکل نمبر(۳)

خیال رہے تمام ٹانکے بالکل قریب قریب ہوں۔ اور بیچ میں سے ٹانکہ نمبر۴ (تیار شدہ) اگر شیڈ ڈالنا ہے تو گہرے کاسنی دھاگہ سے شکل نمبر ۵ کی طرح ڈالیں

پتیوں کے لئے سبز کاہی رفل لیں۔

ترکیب نقشہ کے مطابق پتیاں کاٹیں پھر اس کو کپڑے رکھ کر رننگ اسٹچ (لنگر) کریں دیکھئے شکل نمبر۱۔ اس کے بعد شکل نمبر۲ کی طرح بنائیں ننھی بندکیاں گہرے رنگ سے بنیں گی۔ بعد تیاری بہت خوشنما معلوم ہوگا۔

۲ ۲ ۳ ۱

ثروت عظمیٰ
بھوپال

جالی و اپلیک ورک

صفحہ ۱۷ کی لیس ریشمی جالی اور سلک سے بنے گی جالی جو کینوس کی طرح ہوتی ہے سفید یا جو رنگ آپ کو پسند ہو۔ لیکن یہ خیال رہے رنگ ہلکے ہونے چاہئیں۔ یہ لیس بچوں کے لباس یعنی پیٹی کوٹ۔ فراک۔ نیکر اور تکیہ غلاف پر بہت عمدہ معلوم ہوتی ہیں۔ اور زنانہ نائٹ سوٹ وغیرہ پر بھی لگائی جاسکتی ہے۔

تیار کرنے کا طریقہ۔ (۱) لیس۔ ڈیڑھ انچ چوڑی ریشمی جالی۔ لمبائی مرضی پر منحصر ہے۔ اب ½ انچ سلک یا جارجٹ کی پٹی کو اس شکل کا کاٹئے اس کنگورے دار پٹی کو تیار شدہ لیس کی طرح جالی کے درمیان رکھ کر باریک دھاگے سے یا چینی پٹ سے تین ہیل کریں مابعد۔ ایسی لکیر پر چینی پٹ دھاگہ کر ڈبیٹ بیچ کے خانوں میں بھر لیں۔ یہ لکیر دوبار بنائی جائیں گی۔ کنگورے پہلے سوت سے بھر لیں بعد کو کاڑھنے زیرہ دھاگہ سے بنائیں

نمبر(۲) لیس بھی مندرجہ بالا ترکیب سے تیار ہوگی۔ لیکن فرق صرف اتنا رہے گا کہ درمیان میں کنگورے کے بجائے پھول اور پتیاں ٹانکے اور ڈنڈی کشیدہ سے بنائیں۔

نمبر(۳) دو کپڑوں کے بیچ میں لگانے کے لئے ہے۔ ڈیڑھ انچ جالی سے کراس پر لیسے نشان اپلیک سے بنائیں اور اطراف کنارے پہلے سوت سے بڑے بڑے ٹانکے پیوست کر کے مابعد کاڑھیں کر دیجئے ریشمی ٹانکہ ہوگی۔ اس قسم کی لیس تکیہ غلاف چادر اور پردوں کے درمیان لگائی جاتی ہے۔

نمبر(۴) لیس پر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جابجا کے لگا کر اوپر سے اور کاسٹ اسٹچ لگائیے۔

جالی وایپلیک ورک

لیسیں

(۱)

- کاج ٹانکہ سے کنگورے اطراف بھرلیں۔

اس طرح پہلے سوت سے بھریں

(۲)

نمبر(۲) لیس پر پھولوں کو ایپلیک کے بجائے ایمبرائیڈری سے کاڑھ سکتی ہیں پھولوں کو کاج پتیاں سے پتیاں جدید کڑھت سے۔ رنگ گلابی اور فیروزی کام میں لائیں پتیاں سبز کا ہی۔
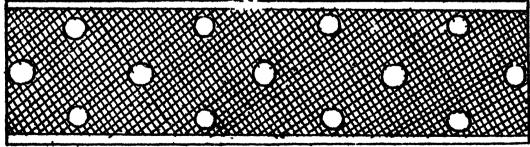
(۳)

نمبر(۳) لیس پر جو گول نشان ہیں انہیں تیلیچی سے پُر کریں ایک فیروزی دوسرا گلابی تیسرا سبز اس طرح ساری بیل پوری کریں۔ بہت خوبصورت بن جائے گی۔

مہرالنساء

اونی ٹوپی

کروشیا کا کام
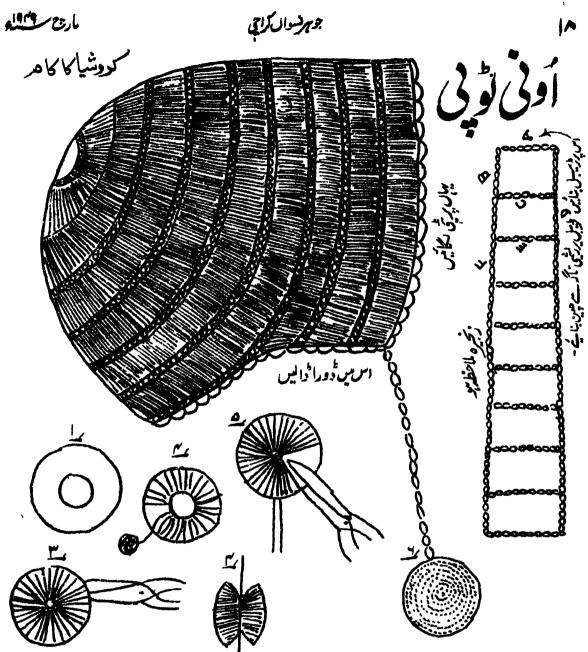
اُون دو بلائی ۲ اونس - ہڈی کا کروشیا - کارڈ بورڈ - ریشمی تاگہ ہر رنگ لیا - وغیرہ پہلے سات چین بنا کر گول کریں - پھر اُس پر ٹربیل بنائیں - اسی طرح ایک لائن چین اور دوسری لائن ٹربیل جو مکمل ٹوپی سے بخوبی عیاں ہے - جوں جوں آگے بڑھتی جائیں ٹربیل بڑھاتی جائیں - یہاں تک کہ ٹوپی مکمل کریں اور کنارے کنگورا بنالیں نیچے کے کنگوروں میں ڈور بنا کر ڈالیں - پھندے گول بنائیں - سامنے پیٹی کروشیا سے بنا کر لگائیں - تاکہ تاج نما ٹوپی معلوم ہو -

پھندنے بنائیں :- پہلے کارڈ بورڈ کے ۲ ٹکڑے کاٹ لیں ملاحظہ ہو نمبر ۱ - اب نمبر ۲ کی طرح اوپر اُون لپیٹ لیں - یہاں تک کہ سُوراخ معمولی رہے - اب نمبر ۳ کی طرح اطراف کی اُون کاٹ ڈالیں - اور ڈور کا پھندا لگا کر ۴ کی طرح کس لیں -

(باقی صفحہ ۲ کے نیچے)

روپیہ پیدا کرنے والے مشاغل

(ہوبیز)

بہت سی گھر سنبھالنے والی بیبیوں کو گھر کے کام وکاج سے بہت سا فالتو وقت بچتا ہے جس کو وہ بیکار گپ شپ یا فضول کاموں میں خرچ کر دیتی ہیں۔ برعکس اس کے عقلمند بیبیاں فالتو وقت کے لئے کچھ ایسے کام مخصوص کر لیتی ہیں جو بیکاری یا تنہائی میں دلچسپ شغل ہونے کے علاوہ آمدنی کے بھی ذریعے ہوتے ہیں جنہیں "ہوبیز" کہتے ہیں۔ چنانچہ وہ اپنی ہوبیز کی آمدنی کو بنک میں جمع کرتی جاتی ہیں جو ان کے آڑے وقت میں کام آتی ہے۔ یہ کوئی برا یا قابل شرم کام نہیں جیسا کہ اکثر بہت سے شرفا میں خیال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مردوں کا بھی بلکہ عورتوں سے زیادہ فاضل وقت بچتا ہے جس کو وہ یوں ہی دوستوں میں بیٹھ کر یا سیر و تفریح میں گنوا دیتے ہیں۔ بیدار اور مالدار ممالک کو دیکھئے وہاں کے ہر طبقہ کے مرد و عورت بچے جوان بوڑھے اپنے فاضل وقت سے کس طرح فائدہ اٹھاتے ہیں اور کسی نہ کسی صورت سے وقت بچا کر دوسرے ذرائع سے بھی آمدنی پیدا کرنے میں کوشاں رہتے ہیں اور اپنے حالات کے ماحول طبیعت کے موافق کوئی ایسا ہنر یا کام اختیار کرتے ہیں جو فرصت کا دلچسپ شغل ہونے کے علاوہ ان کی جیب میں چار پیسے بھی ڈالتے ہیں۔ امریکہ و یورپ میں بڑے بڑے امراء اور لارڈوں کی عورتوں کا بھی کوئی نہ کوئی مخصوص مشغلہ ہوتا ہے اور اس سے وہ بھی روپیہ پیدا کرتی ہیں جسے وہ خیراتی اور دیگر رفاہ عام کے کاموں میں خرچ کر دیتی ہیں کیونکہ اپنی محنت سے پیدا کئے ہوئے روپیہ کی سخاوت کا بہت زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

جو لوگ ہوبیز کی اہمیت سے واقف ہیں مگر عملی صورت میں نہیں لاتے ان کو اکثر کہتے ہوئے سنا گیا ہے "ہاں ایسے کام کی تلاش میں ہیں جو ہمارے حالات کے موافق اور آمدنی کا ذریعہ ہو" مگر دراصل یہ وہ لوگ ہیں جو وقت کی قدر نہیں جانتے اور درحقیقت کچھ بھی کام کرنا نہیں چاہتے ورنہ دنیا میں مرد عورت کے لئے کاموں کی کمی نہیں اگر وہ چاہیں تو فوراً اپنے لئے کوئی مناسب مشغلہ انتخاب کر سکتے ہیں۔ بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ ہماری موجودہ آمدنی یا تنخواہ اتنی قلیل ہے کہ دوسرے کاموں کے لئے کچھ بچتا ہی نہیں ہے کسی دستکاری یا صنعت کا مشغلہ شروع کرنے کیلئے پہلے اس کے سامان کے لئے تھوڑے بہت روپے کی ضرورت ہوتی ہے وہ کہاں سے لائیں" یہ بھی ایک نہایت لغو جواب ہے عموماً دیکھا گیا ہے کہ قلیل سے قلیل آمدنی والا بھی اپنا کچھ روپیہ ایسے کاموں میں خرچ کر دیتا ہے جس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا مگر جو لوگ ہوبیز کے فوائد سے واقف ہیں اور دستکاری و سائنس کے دلدادہ ہیں وہ ان میں سے کسی عمدہ کو ٹھنڈی کی آرٹ نہیں بناتے اور کسی نہ کسی صورت سے روپیہ حاصل کر کے اپنا شوق بروئے کار لاتے ہیں جس سے بعض اوقات ایسے پر منفعت اور شاندار نتائج برآمد ہوتے ہیں کہ وہ اپنے سابقہ کام یا ملازمت کو بھی خیرباد کہہ دیتے ہیں اور اسی میں منہمک ہو کر روپیہ اور نام پیدا کرتے ہیں۔

ہوبیز صرف فالتو وقت میں دلچسپی کے باعث یا تفریحی بہت آمدنی کے ذرائع نہیں ہیں بلکہ آڑے وقت بھی کام آتے ہیں۔ ایک عورت کی ملازمت تخفیف کی نذر ہو گئی اس نے کچھ پرواہ نہیں کی وہ انگریزی مٹھائیاں بنانی جانتی تھی جو گھر کے استعمال کیلئے اپنے فاضل وقت میں بنایا کرتی تھی یہ دراصل اس کا ہوبی (مشغلہ) تھا۔ چنانچہ ملازمت سے برطرف ہوتے ہی اس نے مٹھائی بنانے کا کام شروع کر دیا جس پر اس کو رفتہ رفتہ پورا عبور حاصل ہو گیا تھا۔ اس نے سوچا کہ اب اس کام میں کوئی نئی بات پیدا کرنی چاہیے جس سے

لوگ میری مٹھائی کی طرف توجہ کریں۔ اس نے دو جدتیں پیدا کیں اول اس نے مٹھائی پیک (بند) کرنے کے لئے دیدہ زیب بکس خود بنائے۔ دوسرے نئے نئے خوشبوؤں کے کیک اور ٹافیاں بنائیں جنہیں وہ متفرق گھرانوں میں بیچتی تھی۔ ان دو جدتوں سے دعوتوں اور جلسوں کے موقعوں پر اس کو فرمائشوں پر فرمائشیں ملتی تھیں اب اس نے ملازمت تلاش کرنے کا خیال بالکل چھوڑ دیا تھا اسی کام میں وہ خوش تھی۔

اسی طرح ایک شخص کی ملازمت کسی وجہ سے جاتی رہی وہ بالکل متاثر نہیں ہوا اس کے فالتو وقت کا مشغلہ فریٹ ورک تھا جس میں رفتہ رفتہ اس کو کافی مشق ہوگئی تھی چنانچہ اس نے تیس چالیس روپیہ کی فریٹ ورک کی مشین خرید کر نئی نئی وضع کی روزانہ استعمال کی لکڑی کی چیزیں بنائیں اور بازاروں دوکانوں اور اپنے ملنے والوں کے حلقوں میں فروخت کیں اس میں اسے ملازمت سے زیادہ آمدنی ہونے لگی۔ پھر دو چار لڑکوں کو بطور مددگار رکھکر اس نے اپنے اس کام کو مستقل کر دیا۔ اب اس کو اپنی چالیس روپیہ کی سابقہ ملازمت ہیچ معلوم ہوتی تھی۔

اب تیسری تازہ مثال اس عیسائی خاتون کی ہے جس کے شوہر کی تنخواہ گھر ہستی کے اخراجات پورے نہیں کر سکتی تھی اس لئے اسے خود ہی تھوڑی بہت آمدنی کی فکر ہوئی۔ وہ پہلے سے فوٹو گرافی کا کام جانتی تھی اور اس میں تقریباً ماہر ہو چکی تھی۔ چنانچہ اس نے ایک جدت کے ساتھ یہ کام شروع کر دیا اس نے اپنے کام کی خصوصیت چھوٹے بچوں پالتو جانوروں مثلاً کتے بلیوں وغیرہ کی تصویر اتارنا رکھی۔ وہ تصویروں کو خود ہی ماونٹ کرتی اور پاس ہارڈ بورڈ کاغذ سے فریم چڑھاتی جنمیں بجائے شیشہ کے سیلوفین استعمال کرتی تھی۔ تصویریں لینے کے لئے باغوں اور پارکوں کا گشت لگاتی تھی جہاں لوگ اپنے بچوں اور پالتو جانوروں کے ساتھ بڑی خوشی سے تصویریں کھچواتے تھے اس کام سے اس کو کافی آمدنی ہونے لگی۔ اسی طرح ہمارے سامنے سینکڑوں مثالیں موجود ہیں کہ ہنر انسان کی مالی مشکلات میں معاون و مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ہلوں نو ہو ہنر میں وہ تمام کام شامل ہیں جو فرصت کے اوقات میں انجام دئے جائیں مگر سب سے زیادہ دلچسپ اور فائدہ مند مشغلے دستکاریاں اور ایجاد و اختراع کی کوششیں ہیں دستکاریوں میں ہر عورت و مرد کو اپنے حالات و دلچسپی کے مطابق انتخاب کی کافی گنجائش ہے کیونکہ ان کا کل سامان آسانی سے بازار میں دستیاب ہو سکتا ہے چنانچہ عورتوں کے لئے کشیدہ کاری نٹنگ (بننا) نئی نئی قسم کی مٹھائیاں بنانا چمڑے کا کام کاغذ کا کام پینٹنگ۔ زر دوزی نرم کھلونے بنانے کا کام کپڑے پر چھاپے کا کام غالیچے بنانا اور فوٹو گرافی وغیرہ ہیں۔ مردوں کیلئے کیمسٹری و سائینس میں ریسرچ (تحقیقات) کارپنیٹری (بڑھئی) فریٹ ورک (لکڑی کا جالیدار) اور بلیک کام، لکڑی پر کھدائی کا کام دہات کا کام مصوری (ڈرائنگ) فوٹو گرافی۔ اور جلد سازی وغیرہ ہیں اور اسی قسم کی متعدد دستکاریاں اور علوم ہیں اتنے ان سب پر اردو زبان میں اب اچھی اچھی کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں جن سے ایک مبتدی شوقین کماحقہ فائدہ اٹھا سکتا ہے اور بغیر استاد کی رہبری کے اپنے منتخب شوق میں مہارت حاصل کر سکتا ہے۔ ذیل میں چند دستکاریاں بطور نمونہ بتائی جاتی ہیں جو گھر کے استعمال کے لئے بھی موزوں ہیں اور فروخت بھی ہو سکتی ہے۔

چمڑے کا کام

چمڑے کا کام بہت دلچسپ اور کارآمد ہے اور اس سے روزانہ کے استعمال کی بے شمار چیزیں بن سکتی ہیں جن میں سے چند یہاں بتائی جاتی ہیں۔

کیلنڈر وصلی (ہل بورڈ) کا ایک موٹا و سبز تختہ مہیا کرو جو آٹھ انچ لمبا اور چھ انچ چوڑا ہو احتیاط سے اس کے کونے گول کر لو۔ اس کے ساتھ

ایک چمڑے کا ٹکڑا بھی مہیا کرو جو کاف یا پرشین کبرے کا یا شتوڑ ہو یہ بہت عمدہ پتلے اور خوش رنگ چمڑے ہوتے ہیں۔ یہ ٹکڑا وصلی کے ٹکڑے سے چاروں طرف سے ½ انچ زائد ہو۔ ایک آرٹ کینوس کا ٹکڑا بھی کاٹو جو وصلی کے ٹکڑے سے قطعی برابر ہو۔ وصلی کے ایک طرف چمڑا چپکایا جائیگا اور دوسری طرف یعنی پشت پر کینوس چپکائی جائے گی۔

چمڑے کو وصلی کے ٹکڑے پر چپکا دو اور احتیاطاً اس امر کی کرو کہ چمڑے کے نکلے ہوئے زائد کنارے چاروں طرف برابر ہوں اور یہ پیچھے کی طرف موڑ کر چپکالو۔ چمڑے کو لئی یا گلیو لگانے سے پیشتر خفیف پانی سے ملائم کرلیا جائے اور اچھی طرح چاروں طرف سے کھینچ دیا جائے لئی زیادہ گاڑھی ہونی چاہیئے۔ اگر بہت پتلی ہوئی تو چمڑے کے مساموں میں زیادہ جذب ہو کر اوپر نکل آئے گی۔

چمڑے کو بالکل ہموار اور سب جگہ سے دبا دیا جائے تاکہ بلبلے اور شکن وغیرہ نکل جائیں۔ پھر اس کے بیچ میں کوئی خوبصورت اصلی جو ورنگین پوسٹ کارڈ یا چمڑے کا ہی مربع یا گول خوبصورت زیبائشی ٹکڑا چپکا دو اور خشک ہونے کیلئے ایک روز کیواسطے قطعی ہموار اور وزنی چیز کے نیچے دبا کر رکھدو جب چمڑا بالکل خشک ہو جائے تو اس تصویر کے جو چمڑے کے مرکز میں چپکی ہوئی ہے چاروں کونوں پر پیپر فاسنر سوراخ کر کے لگا دو اور ان کی ٹانگیں یا ڈنڈیاں وصلی کی پشت کی طرف نکال کر چیر دو اور ٹھونک دو۔ فاسنر زیبائش کیلئے لگائے جاتے ہیں ان کے چمکتے ہوئے سر یا گھنڈیاں بہت خوبصورت معلوم ہونگی۔

اب ایک کیلنڈر کا پیڈ مہیا کرو جس کا ایک صفحہ ایک دن کے لئے یا ایک ماہ بعد پھٹنے والا ہو کیلنڈر پیڈ انگریزی چھاپہ خانوں میں یا کتب فروشوں کے یہاں بہت سستے مل جاتے ہیں۔ اس کو تصویر کے نیچے دو چھوٹے چھوٹے فاسنر سے لگا دو۔

اب آخری کام جو کرنا ہے وہ آرٹ کنوس کو کیلنڈر کی پشت پر چپکانا ہے۔ وصلی کی طرح اس کے کونے بھی تراش کر گول کرلو اور کیلنڈر کی کل لمبائی و چوڑائی سے قدرے کم کرلو اور اسکو اسکی پشت پر صفائی سے چپکا دو۔ اگر کیلنڈر لٹکایا جائے تو ریشمی تاگا دُھرا کر کے کیلنڈر کے اوپر بیچ میں کنارے پر پیچھے کچھ نیچے دو یا سوراخ کر کے آئی لیٹ لگا دیں مگر اس کے لئے دو پنچوں کی ضرورت پڑیگی جو چمڑے کا کام کرنے والے کے یہاں عام طور پر مل جاتا ہے اور اس میں حسب معمول تاگا ڈالدیں اور دیوار پر کیلنڈر لٹکا دیں۔

مردانہ بٹوا یہ مردوں کے لئے بہت کار آمد چیز ہے اس میں صرف ایک خانہ ہوتا ہے اس لئے آسانی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر خواہش ہو تو اسی طرح دو تین خانوں کا بھی بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مرد ایک ہی جگہ نقدی رکھنا پسند کرتے ہیں اور بٹوے کے باقی خانے اکثر بیکار رہتے ہیں۔

ایسے بٹوؤں کا پیمانہ عموماً ۴×½۳ ہوتا ہے اور نیچے کے کونے گول ہوتے ہیں۔ لہذا اس پیمانہ کا ایک ٹکڑا چمڑے سے کاٹا جائے

پورے بٹوے کی شکل

اور اس کے نیچے کے کونے گول کرلیں۔ یہ بٹوے کے سامنے کا پرت ہوگا۔ اسی طرح بٹوے کی پشت کا پرت بھی کاٹا جائے گا۔ پھر ٹھیک سامنے

کے پرت کے برابر ہونا چاہیئے لیکن اوپر کی طرف (یعنی لمبائی میں) آدھ انچ چمڑا چھوڑ دینا چاہیئے۔ یہ زائد چمڑا جو "فلیپ" کہلاتا ہے جو مڑ کر سامنے کے پرت پر آجائیگا (دیکھو بٹوے کی شکل) وہاں وہ ایک قسم کے بٹن جسے "پریس اسٹڈ" کہتے ہیں بند کر دیا جائے گا چنانچہ یہ پرت ساڑھے چھ انچ لمبا ہونا چاہیئے اور چوڑائی وہی رہے گی جو سامنے کے پرت کی ہے۔ اس پرت کے زیریں کونے بھی گول کر دئے جائیں اور فلیپ کے کونے بھی زیریں کونوں سے زیادہ گول اور خوشنما ہونے چاہئیں

جو چمڑا اس قسم کے بٹوے کیلئے انتخاب کیا جائے وہ بہت پتلا اور ملائم نہ ہونا چاہیئے اور نہ اتنا سخت ہو کہ اس کا مڑنا مشکل ہو جائے۔ گائے کا ہلکا چمڑا اس کام کیلئے بہتر رہیگا۔ مگر بچھڑے (کھال) کی کھال اچھی رہیگی لیکن معمولی بھیڑ کا چمڑا بہت نرم ہوتا ہے جو اس کام کے لئے موزوں نہیں ہو سکتا۔

جب بٹوے کے آگے و پیچھے کے دونوں پرت تراش لئے جائیں تو ان کو باہم ملانا چاہیئے اس مقصد کیلئے عام طریقہ یہ ہے کہ پہلے دونوں پرتوں کو سی دیا پھر اسمیں پریس اسٹڈ (بٹن) لگایا جاتا اگر بٹوہ اندر سے کافی کشادہ ہو تو یہ طریقہ یقیناً اچھا ہے۔ اسٹڈ حتی الامکان نیچے ہی لگانا چاہیے ورنہ ذرا بھی ضرورت سے زیادہ اوپر ہوا تو فلیپ ڈھیلا رہ جائیگا۔ اچھی طرح بند نہ ہوگا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نقدی اس میں سے نکل جایا کرے گی۔

ایک اچھا طریقہ یہ ہے کہ سلائی سے پہلے پریس اسٹڈ کا جوڑا پرتوں پر ان کی صحیح جگہ لگا دیا جائے اور اسٹڈ مضبوطی سے بند کر کے بٹوے کا گھیر سی لیا جائے۔ اس طریقے میں اس امر کا کوئی اندیشہ نہ ہوگا کہ اسٹڈ سلے ہوئے بٹوے میں لگانا ٹھیک طور پر انجام نہیں دیجئے

سلائی ہاتھ سے بھی کی جا سکتی ہے اور مشین سے بھی۔ ہاتھ سے سلائی کی صورت میں سوئی آسانی سے گذارنے کے لئے پہلے باریک سوتالی یا کسی اور نوک دار اوزار سے سوراخ کر لئے جاتے ہیں۔ سوراخ بٹوے کے گھیر کے کناروں سے ⅛ انچ فاصلے پر کرنے چاہئیں پھر جس طرح معمولی سلائی کی جاتی ہے اسی طرح سوئی سے اس پر سلائی کی جائے۔ ایک جانب سے سلائی ختم ہو جائے پھر جہاں سے سلائی ختم ہوئی ہے وہیں سے پھر سلائی کو دہراؤ۔ اس طریقے سے مشین کا سا بخیہ ہاتھ سے ہو جائیگا جو کافی مضبوط ہوگا۔ مشین سے سلائی کی صورت میں معمولی سلائی کی مشین کی فیڈ کے نیچے پتلا کاغذ لگا لینا چاہیے اس سے چمڑے پر نشان نہیں پڑیں گے۔ سوئی ذرا موٹی استعمال کی جائے جو مشین کی دوکان پر چمڑا سینے کی سوئی کے نام سے مل سکتی ہے۔

سلائی جس طرح سے بھی کی جائے ہر حالت میں سلائی کے وقت چمڑے کو تر کر لینا چاہیئے اس سے سلائی آسان اور مضبوط ہوگی۔ پریس اسٹڈ ایک قسم کے دو اوزاروں سے لگائے جاتے ہیں جو ڈائی اور پنچ کہلاتے ہیں اگر یہ کہیں دستیاب نہ ہو سکیں تو بٹوہ بغیر اسٹڈ کے بھی بند ہو سکتا ہے وہ اس طرح کہ بٹوے کے اوپر دائیں بائیں طرف ایک اسٹراپ یا پٹی ½ انچ چوڑی پہلے سے سی دی جائے پھر بٹوا اس کا فلیپ اسٹراپ کے اندر گھسا کر بند کیا جا سکتا ہے۔ اگر ایسی صورت پیش آئے تو فلیپ زیادہ چوڑا استعمال کرنا چاہیئے تاکہ وہ اسٹراپ میں سے نکل نہ پڑے۔

اسٹراپ لگا ہوا بٹوہ

فروخت کرنے کیلئے اگر بٹوے کے متعدد نمونے بنانے ہوں تو ایک دبیز کاغذ کے بٹوے کے خاکے کاٹ لیں اور ان خاکوں کو چمڑے پر رکھکر یعنی پرت کاٹ لیں جب تمام نمونوں کے خاکے کاٹ لئے جائیں تو اسی طرح سب کو سی لیں اس طریقے سے کم سے کم وقت میں متعدد بٹوے بنائے جا سکتے ہیں۔

چشمہ کے شیشے صاف کرنے والا چمڑا

ایک بہت آسان اور فائدہ مند چیز عینک کے شیشے صاف کرنے کا چمڑا ہے جسکو نہ سینے کی ضرورت ہے اور نہ باؤنڈنگ کی۔ تاہم جو چشمے استعمال کرتے ہیں ان کے لئے یہ ایک کارآمد تحفہ ہے۔

پہلے ایک عمدہ ملائم شموڈ (ایک قسم کا چمڑا) کی پٹی مہیا کرو اور اس میں سے دو ٹکڑے کترو جنمیں سے ہر ایک تین انچ قطر کا ہو۔ مگر یہ الگ الگ نہ کاٹیں بلکہ دونوں فرض

اسی میں جڑے ہوئے ہونے چاہیں اور جو پٹی ان کو ملائے سکے گی وہ تین انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہونی چاہیئے بہر حال یہ تمام شکل جو نیچے دکھائی گئی ہے مذکورہ بالا چمڑے میں سے ہی تراش کر نکالی جائے گی اس کے کنارے بالکل صاف اور سڈول ہونے چاہیں اور تونترے وغیرہ سے قطعی مُبرّا ہوں۔

ہر ایک قرص کے مرکز اور ملان کی پٹی پر بھی واش چمڑے (ایک قسم کا بہت ملائم چمڑا) کے دو قرص اور ایک پٹی کاٹ کر چپکا دو اور یہ قرص دو انچ قطر کے ہونے چاہیں اور پٹی بھی اتنی ہی لمبی چوڑی ہونی چاہیئے جتنی ملان کی پٹی ہے۔ حتی الامکان واش لیدر بہت ملائم ہونا چاہیئے۔

جڑے ہوئے

استعمال کرنے کے لئے تیار شدہ چمڑے کو بیچ میں دُہرا کرو تاکہ قرص برابر باہم مل جائیں اور اندر جو واش چمڑے کے ٹکڑے لگے ہوئے ہیں وہ بھی مل جانے چاہیں۔ اب ان دُہرے قرصوں کے درمیان عینک کا لینز (شیشہ) رکھ کر رگڑو تو عجیب و غریب طور سے صاف ہو جائے گا۔

(باقی آئندہ)

سید رضا احمد جعفری

باورچی خانہ

گیہوں کے پاپڑ

گیہوں لے کر پانی میں بھگو دیں۔ اور چار یا پانچ دن تک بھیگے رہنے دیں پھر پانی سے نکال کر سل پر پیس کر کسی برتن میں رکھتے جائیں پھر ایک کپڑے یا باریک چھلنی میں چھانیں اور بھوسی نکال کر پھینک دیں۔ پھر اس میں زیرہ اور نمک ضرورت کے موافق ڈالیں۔ اور چولہے پر چڑھا کر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو اُتار کر ایک کپڑے کو چارپائی پر بچھا کر چمچے سے کپڑے پر پھیلا دیں۔ پھر اس کو دھوپ میں سکھا کر پاپڑوں کو نکال لیں۔ اور سینی میں رکھ کر سکھا لیں۔ اور ڈبوں میں بھر کر رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت تیل میں تل کر کھائیں بہت مزیدار ہوتے ہیں۔

نجم النساء نجمہ جبلپوری

کچے قیمے کے شامی کباب

اشیا قیمہ باریک آدھ سیر بھنے چنوں کا آٹا دو تولے۔ نمک۔ سُرخ مرچ۔ گرم مصالحہ۔ ادرک ہرا دھنیہ یا پودینہ اور گھی حسب ضرورت ذائقہ۔ پیاز دو گٹھی۔

ترکیب:۔ پہلے قیمے کو خوب کوٹ کر یک کر لیجئے پھر پیاز اور باقی تمام اشیاء کو پیس کر شامل کر لیجئے۔ فرائی پان میں گھی کر کے ٹکیاں تل لیجئے۔ نہایت خوش ذائقہ اور خستہ شامی کباب تیار ہوں گے۔

آلو کی بھینی ٹکیاں

اشیاء۔ آلو آدھ سیر۔ بیسن نمک۔ مرچ سُرخ۔ گرم مصالحہ ہرا دھنیا یا پودینہ۔ گھی یا تیل حسب ضرورت۔ بیکنگ پوڈر آدھا چھوٹا چمچہ (چائے کا چمچہ)

ترکیب:۔ پہلے آلو اُبال کر چھیل لیجئے۔ پھر چاقو سے باریک باریک ورق تراش لیں۔ نمک مرچ گرم مصالحہ اور ہرا دھنیا ملا کر ہاتھ سے خوب یکجان کر لیں۔

ایک کٹورے میں پکوڑوں جیسا بیسن گھول لیں۔ بہت نرم نہ ہو۔ اس میں بھی نمک مرچ ہرا دھنیا اور بیکنگ پوڈر ڈال دیجئے۔ اب آلوؤں کے کوفتے سے بنا کر گھلے ہوئے بیسن میں لت پت کرکے کڑکڑاتے ہوئے گھی میں چھوڑ دیں۔ جب آدھے پک جائیں تو گھی سے نکال کر ایک قاب میں رکھتی جائیں (ان کوفتوں کو سُرخ کرنے کی ضرورت نہیں) جب سب ہو چکیں تو ان کوفتوں کو دونوں ہتھیلیوں کے دباؤ سے ٹکیاں بنا لیں مگر احتیاط رہے کہ ٹوٹنے نہ پائیں۔ ان ٹکیوں کو دوبارہ تل کر سرخ کر لیں۔ سہ پہر کا نہایت لذیذ ناشتہ تیار ہو جائیگا۔

م۔ن۔ صدیقی

رس گلے یا گلاب جامن

کھویا ایک سیر۔ بادام پاؤ سیر۔ انڈے ۸ عدد۔ زعفران ۳ ماشہ۔ میدہ ۱۰ تولہ۔ شکر ڈیڑھ سیر۔ روغن زرد آدھ سیر۔ عرق گلاب حسب خواہش۔

ترکیب۔ شکر کو تھوڑا پانی ڈالکر چولھے پر چڑھا دیں اور کفگیر سے چلاتی جائیں۔ پکنے میں جو میل آتا ہے اس کو علٰحدہ نکالتے رہیں۔ جب شیرہ پک جائے اور تار بننے لگے تو دیگچی کو چولھے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے کو رکھ چھوڑیں۔ اب بادام کو باریک پیسیں اور آٹا کو ایک برتن میں پھول کر ڈالدیں اور انڈے پھینٹنے والی مشین سے پھینٹیں، کھویا، میدہ، زعفران، عرق گلاب ملا کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور ہتھیلی سے ملتے جائیں سب چیزیں ملا کر ایک جان ہونے پر حسب پسند ٹکیہ یا پیڑے بنا کر روغن زرد میں تل لیں اور گرم گرم ٹکیہ شیرے میں چھوڑتے جائیں۔

حمیرا بیگم حیدرآبادی

دستکار بہنوں کی محفل

میری عزیز ترین پیاری سہیلی رضیہ بیگم کو جو کہ رسالہ جوہر نسواں کی خریدار ہیں ۶ ستمبر ۱۹۴۸ء کی شام کو اللہ تعالیٰ نے اچھی جان بنا دیا۔ بچی نہایت ہی خوبصورت ہے۔ بہنیں دعا کریں کہ خدا اسکی عمر دراز کرے آمین بچی کا نام قمر بانو رکھا گیا ہے۔ اس خوشی میں اپنے پیارے جوہر نسواں کو ایک خریدار پیش کرتی ہوں۔

بلقیس جہاں بیگم۔ مسلم پٹی

یہ دیکھ کر بیحد خوشی ہوئی بہنیں خیاطی کی طرف اب متوجہ ہو رہی ہیں۔ اس کام سے بہت زیادہ بچت ہو سکتی ہے۔ بڑے کوٹ جو لڑکوں کے پہننے کے نہ رہیں وہ چھوٹے بچوں کے لئے گھر ہی میں ٹھیک کئے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح سردیوں میں گرم پتلون بچوں کے لئے خود ہی کاٹ کر سی لیں کیونکہ ہر آدمی ہر سال نیا گرم کپڑا نہیں بنوا سکتا۔ اور نہ پُرانے کپڑوں کو چھوٹا کرنے کے لئے اتنی اتنی سلوائی ہر شخص دے سکتا ہے۔ اگر ایسے چھوٹے چھوٹے کام گھر ہی میں کئے جائیں تو کم خرچ بالانشین والا حساب ہوگا۔ اپنے ہاتھ کی محنت سے گھر کی ہر چیز مکمل ہو سکتی ہے۔ مجھے اُمید ہے جوہری بہنیں اس طرح خیاطی کے عمدہ عمدہ نمونے اور مضامین ضرور اپنے پرچہ میں شائع کراتی رہیں۔

سیّدہ نجم النساء نجمہ بنت سید شمس الحق

میں کراس اسٹچ کا نمونہ جانماز پر بنانا چاہتی ہوں مہربانی سے کوئی بہن نمونہ بھیجیں جو جوہر نسواں میں مطلوبہ نمونہ شائع کرا کے مجھے ممنون کریں۔

خریداری نمبر ۱۰۸۳۸

مجھ کو چند خوبصورت فراکوں اور شلوار پر کے جمپر ملکے نمونے درکار ہیں اُمید کرتی ہوں کوئی جوہری بہن توجہ فرما کر رسالہ میں شائع کروا کر مشکور ہونے کا موقع عطا فرمائینگی۔

آرہ بیگم عرف زرینہ بیگم ہمیر پور

تصانیف محترمہ آمنہ نازلی ادیب فاضل

دو شالہ مختصر ڈراموں اور خاکوں کا دلچسپ مجموعہ۔ بار دوم قیمت ۸ر

ایم اے کی تصویر دلآویز مختصر افسانے شگفتہ مزاحیہ اور دردناک۔ قیمت ۱۲ر

دولت پر قربانیاں۔ روپیہ کے لالچ میں تعلیم یافتہ روشن خیال لڑکیوں کی شادیاں کرنیکے عبرتناک نتائج ۱۲ر

تاریخی لطیفے۔ دُنیا کے نامور مصنفوں، شاعروں، بادشاہوں شہزادیوں کی بذلہ سنجی ۱۲ر

ہنسی کی باتیں۔ عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں مہذب ظرافت کی مشہور کتاب۔ ۱۰ر

عقل کی باتیں۔ بڑے بڑے پیغمبروں۔ بادشاہوں ادیبوں فلاسفروں کے زریں مقولے۔ ۸ر

عصمتی دسترخوان۔ تجربہ کی ہوئی ترکیبیں اور ایک ایک کھانے کی متعدد۔ بارہ دفعہ چھپی ہے۔ ۲ر

مشرقی مغربی کھانے۔ عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ۔ ترکیبیں صحیح۔ مضامین کارآمد۔ بار ہفتم ۲ر

عصمتی ہنڈ کلیا۔ بچیوں کیلئے سوا سو کھانوں کی صحیح ترکیبوں کے علاوہ قیمتی ہدایتیں۔ ۱۰ر

ناشتہ۔ ہر صوبے کے ہر موقع کے اور ہر طبقے کے ناشتے۔ ۱۲ر

بچوں کے کھانے۔ ننھے بچوں کو کیا غذا دینی چاہئے اور کس طرح تیار کی جاتی ہے۔ ۱۰ر

بیماروں کے کھانے۔ نہ صرف کھانوں کی ترکیبیں بلکہ نامور ڈاکٹروں کے قابل قدر مضامین بھی ہیں ۱۲ر

مذاقیہ کھانے۔ سہیلیوں سے نندوئی سے دُولھا بھائی سے شائستہ مذاق کرنے کے لئے۔ ۶ر

عصمتی کشیدہ۔ کشیدہ کاری کی مشہور کتاب چھٹی دفعہ چھپی ہے۔ ۱۲ر

موتیوں کا کام۔ دو سو سے زیادہ مختلف چیزوں کے دیدہ زیب نمونے۔ بار سوم۔ قیمت ۲ر

عصمت بُک ڈپو۔ کراچی ۳

سیّدہؓ کی بیٹی

حضرت زینب کبریٰ کی مفصل مکمل اور جامع سوانح عمری جو رازق الخیری صاحب کی کئی سال کی تحقیق و تلاش اور محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے۔ یہ حالات زندگی رسول اکرمؐ کی اس لاڈلی کے ہیں جس نے اسلام کے استحکام کے لئے حسینؑ جیسے پیارے بھائی پر جگر کے ٹکڑے قربان کرنے کے بعد ایسی تکلیفیں اٹھائیں کہ اُن واقعات کے خیال سے قلب انسانی تھرا جاتا اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ بزرگوں کا خون تربیت ماحول اور صحبت کا انسان کی طبیعت پر کس قدر گہرا اثر پڑتا ہے۔ سیّدہ کی بیٹی بتائے گی کہ اسلام کسے کہتے ہیں انسانیت کیا چیز ہے۔ دنیاوی تعلقات کا مطلب کیا ہے شوہر کی رضامندی۔ بچوں کی تربیت اور بہن بھائیوں کی محبت کیا معنی رکھتی ہے۔ اسلامی تاریخ سے واقفیت ہونے کے علاوہ اس کتاب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ کربلا کے حقیقی اسباب کیا تھے۔ اور کربلا کے بعد کیا ہوا۔ کربلا کا حال اس قدر دردانگیز ہے کہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ کوفہ اور دمشق میں حضرت زینب کبریٰ کی تقریریں اور مکالمے۔ سفر شام اور مدینہ کی واپسی سے وفات تک کے حالات کے بعد سیدۃ النساءؓ کی بیٹی کی انسانی اور اسلامی خوبیوں اور مختلف نسوانی حیثیتوں پر بحث ہے۔ کتاب شروع سے آخر تک دردو اثر سے پُر ہے۔ قیمت دو روپے چار آنے

عصمت بُک ڈپو۔ کراچی ۳

مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

تاریخ و سیرت

[illegible] — [illegible]

سیدہ کالال — مکمل مفصل تاریخ شہادت کربلا کے دردناک واقعات مع بے مثل مراثی۔

زہرا — جگر گوشۂ رسول حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بے نظیر سوانح عمری اور کربلا کا مختصر حال۔

نوبت پنج روزہ — آخری بادشاہ دہلی کے پانچ جشن۔ اسی سال پہلے کی دلی کی جھلک۔ باتصویر۔

داغ خاتون — مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر خون کے آنسو۔ ۸؍

امین کا دم واپسیں — ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات

دلی کی آخری بہار — نصف صدی پہلے کی تہذیب، تعلقات، وضعداری اور محبت کی پُر اثر کہانیاں۔

بزم رفتگاں — اردو و نثر کے بے مثل مرثیے باکمال ادیبوں اور شعرا کی یاد میں باتصویر۔ ۱۲؍

داستان پارینہ — چند تاریخی مضامین (باتصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی ہے۔

اصلاحی معاشرتی ناول

حیات صالحہ — یا صالحات۔ دلی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی و اصلاحی سبق آموز ناول۔

منازل السائرہ — ایک شریر لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے واقعات نہایت دلچسپ و دلاویز۔

صبح زندگی — نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت مؤثر پیرایہ میں ۲۳ دفعہ چھپی ہے۔

شام زندگی — نسیمہ کی شادی سے موت تک کے سبق آموز واقعات ۲۱ دفعہ چھپی ہے۔

شب زندگی — دو حصے۔ نسیمہ کی موت کے بعد کے حالات اصلاح نسواں کے سلسلہ میں بہترین تصنیف

نوحۂ زندگی — بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصور غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآرا تصنیف۔

طوفان حیات — قبیح رسوم شرکت و بدعت وغیرہ دور کرنے کے لیے نہایت دلچسپ درد انگیز اصلاحی ناول۔

جوہر قدامت — دو بہنوں کی مفصل زندگی ایک دور قدیم کی پرستار دوسری دور جدید کی دلدادہ۔

تربیت نسواں — یاسمہ نام کا چاند۔ دو حقیقی بہنوں کے حالات ایک کی زندگی نہایت کامیاب دوسری کی قطعی ناکام ہے۔

اصلاحی معاشرتی افسانے

بنت الوقت — وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔

سراب مغرب — غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کی تعلیم کا حشر مغربی تقلید کے دردناک نتائج۔ ۱۰؍

سنجوگ — ایک نیک لڑکی کی دردناک داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔

سوکن کا جلاپا — ناشاد و نامراد مومنہ کا افسانۂ غم جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔

سودائے نقد — جوان بیٹی کی شادی مگر ناسوتی پر کیا اثر ڈالتا ہے ماں کے ہاتھوں بیٹے کا قتل۔

فسانۂ سعید — جس میں سعید جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے۔ ۱۲؍

تحفۂ شیطانی — امت شیطانی کے آٹھ کیریکٹر۔ مذاحیہ اور درد انگیز۔ سبق آموز اور نتیجہ خیز۔ ۱۲؍

سات روحوں کے اعمال نامے — جو ایک شیطان کی مغفرت کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔ ۱۰؍

غدر کی ماری شہزادیاں — یا بیلم ہی میلہ۔ غدر کی ماری شہزادیوں کی دل ہلا دینے والی آپ بیتیاں باتصویر۔

ستونتی — دلآویز افسانہ جس میں یہ دکھایا ہے کہ مرد کے لیے شریف بیوی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

[illegible] — مرحوم کاشت لڑکی کا درد و غم بھرا افسانہ۔ عبرتناک اور سبق آموز۔ ۱۰؍

تفسیر عصمت — خلع اور ارتداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا۔ ہنسی بھی آنسو بھی۔

انگوٹھی کا راز — تین مختلف الخیال لڑکیوں کا نہایت دلچسپ افسانہ۔

منازل ترقی — انسان ترقی کی دھن اور دولت کے نشے میں کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔

بچہ کا کرتہ — ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچہ کی بدولت بڑی بڑی مصیبتیں اٹھاتی ہے۔

وینا کی سرگزشت — فیشن اور جدت کی دلدادہ ایک انگریز خاتون کی کہانی اسی کی زبانی۔

چہار عالم — حیات انسانی پر پرندوں کی بحث اور چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ۔

مختصر افسانوں کے مجموعے

جوہر عصمت — ۱۲ سبق آموز اور درد انگیز افسانوں کا مشہور و مقبول مجموعہ۔

سیلاب اشک — مصور غم کے بہترین نہایت مؤثر اور معرکۃ الآرا باتصویر افسانے۔

شہنشاہ کا فیصلہ — عہد عباسی کے بغداد کا ایک نہایت دلچسپ نتیجہ خیز افسانہ۔

طوفان اشک — رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل ہلا دینے والے ۱۲ افسانے۔

قطرات اشک — درد و اثر میں ڈوبے ہوئے افسانوں اور مضامین کا مشہور مجموعہ۔

[illegible] — اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بے مثل افسانوں کا دلآویز مجموعہ۔

نسوانی زندگی — ۴ افسانے جن میں ماں بیوی بیٹی بہن عورت کی چار حیثیتیں دکھائی گئی ہیں۔ ۱۰؍

گوہر مقصود — خیالستان کی پری اور لال کی تلاش دو دلچسپ قصے۔

گلدستۂ عید — دلآویز مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ رمضان اور عید کا بہترین تحفہ۔

گرداب حیات — عورتوں کی اصلاح اور حمایت میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبق آموز مؤثر افسانے۔

بساط حیات — حیات انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ چار سبق آموز مؤثر افسانے۔

حور اور انسان — اب سے ۲۵ سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے آٹھ افسانے۔

نشیب و فراز — آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔

مذاحیہ افسانے

نانی عشو — ۴ افسانے جو مذاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی۔ بہت مشہور کتاب ہے۔ ۱۲؍

ولایتی ننھی — بی ننھی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ ہنسی ضبط نہیں ہوتی۔

دادا لال بجھکڑ — چار نہایت ہی پُرلطف مذاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے۔ ۱۲؍

نظموں کے مجموعے

رودادِ قفس — علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مشہور مجموعہ ساتواں ایڈیشن۔

گرفتارِ قفس — اس مجموعہ میں بہت مؤثر نظمیں ہیں یہ دوسرا حصہ ہے۔

مذہبی مضامین

احکام نسواں — عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی تفسیر عام فہم صاف ستھری زبان میں۔

محسن حقیقی — سرور کائنات صلعم کی زندگی کے متفرق واقعات اور مجالس میلاد کے مضامین۔

دعائیں — سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔ ۱۲؍

قرآنی قصے — ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔

زیورِ اسلام — خواتین کے لیے نہایت مؤثر اور دلچسپ مذہبی مضامین۔

ادبِ لطیف

قلب حزیں — چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں پاکیزہ شاعری کے بے نظیر نمونے۔ ۱۲

لڑکیوں کی انشا — خط و کتابت سکھانے کی بہترین کتاب بیگماتی زبان۔ قلعہ معلیٰ کے محاورے۔

سسکی ہوئی چٹھیاں — دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک لفظ تیر و نشتر ہے۔ ۸

سیاسی، صحافتی، سیاحی مضامین

شہید مغرب — طرابلس مراکش وغیرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مقابلے کے درد انگیز افسانے۔

یادگار تمدن — حقوق نسواں کی حمایت میں پہلے اور آخری رسالے کے متعلق مؤثر مضامین۔

عالم نسواں — ملکی و غیر ملکی خواتین کی تحریکوں پر علامہ مغفور کے گراں بہا خیالات۔ ۱۰؍

سیاحت ہند — مختلف مقامات کے معاشرتی حالات اور تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ۔

اسلامی تاریخ بطرز ناول

ماہ عجم — فاروق اعظم کے عہد مبارک میں مسلمانوں کے جنگی کارنامے اور فسانہ محبت۔

عروس کربلا — واقعہ کربلا کے دردناک حالات اور محبت کا دلآویز فسانہ۔

یاسمین شام — حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں۔

محبوبۂ خداوند — خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج سے مقابلے۔

تیغ کمال — ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک خونریز لڑائیاں مصطفےٰ کمال کے حیرت انگیز کارنامے۔

منظر طرابلس — تسخیر طرابلس کے لیے مسلمانوں کا جوش ایمانی محبت کے آتشکدہ میں بیگناہ لڑکی کی قربانی۔

آفتاب دمشق — خلیفۂ اول کے زمانہ کا اسلام مسلمانوں اور نصرانیوں کے معرکے۔

شاہین و دراج — محبت کے جذبات لطیفہ کو لطف و رنگینی سے بیان فرمایا ہے۔

درِ شہوار — ایران، ماژندران، سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا موقع۔

محصول ڈاک بذمہ خریدار

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۰۵۴
قائم شدہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنّت مکانی
جوہر نسواں
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
جرہ رشید
چندہ سالانہ پیشگی۔ تین روپے۔
مئی ۱۹۴۹
جملہ حقوق محفوظ
رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۰۵۴

جوہرِ نسواں کراچی

پندرھواں سال | مئی ۱۹۴۹ء | جلد ۳۰ نمبر ۳

فہرست مضامین

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری مئی ۱۹۴۹ء میں ختم ہوتا ہے انہیں جون ۱۹۴۹ء کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا۔ ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپیہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدیں جنہیں آیندہ کے لئے خریداری منظور نہ ہو تو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالہ سے بھیجدیں اگر ان کا چندہ یا انکاری خط ۵ جون ۱۹۴۹ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انہیں وی کا انتظار ہے۔ لہذا جون کا پرچہ بذریعہ وی پی تین روپیہ چھ آنہ کا حاضر خدمت ہوگا۔ امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچے کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔

منیجر

۱۰۱۷۰ - ۱۰۳۰۷ - ۱۰۲۳۵ - ۱۰۲۴۹ - ۱۰۲۵۰ - ۱۰۲۶۷

۱۰۲۶۹ - ۱۰۲۷۱ - ۱۰۲۸۶ - ۱۰۲۸۸ - ۱۰۲۹۲ - ۱۰۳۰۶ - ۱۰۳۱۶

۱۰۳۱۸ - ۱۰۳۱۹ - ۱۰۳۴۱ - ۱۰۳۴۹ - ۱۰۳۵۸ - ۱۰۳۶۳

۱۰۴۵۲ - ۱۰۷۹۹ - ۱۰۹۱۷ - ۱۰۹۵۱ - ۱۱۰۵۹ - ۱۱۰۸۷ -

۱۱۱۹۲ - ۱۱۲۳۴ - ۱۱۲۷۴ - ۱۱۲۸۷ - ۱۱۲۸۸ - ۱۱۲۸۹

۱۱۳۲۲ - ۱۱۳۴۱ - ۱۱۳۵۴ - ۱۱۳۸۲ - ۱۱۳۹۲ - ۱۱۳۹۹ -

۱۱۴۰۲ - ۱۱۴۰۴ - ۱۱۴۱۴ - ۱۱۴۲۸ - ۱۱۴۵۷ - ۱۱۴۵۸ -

۱۱۴۶۵ - ۱۱۴۶۷ - ۱۱۴۷۲ - ۱۱۴۷۳ - ۱۱۴۷۴ - ۱۱۴۷۵ -

۱۱۴۷۶ - ۱۱۴۷۸ - ۱۱۴۷۹ - ۱۱۴۸۱ - ۱۱۴۸۳ - ۱۱۵۳۰ - ۱۱۵۳۲

۱۱۵[illegible] - ۱۱۵۶۶ - ۱۱۵۸۲ - ۱۱۵۹۵ - ۱۱۵۹۶ - ۱۱۶۲۵ - ۱۱۶۲۶

۱۱۶۳۰ - ۱۱۶۳۱ - ۱۱۶۳۸ - ۱۱۷۲۱ - ۱۱۷۲۴ - ۱۱۷۲۵ - ۱۱۷۲۸

۱۱۷۳۰ - ۱۱۸۳۰ - ۱۱۹۵۸ - ۱۲۲۰۷ - ۱۲۲۲۵ - ۱۲۲۴۸ - ۱۲۲۹۹

۱۲۲۵۰ - ۱۲۲۵۱ - ۱۲۲۵۶ - ۱۲۳۶۴ - ۱۲۳۶۸ - ۱۲۲۷۰

۱۲۲۶۹ - ۱۲۲۸۱ - ۱۲۲۸۵ - ۱۲۲۸۶ - ۱۲۲۹۳ - ۱۲۲۹۶

۱۲۳۱۷ - ۴۰۹۰

باہتمام رازق الخیری اڈیٹر پرنٹر پبلشر شہید آفسٹ پریس کراچی میں چھپ کر دفتر عصمت متصل ماما پارسی گرلز اسکول کراچی ۳ سے شائع ہوا

جدید فیشن کے فراک

اُبھری ہوئی آدھی آستین

شکل نمبر (۱) کی طرح پہلے ایک چوکور کپڑے کا ٹکڑا جو کہ تقریباً ۱۴½ انچ لمبا ہو لیجئے۔ پھر اس رومال کو دوہرا کر لیجئے دوہرا کرنے سے رومال کے دو حصے ہو جائیں گے تصویر نمبر ۲ ملاحظہ فرمایئے۔

اب شکل نمبر ۳ کو دیکھئے تصویر کی طرح نچلے حصے میں چنٹ ڈال لیں۔ بعد میں اپنی بانہوں کا ناپ لے کر باقی کا بڑھا ہوا کپڑا تراش لیں۔

پھر آستین کا جو حصہ فراک کے سامنے ہوگا اس حصے کو ذرا گہرا کاٹ لیں پچھلا حصہ جیسا تھا ویسا ہی رہنے دیں۔ اس طرح گہرا کاٹنے سے سامنے کا گلا بالکل فٹ رہے گا اس میں جھول یا زیادہ شکنیں بالکل نہ پڑیں گی۔

اُبھری ہوئی پوری آستین

پہلے اپنے ہاتھ کے ناپ کا ایک چوڑا کپڑا لے لیں پھر اسے ترچھا دوہرا کریں بعد کو فالتو کپڑا کاٹ کر نکال دیں۔ پھر کٹائی کا نشان پنسل سے کر کے آستین کے اوپر کا حصہ تراش لیں۔ اس آستین کا جو حصہ قمیص کے سامنے ہوگا اسے شکل نمبر ۲ کی طرح گہرا کاٹیں اس طرح زیادہ کاٹنے سے قمیص کا اگلا حصہ اور گلا وغیرہ بالکل فٹ رہے گا۔

(۱)

اس فراک کے لئے کسی قسم کا سوتی کپڑا لے لیں اور پھر اس کی چھ چوڑی کلیاں کاٹ لیں جو کہ کمر سے لے کر گھٹنوں سے ذرا اُوپر تک ہوں سامنے اور پیچھے کی تین تین کلیاں ہوں گی دونوں طرف کی کلیوں کو تین تین کر کے الگ سی لیں سامنے کی تین سلی ہوئی کلیوں کو نقشے کے مطابق خوبصورتی سے تراش لیں۔ پھر دونوں طرف کے لئے باڈی تراش لیں پچھلے حصے میں صرف بازو تراشیں اور اگلے طرف بازو اور بٹن کی پٹی لگانے کے لئے تھوڑا تراش لیں۔ پھر کالر کاٹ کر سی لیں پھر الٹ کر کناروں کے اُوپر مشین سے سی لیں۔ آستینیں چوکور کپڑے کے ٹکڑے کو تکونا کر کے کاٹ لیں اگلا اور پچھلا حصہ جوڑ کر گھیر سے جوڑ لیں دو انگل کی پٹی بٹنوں کی جگہ سی لیں آستینیں بازو سے جوڑ دیں اور پھر کناروں پر ترچھا کپڑا کاٹ کر کف لگا لیں کالر سی کر دونوں طرف کی کھڑی سلائیاں سی لیں پھر بٹن لگا لیں۔

(۲)

سوتی یا ریشمی کپڑا لے کر گھیر کاٹ کر سوئی سے اچھی طرح جما کر پلیٹیں ڈال لیں پھر گھیر کے اُوپر کا ٹکڑا نقشے کے مطابق کاٹ کر گھیر سے جوڑ دیں۔ سامنے باڈی کے لئے کپڑا برابر رکھیں گلا ۵ کونے کاٹ لیں اور پھر نیچے کی دونوں طرف مشین سے باریک چنٹ ڈال لیں اب کپڑا جسم کے برابر ہو جائیگا۔ اسے گھیر سے جوڑیں آستینیں کاٹ کر باڈی سے جوڑ دیں پھر کف لگا دیں۔ کپڑے کی ترچھی پٹیاں کاٹ کر گلے میں سوئی سے ترپ دیں باڈی کے پچھلے حصہ میں بٹن کی پٹی رہیگی بازو کی سلائیاں سی کر گھیر موڑ لیں۔

(۳)

پہلے گھیر کاٹ کر مشین سے چنٹ ڈال لیں پھر دونوں طرف کی باڈی کاٹ لیں سامنے کے حصے میں بٹن کی پٹی جو کہ نیچے سے دو انگل اور اُوپر سے تین انگل ہو کاٹ کر سی لیں آستینیں کاٹ کر جوڑ دیں بازو پر پٹیاں سی کر باڈی اور گھیر جوڑ لیں کالر کاٹ کر سی لیں پھر اُلٹ کر بٹن کی پٹی کے ساتھ ہی سی دیں دونوں طرف کی سلائیوں کو سی کر بٹن ٹانک دیں اور ربن باندھ دیں۔

پہلے گھیر میں چنٹ ڈال لیں اور پھر آگے اور پیچھے کی باڈی تراش لیں۔ اگلے حصے میں گلا زیادہ گہرا کاٹیں پھر ایک کپڑے کے ٹکڑے کو اوپر سے پتلے نیفے کی طرح سی کر اندر ربن ڈال دیں اور پھر گلے کے ناپ کے برابر اس ٹکڑے کو سی لیں ربن سامنے کی طرف کھینچ کر اس کے دونوں سرے بھی اندر سلائی کے ساتھ سی دیں بازو کاٹ کر باہر جوڑ دیں۔ باڈی میں دو کھڑی پلیٹیں ڈالیں پھر کمر پر بو لگا دیں۔ فراک کے بٹن پیچھے ہوں گے۔

(۴)

چوکور کپڑے کو تکونا کرکے آستینیں کاٹ لیں کالر گول کاٹ کر سی لیں سی کر الٹ کر کناروں میں مشین کر دیں۔ اور کف لگا کر رکھ دیں اب گھیر اور باڈی دونوں ایک ساتھ ایسی کاٹیں جو نیچے سے ایک بالشت چوڑا ہو اور اوپر کا حصہ سینے کے برابر ہو اسے دوہرا کرکے بازو اور سفا گول گلا تراش لیں اور نیچے سے اوپر تک بٹن کی پٹی کے لئے بیچ میں سے کاٹ لیں پھر سامنے دو چوڑی کلیاں کاٹ لیں اور چنٹ ڈالکر گھیر میں کمر کی طرف جوڑ دیں پچھلے حصے کی باڈی اور گھیر علیحدہ ہوگا گھیر میں اندر سے لمبی پلیٹیں ڈال کر کمر کے برابر کر لیں اور باڈی کے بازو تراش کر دونوں حصے جوڑ دیں۔ سامنے ایک طرف پٹی لگا کر کاج بنا لیں اور دوسری جس رنگ کا فراک ہو اسی رنگ کے کپڑے کے بٹن بنوا کر لگا دیجئے کالر اور آستینیں لگا دیں تمام سینے کے بعد دو انگل گھیر نیچے سے موڑ دیں۔

(۶)

پہلے گھیر میں باریک پلیٹیں ڈال کر رکھ لیں پھر باڈی کا اگلا اور پچھلا حصہ کاٹ لیں پچھلے حصے میں صرف مونڈھے اور بٹن کی پٹی تراشیں اور اگلے حصے میں بیچ میں چار چار انگل چھوڑ کر مشین سے باریک چنٹ ڈالیں پھر گلا چوکور کاٹ کر اندر پٹی سی دیں آستینیں لگا کر اوپر اور نیچے کے دونوں حصے ملا کر سی لیں دونوں طرف کی سلائیاں سی کر نیچے سے چار انگل گھیر موڑیں بعد میں چھ انگل چوڑی پٹی کو دوہرا سی کر الٹ دیں اور ربن کی طرح بو باندھ لیں دو پاکٹ کاٹ اوپر ململ کے کپڑے کی چنٹ ڈال کر گھیر میں سی دیں۔ سامنے ٹین کپڑا چڑھے بٹن لگا دیں۔

(۵)

حسب فرمائش محترمہ ہمن آرہ بیگم عرف زرینہ بیگم

حسب ناپ کپڑا لے کر جمپر اس طرح سے تراش لیجئے ۔ دیکھئے شکل نمبر۱

کھولا ہوا جمپر اب دیکھئے شکل نمبر۲ - اب کالر اس شکل کا تراش کر استر دے کر لگا لیجئے - گلے میں جو لوز کٹی ہوئی ہے اس میں اس طرح کی پٹی سی کر لگا لیجئے - جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے - کف اس شکل کا کاٹ کر استر دے کر لگا لیجئے - اب دو انچ کپڑا چوڑے کپڑے کی پٹی لے کر سیدھا سی لیجئے اور اس کو اُلٹ لیجئے اب یہ شکل نمبر۱ بن جائے گی - اب اس پٹی کو شکل نمبر۲ کی طرح پہلے تیچی ڈال کر پھر مشین کر لیجئے - اب سوئی سے خوب مضبوط ٹانکہ دیجئے - جیسا کہ شکل نمبر۲ سے ظاہر ہے - اب بیل مکمل ہوگئی - بالکل تتلی کی شکل کی بیل تیار ہوگی - اب اس بیل کو جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے دامن اور سینہ پر ٹانک لیجئے - اُمید ہے بہنیں پسند فرمائیں گی - سفید یا ہلکے سادے رنگوں پر یہ ڈیزائن اچھا معلوم ہوگا-

(۲) (۱)

ہمشیرہ محمد النصر

(۲) (۱)

فلائی اسٹچ
چیربیک کا ڈیزاین
اس ڈیزائن کو چیربیک اور ٹی سیٹ پر
مختلف رنگوں سے بنائیے۔
حسب پسند رنگ استعمال کیجئے۔
بٹن ہول اسٹچ
لیزی ڈیزی
ثروت عظمیٰ۔ بھوپال
ساڑی کے لئے ڈزائن
پہلے ململ کی ساڑی میں نیلے شیڈ دار ڈی۔ام
سی کے گولے سے ہم کر لیجئے پھر ایک ایک فٹ کے
فاصلے سے یہ ڈزائن اسی رنگ سے بنا لیجئے بہت نفیس ساڑی تیار ہوگی۔
قمر عزیز پاشا

میزپوش کا کونہ

قدسیہ یمین بارہ بنکوی

ایک ڈیزائن
جدید کٹ ہت
ساٹن اسٹچ
اسٹیم اسٹچ
نیلی گرہٹ
گہری نیلی گرہٹ
حسب پسند رنگوں
سے ڈی ام سی سے بنائیں
تیار ہونے کے بعد چاروں طرف
نیلے پولیوں کی گرہٹ لگائیں۔
ثروت عظمیٰ
بیل
چھوٹی لڑکیوں کی فراک پر بنائیں
زہرہ شمیم

فن کروشیٹ
کروشیٹ کی قسمیں
(۲۵)
ایلٹ ہول
(۲۶)
ایلٹ ہول
اسٹریٹ اسٹچ
(۲۸)
(۲۷)
(۳۰)
ہیم اسٹچ
(۲۹)
اپلیک ورک
کاج ٹانکہ
اور
کاٹ
(۳۱)
(۳۲)
پتیوں والا پھول
مکڑی کا جال نما کروشیٹ
(۳۳)

(۳۴)
فیدر اسٹچ
(۳۵) مکھی ٹانکہ نمبر ۲ قسم
جدید کڑھت کے
ساتھ
فرنچ ٹانکہ نمبر (۲)
جس میں ۳ بل دے کر بنایا
گیا ہے۔
شیڈ ایمبرائیڈری
الٹی طرف لگا کر سیدھے
طرف
شیڈ کڑھت
بن
جائیگی
(۳۶)
چھوٹے بچوں کے فراک کے
گھیر پر بنائیں۔
یہ پھول آرگنڈی
سے کپڑے پر بہت بھلا
معلوم ہوگا۔
(۳۸) کناروں کے لئے
لوپ اسٹچ
(۳۹)
کینوس پر شیڈ
دکھاؤں سے
کاڑھئے ہر ٹانکہ
خانوں میں پورا ہوگا
گوبلین اسٹچ
(۴۰)
(۴۱)
کنگ
اسٹچ
گلاب کی کڑھت
(۴۲)
زہرہ غلام محمد شیخ

پلنگ پوش

ایپلیک ورک

کٹ ورک کے ساتھ

رنگین چیک والا کپڑا۔ یا کوئی چھینٹ یا چھپی ہوئی سلک۔ پھولوں کے درمیان لگانے کے واسطے۔

ریاض فاطمہ

دوسوتی کا ٹیبل کور بنا کر کونوں پر مندرجہ بالا نقشہ ٹریس کر کے نیچے کوئی پھولدار کپڑا مذکورہ بالا کپڑوں میں سے ٹانک لیں۔ اور اوپر پھولوں کے کنارے بٹن ہول اسٹچ سے کاڑھیں۔ بعد تیاری ہر پنکھڑی کے اندر کا کپڑا تیز نوک دار قینچی سے کتر کر نکال دیں۔ نیچے والا کپڑا نظر آنے لگے گا۔ اب پھول کے اندر کا چاند نما حصہ بھی بٹن ہول اسٹچ سے کاڑھیں۔ اور اندر کی گول بندکیاں فرنچ ناٹ سے بنائیں۔ اطراف کے کنارے بھی بٹن ہول اسٹچ ہی سے کاڑھ لیں۔ اور بعد مکمل تیاری اطراف کا فاضل کپڑا باریک نوک والی قینچی سے صفائی سے کاٹ کر نکال دیں بے حد خوبصورت معلوم ہوگا۔ یہ ڈیزائن ٹیبل کور۔ پلنگ پوش اور چیر بیک وغیرہ پر بنایا جا سکتا ہے۔

ریاض فاطمہ۔ کراچی

کروشیا کا کام

ڈش کور

ترکیب دیکھئے صفحہ ۱۳ کالم اول پر

ڈش کور

یہ ڈش کور سفید ڈی۔ ایم۔ سی سے تیار کریں سات پھول بناکر نقشہ کی طرح کروشیا سے جوڑلیں۔ پھول بنانا۔ سات چین بناکر گول کریں۔ پھر اس پر ٹریبل ڈال کر حلقہ بنالیجئے۔ ایسا اب دس دس چین لے کر بارہ لائن بنالیں۔ ملاحظہ ہو شکل ۲ پھر چار ٹریبل دو چین کے حساب سے پورا حلقہ بنالیں دیکھئے شکل ۳ اوپر کا حصہ ۵ چین بناکر تیرہ چین میں سے کروشیا گذار کر بنائیں۔ کہنے ایسا پھول بنانا مشکل نہیں غور سے دیکھ کر بنایا جاسکتا ہے۔

نمبر۲

بعد تیاری اطراف جال بنائیں۔ ایسے ہی زیادہ پھول بناکر میز پوش ٹرے ڈائینہ پوش بنائے جاسکتے ہیں۔

عزیز عائشہ صدیقہ دختر ڈاکٹر ایس ایم یونس

تارکشی کا کام

بیل

دوسوتی یا لٹھے میں ۲ انچ تاگے نکال کر اطراف سے چار چار تارے کر ہم کریں۔ پھر ½ انچ کے فاصلہ سے نمبر(۱) کی طرح تاگے باندھیں۔ ایسے ہی دوسری طرف باندھیں۔ پھر حسب نقشہ اتنے ہی فاصلہ سے تاگے باندھ کر حسب نقشہ بیل بنانا شروع کریں۔ اور درمیان میں گول بُندکی بنائیں۔ ایک تار اوپر ایک نیچے کے حساب سے تاگہ سفید ڈی۔ ایم۔ سی کاٹن استعمال کریں۔ یہ بیل تکیہ کو پلنگ کی چادر وغیرہ کے اطراف بےحد خوبصورت معلوم ہوگی۔

نزہت

کراس اسٹیچ میں جانماز - ایک جوہری بہن کی فرمائش پر از ہمشیرہ سید عباس حسین

سلائیوں سے لیس بنانے کی ترکیب

جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک لیس کا نمونہ پیش کرتی ہوں اُمید ہے پسند آئے گا۔

پہلی سلائی ۔ نو گھر ڈالئے

دوسری سلائی ۔ اُون یا دھاگہ پیچھے کر کے بنئے

تیسری سلائی ۔ دو گھر بُن کر ایک گھر بڑھایئے باقی گھر پیچھے اُون کر کے بنئے ۔

چوتھی سلائی ۔ دو گھر بن کر ایک گھر بڑھایئے ۔

پانچویں سلائی ۔ دو گھر بن کر ایک گھر بڑھایئے ۔

چھٹی سلائی ” ” ” ” ”

ساتویں سلائی چار گھر بن کر ایک گھر بڑھایئے

آٹھویں سلائی ۔ دو گھر بن کر ایک گھر بڑھایئے

نویں سلائی ۔ پیچھے اُون کر کے بنایئے

دسویں سلائی ۔ دو گھر بُن کر ایک بڑھایئے

گیارہویں سلائی دو گھر بُن کر ایک گھر بنایئے

اس ترتیب سے سلائی پر اٹھارہ گھر ہوں گے ۔ اب نو گھر بند کر دیجئے اور پوری سلائی بُن لیجئے پھر پہلی سلائی سے شروع کیجئے گیارہویں سلائی تک اسی طرح بنتی چلی جایئے ایک خوبصورت لیس تیار ہو جائے گی ۔

اہلیہ ڈاکٹر ایچ ۔ کے ۔ خان
نوشہرہ ۔ صوبہ سرحد

شال کی بُنائی

فروری کے پرچہ میں بہن زبیدہ اسماعیل نے شال کی بُنائی دریافت کی ہے لہٰذا روانہ ہے ۔

اُون ملائم دو پونڈ سلائی نمبر ۷ دو عدد ۔ اول سلائی پر دو سو خانے ڈالیں پہلی سلائی تمام سیدھی الٹی سلائی تمام الٹی تیسری سلائی اُون سامنے کر کے دو ایک ساتھ سیدھے اسی طرح پوری سلائی تمام کریں ۔ اُلٹی سلائی سب سیدھی اسی طرح ۳ ۱ انچ بنا لیجئے یعنی دونوں طرف سے سب سیدھا بعد اس کے وضع ڈالئے ۔

ترکیب :۔ دو سیدھے دس خانے ایک اُلٹا ایک سیدھا کر کے بُن جایئے پھر پہلا خانہ بعد میں اور پچھلا خانہ پہلے سیدھا بُن جائیں اسی طرح بارہ خانے بُن جائیں پھر دس خانے ایک سیدھا ایک اُلٹا کر کے بُن جائیں ۔ اسی طرح پوری سلائی تمام کریں بلکہ آخر کے ۲ دو خانے سیدھے ضرور رکھیں ۔ اُلٹی سلائی دو سیدھے اب جو خانے ایک اُلٹے ایک سیدھے کے حساب سے بنائے تھے ان کو اُلٹے پر سیدھا سیدھے پر اُلٹا وہ بارہ ۱۲ خانے اُلٹے اسی طرح سلائی تمام کریں سیدھی جانب دو سیدھے دس خانے جو اُلٹے سیدھے تھے ان کو سیدھے پر اُلٹا ۔ اُلٹے پر ۔ سیدھا بنائیں پھر پہلا خانہ بعد میں اور پچھلا خانہ پہلے بنائیں اسی طرح بارہ خانے بنائیں اب پھر دس خانے ایک اُلٹا ایک سیدھا کے حساب سے بنائیں اسی طرح پوری سلائی تمام کریں ۔ بالکل اسی طرح ڈھائی گز شال بن جائیں ۔ اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ پہلے اور آخر میں دو دو خانے دونوں طرف سے سیدھے بنتے جائیں گے تاکہ شال سکڑنے نہ پائے جب ڈھائی گز سے ۳ ۔ ۱ انچ کم رہ جائے تو جیسا کہ شروع میں ۳ ۔ ۱ انچ بنایا تھا ویسا بنائیں بعد تیاری شال مغلر کے پھندنے کا پھندنے باندھ لیجئے ۔

ہ ۔ غالباً آپ اب اچھی طرح سمجھ گئی ہوں گی ۔

نسیمہ ہمایوں مرزا ۔ ملیح آبادی

مردانہ سوئٹر

یہ نمونہ بہت خوبصورت ہے ۔ زیادہ تر مردانہ سوئٹر کے لئے موزوں ہے اس کی لمبی لمبی دھاریاں آتی ہیں دو دھاریوں کے بیچ میں جیسے پھندے ۔ بُنائی ڈالنی چاہیں ڈال لیں نمونہ کے لئے ۷ اخانے کافی ہوں گے ۔

پہلی سلائی ۔ ۵ سیدھے ، ۷ اُلٹے اور پھر ۵ سیدھے ۔

دوسری سلائی ۔ اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا

تیسری سلائی ۔ پہلی کی طرح ۔ چوتھی سلائی ۔ دوسری کی طرح ۔

پانچویں سلائی ۔ پہلی کی طرح ۔

چھٹی سلائی ۔ دوسری کی طرح ۔

ساتویں سلائی ۔ ۵ سیدھے ۳ اُلٹے ایک سیدھا ۳ اُلٹے ۵ سیدھے ۔

آٹھویں سلائی ۔ اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا ۔

نویں سلائی ۔ ۴ سیدھے ایک سیدھے خانے کو سلائی سے اُتار دیجئے اب ۳ اُلٹے بنئے اور گرائے ہوئے خانے کو چھوڑ کر ۲ سیدھے بُن لیجئے اب ۳ اُلٹے خانے کو نیچے اُتار دیجئے اور ایک سیدھے خانہ کو بھی اُتار دیئے اب اُلٹے خانہ کو پہلے چڑھا کر ان کے سامنے سیدھے کو چڑھا دیجئے اور اسے سیدھا بُن کر ۳ اُلٹے اور ۴ سیدھے بُن لیجئے ۔

دسویں سلائی ۔ اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا ۔

گیارہویں سلائی ۔ ۳ سیدھے اور پھر پھندے نویں سلائی کی طرف پلٹ لیجئے ۔ اب بیچ میں ۵ سیدھے آئیں گے اور ۳ اُلٹے اور پھر ۳ سیدھے ۔

بارہویں سلائی ۔ اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا ۔

تیرہویں سلائی ۔ اب ۲ سیدھے بُن لیجئے پھر نویں کی طرح خانے پلٹ لیجئے ۔ اب بیچ میں ۷ سیدھے آئیں گے پھر ۳ اُلٹے اور ۳ سیدھے ۔

چودہویں سلائی ۔ اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا ۔

پندرہویں سلائی " " " "

سولھویں سلائی " " " "

سترہویں سلائی ۔ ۲ سیدھے اب ۳ اُلٹے سیدھے ہاتھ کی سلائی پر لے لیجئے اور ایک سیدھا خانہ نیچے اُتار دیجئے اور الٹوں کو پھر اسی سلائی پر لے لیجئے اور اب سیدھا بھی چڑھا کر بُن لیجئے پھر ۳ اُلٹے اور ۵ سیدھے ایک سیدھا خانہ اُتار دیجئے ۳ اُلٹے بن لیجئے اور پھر سیدھا خانہ چڑھا کر ۳ سیدھے ۔

اٹھارہویں سلائی ۔ اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا ۔

انیسویں سلائی ۔ ۳ سیدھے اور پھر سترہویں کی طرح پلٹ لیجئے اب ۳ اُلٹے اور ۴ سیدھے

بیسویں سلائی ۔ اُلٹے پر اُلٹا سیدھے پر سیدھا ۔

اکیسویں سلائی ۔ ۴ سیدھے اور پھر سترہویں کی طرح پلٹ لیجئے اور ایک سیدھا اور پھر پلٹ لیجئے ۳ اُلٹے اور ۵ سیدھے اب پھر پہلی سلائی سے دہرایئے ۔

میں نے اسے حتی المقدور آسان بنانے کی کوشش کی ہے اگر کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئے تو بلا تکلف مجھ سے نمونہ منگائیں ۔

مسز ممتاز الدین ۔ گلاوٹھی یو ۔ پی

اسٹینسل کا کام

اسٹینسل کا ہنر کشیدہ کاری کے فن کی طرح زیبائش کا ایک ذریعہ ہے مگر آخر الذکر سے زیادہ اور ایک حیثیت ہے اور کئی لحاظ سے اس پر فوقیت رکھتا ہے۔ اول یہ بہت زود ختم کام ہے اور کم سے کم وقت میں تقریباً ہر قسم کی اور ہموار چیز پر اس دلفریب زیبائش ہو سکتی ہے۔ دوم یہ فن بہت کم خرچ ہے کیونکہ ایک دفعہ کے تیار شدہ اسٹینسل بہت عرصے تک چلتے ہیں اور رنگ ان میں جو خرچ ہوتے ہیں وہ بھی بازار میں گھٹیا بڑھیا ہر قسم کے مل سکتے ہیں اور ان سے برائے نام لاگت سے حسب منشا کچا پکا کام بنایا یعنی پینٹنگ کیا جا سکتا ہے۔ اسٹین سلنگ سے کشیدہ کاری میں بہت مدد ملتی ہے۔ کپڑے پر خاکہ بجائے نیل یا استری وغیرہ سے اتارنے کے اسٹینسل پلیٹ سے چھاپ لیا جاتا ہے پھر اس پر آسانی سے کاڑھا جا سکتا ہے۔

بہر حال اسٹینسل کے فائدے بیشمار ہیں اس سے کپڑے کا چینی پر نہایت خوبصورت رنگا رنگ کی گلکاریاں کی جا سکتی ہیں خصوصاً لیمپ کے شیڈ۔ گدیوں کے غلاف پردے میز پوش۔ پلیٹ پوش دسترخوان مخمل وچمڑے کے فوٹو فریم اور گھر کی ایسی ہی دوسری چیزیں جو دیکھنے میں بار بار آتی ہوں بذریعہ اسٹین سلنگ چھاپ کر گھر کی زیب و زینت اور رونق میں اضافہ کیا جا سکتا ہے سفید لکڑی اور کاغذ کے لیمپ کی چیزوں پر اسٹین سلنگ سے پینٹنگ کر کے ان کی دلکشی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں چینی کے برتنوں پر بھی حسب پسند پھول پتے اور تصویریں چھاپی جا سکتی ہیں۔ چینی کے سادہ برتن (جن پر کسی قسم کے نقش و نگار نہیں ہوتے ہیں) بازار میں بہت ارزاں بکتے ہیں مگر نقش و نگار چھپے ہوئے گراں فروخت ہوتے ہیں۔ بازار اور نمائشوں میں اسٹینسل کے کام کی چیزیں بہت قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔

اسٹینسل کے کام کے اوزار اور سامان

اسٹینسل کاٹنے اور چھاپنے کے لئے جو اوزار درکار ہوتے ہیں وہ یہ ہیں موٹے شیشہ کی ایک یا دو فٹ مربع تختی (پلیٹ) ایک اسٹینسل چاقو اور ایک آئل اسٹون (دھار تیز کرنے کا پتھر) کام صاف اور سڈول کٹنے کے لئے دھار ہمیشہ تیز رکھنی اشد ضروری ہے۔ آئل اسٹون اسی مقصد کے لئے کام آتا ہے جب چاقو سست چلنے لگتا ہے تو فوراً اس پتھر پر خفیف تیل ڈال کر تیز کر لیا جاتا ہے۔ بازار میں بہت سی اقسام کے اسٹینسل چاقو بکتے ہیں۔ جنمیں سے چند کی تصویریں یہاں دکھائی جاتی ہیں۔ بجائے خاص اسٹینسل چاقو کے ناخن گیر (نہرنی) بھی اس مقصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے مگر اس سے ہاتھ میں تکلیف ہوتی ہے۔

اسٹینسل برش چھاپنے کے وقت استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ عمدہ ہوگ بالوں کے بنائے جاتے اور چپٹی سطح کے ہوتے ہیں،

اسٹینسل برش اور چاقو

ان کو حفاظت سے رکھنا چاہئے۔ استعمال سے پہلے نئے برشوں کو پانی میں بھگو لینا چاہئے بعد ازاں ہمیشہ تیل یا ٹرپین رنگ میں ملائم کر کے کام میں لانا چاہئے۔ کام کے بعد انہیں صابن سے دھوکر اور اچھی طرح صاف کر کے اور سکھا کر اور بالوں کے چاروں طرف ایک فیتہ کا ٹکڑا باندھ کر رکھیں تاکہ بال چھتر نہ جائیں۔ کام کے دوران میں جو برش دیر تک پڑے رہیں انہیں پانی میں ڈال دیں اور بوقت ضرورت ان کا پانی کپڑے کے ٹکڑے میں جذب کر کے استعمال کریں۔

اسٹینسل کاغذ

اسٹینسل کاٹنے کے لئے قریب قریب ہر (دبیز اور فوطا موٹا) معمولی کاغذ برائے مشق استعمال کیا جا سکتا ہے مگر جب اسٹینسل پلیٹ سے باقاعدہ کام چھاپا جائے تو وہ واٹر پروف (جس پر پانی اثر نہ کر سکے) کاغذ کی ہونی لازمی ہے۔ ایسے کاغذوں میں ویلیسڈن کاغذ (Willesden Paper) کی سفارش کی جا سکتی ہے یہ اچھی طرح کٹ جاتا ہے۔ بہت سے کام کرنے والے کارٹرج پیپر (وہ کاغذ جس پر اسکولوں میں ڈرائنگ سکھائی جاتی ہے) کو ترجیح دیتے ہیں اور اس کے ایک طرف کی سطح پر ابلے ہوئے تیل یا پتلی لیڈ پینٹ کا ہلکا لیپ کر کے سکھا لیتے ہیں جس سے وہ واٹر پروف اور زیادہ سخت بھی ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے کاغذ جنہیں روغنی کاغذ کہتے ہیں رائل (۱۹ × ۲۴) امپیریل (۲۲ × ۳۰) پیمانہ کے موٹے اور پتلے مصوری کا سامان بیچنے والوں کی دوکانوں پر مل جاتے ہیں۔ علاوہ فلزیاتی ورق (دھات کے پتلے ورق میٹل فوائل) بھی بجائے کاغذ کے استعمال کئے جاتے ہیں مگر مبتدیوں کو ان کے فوری استعمال کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔

پن

تیار شدہ اسٹینسل پلیٹ کو جب کاغذ یا کپڑے پر چھاپنے سے رکھتے ہیں اس کی جگہ جا کر رکھنے کے لئے یہ پن لگا دی جاتی ہے یہ معمولی ڈرائنگ پنوں کی طرح ہوتی ہے مگر ان سے ذرا چھوٹی اور مضبوط ہوتی ہیں۔ سر کانی بڑے مگر لکڑی یا شیشے کے ہوتے ہیں تاکہ رنگوں کا کیمیاوی اثر ان پر نہ پڑ سکے۔

اسٹینسل کے رنگ

اسٹینسل دھات یا لکڑی کی چیزوں پر چھاپنے کے لئے روغنی رنگ (آئل کلرز) استعمال کرنے چاہئیں۔ مصوروں کے کام کے جو روغنی رنگ بازار میں بکتے ہیں وہ اس مقصد کے لئے موزوں ہیں۔ بڑے اور موٹے کاموں میں سستے روغنی رنگ جو اسکولوں میں استعمال کئے جاتے ہیں برتے جا سکتے ہیں۔ ریشم اور دیگر اسی قسم کے باریک کپڑوں پر اسٹینسل پلیٹ چھاپنے کیلئے خاص قسم کے روغنی رنگ (آئل کلرز) ہوتے ہیں جو دھات کی پچکنے والی نلکیوں میں آتے ہیں۔ یہ آرٹسٹ آئل کلرز برائے "اسٹینسلنگ" کہلاتے ہیں اور مصوری کا سامان بیچنے والی دوکان پر آسانی سے مل جاتے ہیں۔ اگر یہ رنگ بہت گاڑھے ہوں تو ان میں میڈیم کے چند قطرے ڈال کر حسب ضرورت رقیق کئے جا سکتے ہیں۔ میڈیم رنگوں کے ساتھ ہی ایک الگ شیشی میں آتا ہے۔ معمولی پانی کے رنگوں سے اسٹینسل چھاپنے کے لئے آرٹسٹ یا اسٹوڈینٹ کلرز کامیابی سے استعمال کئے جا سکتے ہیں یہ بہت ارزاں ہوتے ہیں۔

چند ضروری ہدایتیں

اسٹینسل پلیٹ چھاپتے وقت اس امر کا اچھی طرح اطمینان کر لیا جائے کہ تختہ جس پر کپڑا یا کاغذ (جس پر کام چھاپنا ہے) بالکل ہموار یا گانٹھ جھری وغیرہ سے مبرا ہے۔ تیار شدہ روغنی رنگ شیشی یا برتن میں جس میں وہ استعمال کئے جاتے ہیں اکثر تہ نشین ہو جایا کرتے ہیں اس لئے ان کو کام کے وقت اچھی طرح ہلا لیا کریں اور جب نتھر جائیں تو استعمال کریں۔

رنگ برش پر یکسانیت سے پھیلا ہونا چاہئے۔ آئل اسٹینسلنگ میں عمدہ کام بننے کا راز اس میں ہے کہ رنگ کم سے کم مقدار میں لگایا جائے اور برش ہلکا چلایا جائے۔

اگرچہ خاص خاص روغنی رنگ آسانی سے دُھل جاتے ہیں لیکن اس ضمن میں یہ ملحوظ رہے کہ "دھلائی" یعنی خراب کام کو صاف کرنا نہایت احتیاط سے کی جائے نیم گرم پانی اور صرف خالص صابن سے ہی یہ عمل کیا جائے۔ تیز صابن یا کلینسر (کوئی صاف کرنے والا مسالہ) سے پرہیز کرنا چاہئے اور کپڑا یا کاغذ جہاں تک ممکن ہو احتیاط سے پکڑنا چاہئے۔

اسٹینسل کیلئے خاکہ بنانا کاٹنا اور پلیٹ تیار کرنا

اسٹینسل پلیٹ کاٹنے یعنی بنانے کے لئے خاکے خود کھینچے یا انتخاب کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں قلم برداشتہ نقاشی (ڈرائنگ) میں مہارت ہو وہ اسٹینسل کے لئے خود ہی اپنی پسند کے خاکے بنا لیتے ہیں مگر جنہیں اس کی مشق نہیں ہوتی وہ تیار شدہ خاکوں کے تختے کسی آرٹ کی دوکان سے خرید لیتے ہیں پھر ان میں سے منتخب خاکے انتخاب کر کے انکی نقل اسٹینسل کاغذ پر اتار لیتے ہیں اور کاٹ لیتے ہیں جس کا مفصل طریقہ آگے بیان کیا جائیگا۔ آرٹ کی دوکانوں پر ہر قسم کے خاکے مثلاً بیلوں، پھولوں، درختوں، جانوروں اور ہر قسم کے منظروں کے اور ہر سائز کے فروخت ہوتے ہیں جنہیں انتخاب کی کافی گنجائش ہوتی ہے نیز ہر قسم کے معمولی اور کشادہ خط و خال کے خاکے اسٹینسل پلیٹ بنانے کیلئے تھوڑی سی ترمیم و اضافہ سے موزوں کئے جا سکتے ہیں۔

خاکہ تیار کرنا

خاکہ اسٹینسل کاغذ پر کاربن کاغذ سے بالکل اسی طرح اتارا جاتا ہے جس طرح معمولی کشیدہ کاری کے لئے کپڑے پر اتارا جاتا ہے پہلے اصل نمونہ یا خاکہ کسی معمولی کاغذ پر اتار لیا جاتا ہے تاکہ وہ خود خراب نہ ہو۔ اس مقصد کیلئے ٹریسنگ کاغذ اصل نمونہ پر رکھو اور اسے لکڑی کے تختہ (بورڈ) پر رکھ کر چاروں کونوں پر ڈرائنگ پن لگا دو تاکہ کاغذ اپنی جگہ سے کھسکنے نہ پائے۔ پھر احتیاط سے خاکہ جو نظر آرہا ہے اس کی تمام اوپری لکیروں پر نرم سرے کی پنسل پھیر لو۔ جب یہ مکمل ہو جائے تو اس اترے ہوئے خاکہ کو اسٹینسل کاغذ پر رکھو اور ان کے درمیان کاربن کاغذ اس طرح رکھو کہ اس کی سیاہ سطح نیچے اسٹینسل کاغذ پر رہے۔ پھر ان سب کو اسی طرح ڈرائنگ بورڈ پر رکھ کر ڈرائنگ پن کونوں پر لگا دو اور سخت سرے کی پنسل یا سوئی کی نوک دبا کر خاکہ کے تمام اوپری نقوش کی لکیروں پر چلاؤ۔ اس دوران میں کبھی کبھی ٹرانسفر کاغذ یعنی کاربن کاغذ تھوڑا سا اٹھا کر دیکھتے جاؤ کہ آیا تمام خاکہ ٹھیک اتر رہا ہے یا نہیں اور کوئی نقش و نگار اترنے سے تو نہیں رہ گیا۔ اس بات کی احتیاط کرو کہ یہ سب کاغذ سختی سے اپنی جگہ جمے رہیں اگر ذرا بھی ڈھیلے ہوئے اور اپنی جگہ سے خفیف تر بھی کھسک گئے تو بہت سی مشکلات کا سامنا ہوگا۔ اس کے بعد پن کھینچ کر نیچے کے کاغذ یعنی اسٹینسل کاغذ کو اٹھا لو۔ اب خاکہ کٹنے کے لئے تیار ہے

ملان کی لکیر

قبل اس کے کہ ہم خاکہ یا اسٹینسل کاٹنے کا طریقہ بیان کریں ایک ضروری معاملہ کی طرف توجہ کرتے ہیں جو خاکہ کی ملان کی لکیر کے متعلق ہے ملان کی لکیر جسے انگریزی میں "ٹائی" کہتے ہیں وہ لکیر ہے جو خاکہ کے کسی حصہ یا کونے کو وابستہ کئے رہتی ہے جیسا کہ نیچے کی شکل سے واضح ہے چنانچہ خاکہ کا

اسٹینسل پلیٹ کا نمونہ جس میں ملان کی لکیر دکھائی گئی ہے

اسٹینسل کاٹتے وقت یہ سب سے ضروری بات یاد رکھنی چاہئے کہ خواہ خاکہ کسی قسم کا ہو مثلاً درخت، پھول، شگوفہ یا جانور وغیرہ جس کو تم خاکہ کی بنیاد بنانا چاہتے ہو۔ اس کی ملان کی لکیریں کافی مضبوط اور حتی الامکان کشادہ رہیں کیونکہ انہیں پر خاکہ کی بنیاد کا تمام تر انحصار ہے اور یہ اس طرح (خاکہ خود بناتے وقت) تجویز کی جائیں کہ یہ خود بھی خاکہ کا ایک حصہ ہوں اور بالکل صاف اور سیدھی اور خوشنما بنائی جائیں۔ اگرچہ ملان کی لکیریں (خاکہ خود بناتے وقت) کافی چوڑی مضبوطی کے لئے ضرور رکھی جائیں تاہم یہ اس قدر چوڑی بھی نہ ہو جائیں کہ اصلی خاکہ کی خوشنمائی ضائع کر دے۔

یہ بتانا مشکل ہے کہ ملان کی لکیر کتنی موٹی ہونی چاہئے اصولاً یہ اتنی ہی موٹی ہونی چاہئے کہ جتنی اس کو [illegible] ہے۔ مثلاً ایک اسٹینسل میں کوئی سیدھا بینڈ (Band) نصف

رنج چھوٹا ہے تو ملان کی لکیریں بھی اتنی ہی چوڑی ہونی چاہئیں بہتر یہ ہے کہ طالب علم خود سوچکر منتخبہ خاکہ میں ملان کی لکیروں میں چوڑائی رکھ سکتا ہے کیونکہ اگر یہ بہت بھدی معلوم ہوں تو بعد میں آسانی سے چھانٹی اور دور کیجا سکتی ہیں اس لئے زیادہ سے زیادہ چوڑائی رکھنے میں ہرگز پیش نہ کرنا چاہئے۔

اسٹینسل بنانے کے لئے خاکے برائے مشق

نوٹ۔ خاکے مصور خواہ کیسے ہی خوشنما صاف اور واضح بنائے گا لیتھو (پتھر) کی چھپائی میں آکر ان کی نصف سے زیادہ خصوصیت (اسپرٹ) جاتی ہو جاتی ہے۔ اس لئے مبتدی کو چاہئے کہ ان خاکوں کو اسٹینسل کاغذ پر اتار کر اور کاٹنے سے پہلے ان کے بگڑے اور دھندلے خدوخال ٹھیک ہوں درست کر کے تیار شدہ خاکے اسٹینسل کاٹنے کے لئے جدا نہ رکھے ہیں ان میں مصور پہلے سے ہی ملان کی لکیروں یعنی ٹائیز کا خیال رکھتا ہے اور جب صرف کاٹتے وقت ہی ان کی خوشنمائی کا خیال رکھنا پڑتا ہے اور ملان کی لکیر کتنی چوڑی یا پتلی ہو اس کے متعلق کسی دوسری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسٹینسل کے لئے خود خاکے کھینچنا یا تجویز کرنا زیادہ دلچسپی کا باعث ہوتا ہے اور کفایت کا موجب بھی اس لئے خود خاکہ کرنا انشاء اللہ کی ترتیب میں چند سطور لکھی جا

اسٹینسل کاٹنا۔ اسٹینسل کاٹنے سے پہلے غور سے یہ دیکھ لو کہ شیشے کی تختی صاف اور گرد و غبار سے بالکل پاک ہے یا نہیں اگر کوئی ذرہ یا خفیف کنکر اسٹینسل اور تختی کے درمیان رہ جائے تو وہ چاقو صفائی کے ساتھ روانی سے چلنے میں مزاحم ہوتا ہے جس سے اکثر خاکہ کی نازک لکیر خراب ہو جاتی ہے۔ چاقو تیز اور آرام دہ ہونا چاہئے کام کے وقت ہمیشہ آئل اسٹون اپنے قریب رکھیں تاکہ چاقو جب سست چلنے لگے فوراً تیز کیا جا سکے۔ اسٹینسل کاٹنے کیلئے چاقو ہاتھ میں بالکل اسی طرح پکڑا جاتا ہے جیسے لکھنے کے لئے قلم پکڑتے ہیں جیسا کہ نیچے کی تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ ٹھیک اور آرام سے بیٹھنا چاہئے اور چاقو پر پورا قابو ہونا چاہئے۔

اسٹینسل کاٹنے کا طریقہ

اسٹینسل کاغذ کاٹنے پر رکھنا چاہئے تاکہ وہ اچھی طرح ... نہ ہلنے پائے اور قائم رہ سکے اب کاٹنا شروع کرو۔ نقل کئے ہوئے اسٹینسل کاغذ کو شیشے کی تختی پر رکھو اور خاکہ کی لکیر پر چاقو کی نوک رکھو اور دبا کر چلاؤ۔ لکیر کٹنے لگے گی پہلے خاکہ کے اندرونی حصہ کاٹ لو پھر باہر کے کاٹو جو حصے کٹتے جائیں انکو بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے سنبھالے رہو تاکہ کاغذ جو کٹے اُسے کھینچنے کی کوشش نہ کرو بلکہ احتیاط سے اس کے کونے جہاں وہ اٹکا ہوا ہو چاقو کی نوک سے کاٹ کر الگ کر لو۔ یاد رکھو کہ کٹائی ہمیشہ اپنی طرف کرنی چاہئے یعنی چاقو اپنی طرف کھینچ کر چلاتے ہوئے لانا چاہئے نہ کہ آگے کی جانب بڑھانا چاہئے اسی میں زیادہ سہولت ہوتی ہے جن ٹیڑھی لکیروں پر چاقو آسانی سے نہ چلے تو چاقو ٹیڑھا نہ کیا جائے بلکہ پلیٹ کو ہی وقتاً فوقتاً گھماتے رہیں کاغذ کو مضبوطی سے پکڑے رہیں اور احتیاط اس امر کی کریں کہ ان کی لکیر پر چاقو نہ چل جائے ورنہ اسٹینسل پھٹ جائے گا۔ شروع میں اسی طرح جیسے نو آموز کو لکھنا سیکھنے کیلئے وہ لکھنے کیلئے قلم پکڑتا اور چلاتا ہے تو اس کا غذ پر بہت ٹیڑھی سیدھی لکیریں بنانے لگتا ہے۔ یہی صورت ہمیں اسٹینسل کاٹنے میں بھی ابتدا کو بھی پیش آتی ہیں۔ لہذا پہلی ہی دفعہ کامیابی کی امید رکھنی چاہئے۔ رفتہ رفتہ ہی تمام مشکلات پر قابو حاصل ہوتا ہے چنانچہ مشقوں کے بعد اسٹینسل کاٹنا ایک دلچسپ کھیل معلوم ہونے لگتا ہے۔ آخر میں ہم اس بات کو پھر ضروری سمجھتے ہیں کہ چاقو اس دوران میں پورا تیز ہونا چاہئے تاکہ چاقو کے خفیف دباؤ سے کاغذ فوراً کٹ جائے۔ اگر چاقو کی دھار ذرا بھی کم معلوم ہو تو فوراً آئل اسٹون پر رگڑ کے تیل کا ایک قطرہ ٹپکا کر تیز کر لیں۔

جب اسٹینسل پورا کٹ جاتا ہے تو سوائے وارنش کے اس پر اور کچھ کرنا باقی نہیں رہتا۔ وارنش اس وجہ سے کی جاتی ہے کہ اس کی چھپائی کے وقت جب کوئی مادہ (مثلاً رنگ وغیرہ) اس پر اثر نہ کر سکے چنانچہ اس مقصد کیلئے شیلاک وارنش کا عموماً ... یا الکحل کے نام سے مشہور ہے ایک باریک برش اسٹینسل کے دونوں طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ شیلاک وارنش ... لاکھ ... اسپرٹ میں گھول کر بنائی جا سکتی ہے اگر کاغذ پہلے سے ہی وارنش ... یا روشنی کا غذ ... اسٹینسل تیار شدہ خرید لیا جائے تو پھر دوبارہ اسٹینسل پلیٹ پر وارنش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اب ہمارے خاکہ کی اسٹینسل پلیٹ تیار ہو گئی ہے اور استعمال کے لئے تیار ہے۔ اس سے جس چیز پر چاہیں وہ خاکہ چھپ سکتے ہیں۔ جو اس پر کٹ چکا ہے۔ چھاپنے کے لئے پینٹ اور برشوں کی ضرورت ہوگی۔ جن کی مفصل تشریح ہم اس مضمون کے شروع میں کر چکے ہیں لہذا اب ہم انشاء اللہ رنگین پلیٹ چھاپنے کا طریقہ بتاتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

سید رضا احمد جعفری

ہماری مکمّل خوراک

(سلسلہ کے لئے فروری کا پرچہ ملاحظہ ہو)

ڈیری کی اشیاء

دُودھ ہماری خوراک میں ایک بہترین غذا مانا جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں آسانی سے ہضم ہونیوالے تمام ضروری اجزائے خوراک پائے جاتے ہیں۔ اس میں پروٹین کا زیادہ حصّہ ہوتا ہے اور اس لئے یہ بچّوں ضعیف و کمزور لوگوں کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ کاربوہائیڈریٹ اِس میں نسبتاً کم پائے جاتے ہیں۔ اور یہی سبب ہے کہ دُودھ ہی صرف نوجوانوں کی تندرستی کو کافی نہیں۔ دُودھ زیادہ تر گائے بھینس سے لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھیڑوں، بکریوں کا بھی دُودھ استعمال ہوتا ہے

دُودھ کے طبعی خواص

اچھی گائے کا دُودھ گاڑھا اور رنگت میں زردی مائل سفید ہوتا ہے۔ اس میں سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ اور ذائقہ لذیذ ہوتا ہے۔ بھینس کا دُودھ گائے کے دُودھ سے قدرے گاڑھا ہوتا ہے اور رنگت میں سفید۔ نیز بھینس کے دُودھ میں مکھن زیادہ ہوتا ہے۔

چند مقامات کے سوا ہمارے ملک میں دُودھ کا بیوپار بہت ہی نا تسلی بخش ہے۔ کیونکہ گائے بھینس کو عام طور پر گندے باڑوں میں رکھا جاتا ہے اُن کی خوراک کا بھی کوئی خیال نہیں رکھا جاتا پھر غلیظ حالت کے ماتحت دوہا جاتا ہے۔ زیادہ پیسہ حاصل کرنیکی غرض سے لاپرواہ اور بے اصول دوکاندار اُس میں غلیظ پانی ملا دیتے ہیں۔ اس بدقسمتی اور بدبختی کے سبب بیماری کے جراثیم سُرعت سے بڑھنے کیلئے دُودھ ہی ایک بہترین شئے بن جاتا ہے۔ اس لئے چاہئے کہ اپنے سامنے دوہانا چاہئے یا کسی دیانتدار دوکاندار سے لینا چاہئے۔ بازار میں بہت سے اقسام کے دُودھ سفوف کی شکل میں ڈبوں میں بند ملتے ہیں جو آسانی سے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ اور سالٹس وغیرہ سے پاک ہو کے تحت وقیمت سکتے ہیں۔ یہ بچوں کے لئے مفید ہوتا ہے۔ مگر ان میں سے وٹامن سی بنانے وقت ناپید ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ کمی سنگتروں اور ٹماٹر کے رس سے ضرور پُوری کرنی چاہئے۔

بالائی بہت ہی مقوی غذا ہے اور اگر واجبی مقدار میں کھائی جائے تو آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے۔

مکھن کھلی چراگاہوں میں چرنے والی گائے کے مکھن میں وٹامن اے اور وٹامن ڈی کثرت سے ہوتا ہے گائے کے دُودھ کا مکھن زرد رنگ کا ہوتا ہے اور بھینس کے دُودھ کا مکھن سفید ہوتا ہے۔ بھینس کے مکھن میں بھی وٹامن کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

گھی یا پکایا ہوا مکھن روغن کی وہ مقوی شکل ہے جو ہمارے یہاں خوراک میں مکھن کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ آجکل گھی میں کثرت سے ملاوٹ ہوتی ہے اور اس غرض کی بنا پر بہت سے سستے نباتاتی تیل گھی کی جگہ ایجاد ہو چکے ہیں جو گھی سے بہت ہی مشابہ ہوتے ہیں اور جو بطور گھی فروخت ہوتے ہیں۔

پنیر بہت ہی مقوی غذا ہے۔ اس کو ڈبل روٹی، بسکٹ چپاتی کے ساتھ خوب چبا کر کھانا چاہئے۔ ورنہ آسانی سے ہضم نہ ہوگا۔

انڈے کاربوہائیڈریٹس کے سوا غذائیت کی باقی تمام قسم انڈوں میں موجود ہے۔ یہ بہت ہی مقوی ہوتے ہیں۔ انڈوں میں وٹامن کثرت سے ہوتے ہیں۔ انڈے کی سفیدی ایک پروٹین مسمٰی بہ البیومن سے مرکب ہوتی ہے۔ اور بآسانی ہضم ہو جاتی ہے۔ اس کی زردی میں چربی اور بالخصوص فاسفورس کے مرکبات پائے جاتے ہیں۔

(۱) اناج (۲) دالیں (۳) سبز ترکاریاں (۴) پھل و مغزیات یہ وہ چیزیں ہیں جو اکثر پاکستانیوں کی خوراک ہیں۔

اناج میں اناج خوردنی مثلاً گیہوں - جَو - مکئی اور چاول شامل ہیں۔

گیہوں بہترین انسانی غذا ہے۔ اس کے چھلکوں میں وٹامن بی بھی ہوتا ہے۔ اس کے کیمیاوی اجزا انسان کے لئے بہت مفید ہیں۔

جَو تمام اناجوں سے بہترین غذائیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس میں روغن نمک اور وٹامن کثرت سے پائے جاتے ہیں اور اکثر اعلیٰ جَو سے بنی ہوئی اشیاء کے اشتہار دیکھنے میں آتے ہیں۔

مکئی بھی تقویت بخش غذا ہے - اس میں روغن کی ایک بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ جس کے سبب اسے ذخیرہ کرنے سے اس میں بدبو پیدا ہوتی ہے۔ ہاں اسمیں لیسدار مادہ کی کمی ہوتی ہے - اس لئے تاوقتیکہ اس میں گندم کا آٹا نہ ملایا جائے روٹی نہیں پک سکتی - ہری مکئی کے بھٹے کو بھونکر اور مکھن لگا کر کھانا بھی لذیذ اور تقویت بخش ہے۔

چاول زیادہ تر کاربوہائیڈریٹس سے مرکب ہے - پروٹین، روغن اور نمک اس میں دُوسرے اناجوں سے کم ہوتا ہے۔ نیز زیادہ چمکیلے چاولوں میں وٹامن (بی) بھی نہیں ہوتے - کیونکہ کارخانوں میں چاول صاف کرنے کے دوران میں چھلکے کے ساتھ ہی اُتر جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ چاول دُوسری غذاؤں کے ساتھ کھائے جائیں - مثلاً سبزیوں انڈوں - دودھ پنیر کے ساتھ جن میں غذائیت کے دُوسرے اجزا پائے جاتے ہیں -

دالیں یہ لوبیا سیم - مسور - ماش - مونگ - مٹر پر مشتمل ہیں - ان میں نمک پروٹین کاربوہائیڈریٹس پائے جاتے ہیں۔ مگر روغن کا جز بہت کم تازہ اور ہری دالوں میں وٹامن بھی موجود ہوتے ہیں مگر سکھانے پر ضائع ہو جاتے ہیں - اور دال کو بھوسے سے پیدا ہو جاتے ہیں -

سبز ترکاریاں نمک وٹامن کے تحت جو اس میں پائے جاتے ہیں بہت ہی قابل تعظیم ہیں یہ خوراک کی مقدار میں بھی اضافہ کرتی ہیں اور یہ آنتوں کو حرکت دینے میں مدد دیتی ہے - ان ترکاریوں میں وٹامن ہوتے ہیں جو پکانے میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر کچی کھائی جائیں تو وہ بھی خطرناک ہیں کیونکہ یہ اکثر موریوں کے پانی سے اکثر سیراب ہوتی ہیں۔ جس سے ان میں غلاظت کی بیماریوں کے جراثیم داخل ہونے کا بہت زیادہ امکان ہے - پھر کچی سبزیاں دل کو بھاتیں بھی نہیں۔ ہاں وہ سبزیاں جو بطور پھل کچی کھائی جاتی ہیں - مثلاً ٹماٹر، گاجر، مولی - پھول گوبھی وغیرہ اگر گھر کی کاشت کردہ ہوں۔ یا مناسب نگہداشت کے ماتحت کاشت ہوئی ہوں اور کچی کھائی جائیں تو زیادہ بہتر ہوں - ہاں گاجر غذا میں ایک بیش بہا اضافہ ہے - کیونکہ اس میں کثرت سے وٹامن پائے جاتے ہیں۔ دُوسرے پیاز بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے - اس میں فاسفورس کے مرکب اور وٹامن ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اس کا استعمال بھوک لگانے والا ہوتا ہے -

مغزیات بہت قسم کے ہیں۔ یعنی بادام - اخروٹ مونگ پھلی - خوبانی وغیرہ جو مقوی غذا ہیں - ان میں روغن اور پروٹین کی بڑی مقدار اور کسی قدر کاربوہائیڈریٹس بھی پائے جاتے ہیں موسم سرما میں ان کا استعمال مفید اور فرحت بخش ہے -

گوشت ہماری خوراک میں گوشت بھی ایک بڑی چیز ہے۔ چنانچہ اس کا ذکر بھی از بس ضروری ہے - گوشت دو رنگ کے ہوتے ہیں - سرخ اور سفید گائے اور بکری کا گوشت سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور پرند کا سفید رنگ کا - دونوں میں پروٹین زیادہ پائی جاتی ہے - ان میں نمک وٹامن اور مختلف مقدار میں

چربی بھی ہوتی ہے۔ ہاں کاربوہائیڈریٹس نہیں ہوتا۔ پرندوں کا گوشت بمقابلہ گائے یا بکری کے گوشت کے کم پروٹین کا حامل ہوتا ہے۔ اور کم غذائیت رکھتا ہے۔ مگر زود ہضم ہے۔ گوشت سبزیوں سے اس لحاظ میں بہتر ہے کہ اُسے سبزیوں کے مقابلہ میں کم مقدار میں کھایا جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں پروٹین زیادہ پائی جاتی ہے۔ مزید براں گوشت کا روغن بہ نسبت نباتاتی روغن کے آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔ پھر یہ بدن کو بنانے میں بھی ممدو معاون ہے۔

کھانا تیار کرنا

کھانا پکانے کے مقاصد صرف یہ ہیں کہ قابلِ ہضم شکل میں لایا جائے۔ نیز اسے مرغوب ذائقہ والا بنائیں۔ تاکہ کھانا لذیذ اور دل کو لبھانے والا ہو۔ عام طور پر کھانے کو ضرورت سے زیادہ پکاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کھانے کی اصلی طاقت اور بالخصوص وٹامنز ناپید ہو جاتے ہیں۔

کھانا لذیذ اور دل لبھا ہونا چاہئے۔ اور کھانے کی جملہ اشیا حسب لیاقت اور ذائقہ کے لحاظ سے یکے بعد دیگرے کھانے والوں کے سامنے رکھنی چاہئیں۔ اور کھانا خوشگوار ماحول میں کھانا چاہئے۔ کیونکہ اس طرح کھانا زیادہ رغبت اور لطف سے کھایا جاتا ہے۔ نیز خوشگوار ماحول میں کھانا کھانے سے ہضم بھی بآسانی ہوتا ہے۔ جب کھانا منہ میں ڈالا جاتا ہے۔ "لعاب دہن نکل کر غذا کے ساتھ ملتے ہیں۔ اور لعاب دہن میں نشاستے کے ہضم کرنے کی بہت بڑی قوت ہوتی ہے۔ چبانے سے خوراک کا توڑنا پھوڑنا ہی مقصود نہیں بلکہ اس عمل سے خوراک میں لعاب دہن شامل کرتا ہے اور نگلنے پر کھانے کو آسانی سے ہضم ہونے کا موجب بنتا ہے۔ اس بات پر ضرور توجہ دیکھیں منہ کے دانت ہی ایک ایسی چیز ہیں جو آپکے کھانے کو باریک کرتے ہیں۔ کھانے کو جلد جلد نگل لینے کی عادت ہمیشہ ہاضمہ کی خرابیوں کا موجب ہوتی ہے اس لئے بچپن میں ہی بچوں کو چبا کر کھانے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اور یہ والدین کا اولین فرض ہے کہ اپنے بچوں کو چبا کر کھانا کھانے کی عادت ڈالیں بچوں کو دسترخوان پر ضد بھی نہ کرنے دینا چاہئے۔

پینے کی چیزیں

چائے کا پینا اول اول اہل چین نے شروع کیا جس کا سبب یہ ہے کہ بغیر اُبلے ہوئے پانی کو پینے کے خطرہ کو دور کرنے کی غرض سے ایجاد کیا گیا تھا۔ کیونکہ چین میں اکثر پانی نجس اور غلیظ ہوتے ہیں۔ اور جب اُبلے پانی کے فائدے تجربہ سے معلوم ہوئے تو وہ اُبلا پانی پینے میں بھلا نہ لگتا تھا۔ اس لئے اس کو چائے سے خوشبودار اور لذیذ بنایا گیا۔ یہی حال پاکستان کا ہے جہاں غیر مصفا پانی پینے کا اتنا ہی بڑا خطرہ ہے جتنا چین میں لاحق تھا۔ لہٰذا چائے ایک محفوظ اور خوشگوار پینے کی چیز ہے لیکن اس کا کثرت سے استعمال ضرر رساں ہوتا ہے۔ چنانچہ چائے صرف اتنی پینی چاہئے جو تقویت دے۔ ہر موسم سرما میں دارچینی کی چائے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ دارچینی کی چائے نزلہ زکام و کھانسی کے لئے ایک بہترین دوا ہے۔ زکام کیلئے ادرک کی چائے بھی اچھی چیز ہے۔ موسم گرما میں چائے پیاس بجھانے کیلئے اچھی چیز ہے بالخصوص اگر ٹھنڈی کر کے لیموں کے رس کے ساتھ استعمال کریں گرمیوں میں چھوٹی الائچی کی بھی چائے تقویت دہ ہوتی ہے ہر چیز کی چائے بنانے میں پہلے چیز کو پانی میں ڈالا جائے جب پانی اُبل جائے تو چائے دان میں پتی ڈالکر پکا ہوا پانی ڈالا جائے۔ گرم میٹھی چائے تھکان دُور کرنے کی بڑی قوت رکھتی ہے۔ ہر ایک چائے میں تھوڑا نمک ضرور ڈالنا چاہئے۔ ذائقہ لذیذ ہو جاتا ہے۔

کافی پینے سے دل کو طاقت آتی ہے۔ اور کھانے کے بعد تھوڑی سی پی جائے تو ہاضمہ میں مدد دیتی ہے۔

یخنی میں نمک استعمال کرتے ہیں۔ غذائیت کم ہے بیماری کے بعد مریضوں اور ناتوانوں کو طاقت دیتی ہے۔ کھانے سے پہلے اگر پی لی جائے تو معدے کے لعاب پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ہاضمہ میں مدد دیتی ہے۔ زیادہ تر مریضوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

مس عائشہ صدیقہ یونس۔ سیالکوٹ

تصانیف محترمہ آمنہ نازلی ادیب فاضل

دوشالہ — مختصر ڈراموں اور خاکوں کا دلچسپ مجموعہ۔ بار دوم قیمت ۱۲؍

ہم او رہم — ۲۲ دلاویز مختصر افسانے شگفتہ مزاحیہ اور دردناک۔ قیمت ۱؍

دولت پر قربانیاں۔ روپیہ کے لالچ میں تعلیم یافتہ روشن خیال لڑکیوں کی شادیاں کرنیکے عبرتناک نتائج ۱۲؍

تاریخی لطیفے۔ دُنیا کے نامور مصنفوں، شاعروں، بادشاہوں، شہزادیوں کی بذلہ سنجی ۱۲؍

ہنسی کی باتیں۔ عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں مہذب ظرافت کی مشہور کتاب۔ ۱۰؍

عقل کی باتیں۔ بڑے بڑے پیغمبروں۔ بادشاہوں ادیبوں فلاسفروں کے زرّیں مقولے۔ ۸؍

عصمتی دسترخوان۔ تجربہ کی ہوئی ترکیبیں اور ایک ایک کھانیکی متعدد۔ بارہ دفعہ چھپی ہے۔ ۱۲؍

مشرقی مغربی کھانے۔ عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ۔ ترکیبیں صحیح مضامین کار آمد۔ بار ہفتم ۱۲؍

عصمتی ہنڈ کلیا۔ بچیوں کیلئے سوا سو کھانوں کی صحیح ترکیبوں کے علاوہ قیمتی ہدایتیں۔ ۱۰؍

ناشتہ۔ ہر صوبے کے ہر موقع کے اور ہر طبقے کے ناشتے۔ ۱۲؍

بچوں کے کھانے۔ ننھے بچوں کو کیا غذا دینی چاہئے اور کس طرح تیار کی جاتی ہے۔ ۱۰؍

بیماروں کے کھانے۔ نہ صرف کھانوں کی ترکیبیں بلکہ نامور ڈاکٹروں کے قابل قدر مضامین بھی ہیں ۱۲؍

مذاقیہ کھانے۔ سہیلیوں سے نندوئی سے دولہا بھائی سے شائستہ مذاق کرنے کے لئے۔ ۸؍

عصمتی کشیدہ۔ کشیدہ کاری کی مشہور کتاب چھ دفعہ چھپی ہے۔ ۱۲؍

موتیوں کا کام۔ دو سو سے زیادہ مختلف چیزوں کے دیدہ زیب نمونے۔ بار سوم۔ قیمت ۱۲؍

عصمت بک ڈپو۔ کراچی ۳

سیدہؓ کی بیٹی

حضرت زینب کبریٰ کی مفصل مکمل اور جامع سوانح عمری جو رازق الخیری صاحب کی کئی سال کی تحقیق و تلاش اور محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے۔ یہ حالات زندگی رسول اکرمؐ کی اس لاڈلی کے ہیں جس نے اسلام کے استحکام کے لئے حسینؑ جیسے پیارے بھائی پر جگر کے ٹکڑے نثار کرنے کے بعد ایسی تکلیفیں اٹھائیں کہ ان واقعات کے خیال سے قلب انسانی تھرا جاتا اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ بزرگوں کا خون تربیت، احول اور صحبت کا انسان کی طبیعت پر کس قدر گہرا اثر پڑتا ہے۔ سیدہؓ کی بیٹی بتائے گی کہ اسلام کسے کہتے ہیں انسانیت کیا چیز ہے۔ دنیاوی تعلقات کا مطلب کیا ہے شوہر کی رضامندی۔ بچوں کی تربیت اور بہن بھائیوں کی محبت کیا معنی رکھتی ہے۔ اسلامی تاریخ سے واقفیت ہونے کے علاوہ اس کتاب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ کربلا کے حقیقی اسباب کیا تھے۔ اور کربلا کے بعد کیا ہوا۔ کربلا کا حال اس قدر دردانگیز ہے کہ ہچکی بندھ جاتی ہے کوفہ اور دمشق میں حضرت زینب کبریٰ کی تقریریں اور مکالمے، سفر شام اور مدینہ کی واپسی سے وفات تک کے حالات کے بعد سیدۃ النساءؓ کی بیٹی کی انسانی اور اسلامی خوبیوں اور مختلف نسوانی حیثیتوں پر بحث ہے۔ کتاب [illegible] دردو افزا ہے۔

قیمت دو روپیہ چار آنہ

عصمت بک ڈپو۔ کراچی ۳

مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

تاریخ ...

...	... زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب۔	
سیدہ کا لال	مکمل و مفصل تاریخ شہادت کربلا کے دردناک واقعات بہترین مثل مراثی۔	
زہرا	جگر گوشۂ رسول حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بے نظیر سوانح عمری اور کربلا کا مختصر حال۔	
دہلی کی پانچ عیدیں	آخری بادشاہ دہلی کے پانچ جشن۔ اسی سال پہلے کی دلی کی جھلک۔ باتصویر۔	
داغ خاتون	مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جواں مرگی پر خون کے آنسو۔	۵ر
ہن کا دم واپسیں	ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات	۴ر
دلی کی آخری بہار	نصف صدی پہلے کی تہذیب، تعلقات، وضعداری اور محبت کی پرُ اثر کہانیاں۔	
بزم رفتگاں	اردو و نثر کے بے مثل مرثیے باکمال ادیبوں اور شعراء کی یاد میں باتصویر	۱۲ر
داستان پارینہ	چند تاریخی مضامین (باتصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی ہے۔	

اصلاحی معاشرتی ناول

حیات صالحہ	یا صالحات۔ دلی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی و اصلاحی سبق آموز ناول۔	
منازل السائرہ	ایک شریر لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے واقعات نہایت دلچسپ و دلاویز	
صبح زندگی	نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت مؤثر پیرایہ میں ۲۲ دفعہ چھپی ہے۔	۱۲ر
شام زندگی	نسیمہ کی شادی سے موت تک کے سبق آموز واقعات ۲۱ دفعہ چھپی ہے۔	
شب زندگی	دو حصے۔ نسیمہ کی موت کے بعد کے حالات اصلاح نسواں کے سلسلہ میں بہترین تصنیف	
نوحۂ زندگی	بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصور غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآرا تصنیف۔	۱۲ر
طوفان حیات	قبیح رسوم شرکت و بدعت وغیرہ دور کرنے کے لیے نہایت دلچسپ درد انگیز اصلاحی ناول۔	
جوہر قدامت	دو بہنوں کی مفصل زندگی ایک دور قدیم کی پرستار دوسری دور جدید کی دلدادہ۔	
تربیت نسواں	یا سمر نا کا چاند۔ دو حقیقی بہنوں کے حالات ایک کی زندگی نہایت کامیاب دوسری کی قطعی ناکام	

اصلاحی معاشرتی افسانے

بنت الوقت	وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔	۱۰ر
سراب مغرب	غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کی تعلیم کا حشر مغربی تقلید کے دردناک نتائج۔	۱۰ر
سنجوگ	ایک نیک لڑکی کی دردناک داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔	۱۲ر
سوکن کا جلاپا	ناشاد و نامراد محمودہ کا افسانۂ غم جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔	۶ر
سودائے نقد	جوان بیٹی کی شادی نکر ناسوسائٹی پر کیا اثر ڈالتا ہے ماں کے ہاتھوں بیٹے کا قتل۔	۶ر
فسانۂ سعید	جس میں سعید جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے۔	۱۲ر
نغمۂ شیطانی	امت شیطانی کے آٹھ کیرکٹر۔ مذاحیہ اور درد انگیز۔ سبق آموز اور نتیجہ خیز۔	۱۲ر
ستارۂ ہوس ...	جو ایک شیطان کی مغفرت کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔	۱۰ر
نالۂ ... شہزادیاں	یا ملیا میٹ سیدہ۔ غدر کی ماری شہزادیوں کی دل ہلا دینے والی آپ بیتیاں باتصویر۔	
ستونتی	دلآویز افسانہ جس میں یہ دکھایا ہے کہ مرد کے لیے شریف بیوی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔	۸ر
سودہ	مردم آزاشت لڑکی کا درد و غم بھرا افسانہ عبرتناک اور سبق آموز۔	۱۰ر
تفسیر عصمت	خلع اور ارتداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا ہنسی بھی آنسو بھی۔	۶ر
انگوٹھی کا راز	تین مختلف الخیال لڑکیوں کا نہایت دلچسپ افسانہ۔	۴ر
منازل ترقی	انسان ترقی کی دھن اور دولت کے نشے میں کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔	۴ر
بچہ کا کرتہ	ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچے کی بدولت بڑی بڑی مصیبتیں اٹھاتی ہے۔	۴ر
وہ بنامائی سرگزشت	فیشن اور جدت کی دلدادہ ایک انگریز خاتون کی کہانی اسی کی زبانی۔	۴ر
چہار عالم	حیات انسانی پر پرندوں کی بحث اور چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ۔	۴ر

مختصر افسانوں کے مجموعے

جوہر عصمت	۲۵ سبق آموز و درد انگیز افسانوں کا مشہور و مقبول مجموعہ۔	
سیلاب اشک	مصور غم کے بہترین نہایت مؤثر اور معرکۃ الآراء اسات باتصویر افسانے۔	

طوفان اشک	رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل ہلا دینے والے ۱۱۲ افسانے۔	
قطرات اشک	درد و اثر میں ڈوبے ہوئے افسانوں اور مضامین کا مشہور مجموعہ۔	
خدائی راج	اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بے مثل افسانوں کا دلاویز مجموعہ۔	
نسوانی زندگی	۴ افسانے جن میں ماں بیوی بیٹی بہن عورت کی چار حیثیتیں دکھائی گئی ہیں۔	۱۰ر
گوہر مقصود	خیالستان کی پری اور لال کی تلاش دو دلچسپ قصے۔	۸ر
گلدستۂ عید	دلاویز مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ رمضان اور عید کا بہترین تحفہ۔	۱۲ر
گرداب حیات	عورتوں کی اصلاح اور حمایت میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبق آموز مؤثر افسانے۔	
بساط حیات	حیات انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ چار سبق آموز مؤثر افسانے۔	۸
حور اور انسان	اب سے ۲۵ سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے آٹھ افسانے۔	۸ر
نشیب و فراز	آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔	۵ر

مذاحیہ افسانے

نانی عشو	۴ افسانے جو مذاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی۔ بہت مشہور کتاب ہے۔	۱۲ر
ولایتی ننھی	بی ننھی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ ہنسی ضبط نہیں ہوتی۔	۸ر
دادا لال بجکڑ	چار نہایت ہی پر لطف مذاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے۔	۱۲ر

نظموں کے مجموعے

روداد قفس	علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مشہور مجموعہ ساتواں ایڈیشن۔	۱۲ر
گرفتار قفس	اس مجموعہ میں بہت مؤثر نظمیں ہیں یہ دوسرا حصہ ہے۔	۱۲ر

مذہبی مضامین

احکام نسواں	عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی تفسیر عام فہم صاف ستھری زبان میں۔	
محسن حقیقی	سرور کائنات صلعم کی زندگی کے متفرق واقعات مع مجالس میلاد کے مضامین۔	۸ر
دعائیں	سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔	۱۲
قرآنی قصے	ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔	
زیور اسلام	خواتین کے لیے نہایت مؤثر اور دلچسپ مذہبی مضامین۔	

ادب لطیف

قلب حزیں	چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں پاکیزہ شاعری کے بے نظیر نمونے۔	۱۲
لڑکیوں کی انشا	خط و کتابت سکھانے کی بہترین کتاب بیگماتی زبان۔ قلعہ معلی کے محاورے۔	
سلی ہوئی پتیاں	دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک لفظ تیر و نشتر ہے۔	۸

سیاسی۔ صحافتی۔ سیاحتی مضامین

شہید مغرب	طرابلس مراکش وغیرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مقابلے ۱۲ درد انگیز افسانے۔	
یادگار تمدن	حقوق نسواں کی حمایت میں پہلے اور آخری رسالے کے متعلق مؤثر مضامین۔	
عالم نسواں	ملکی و غیر ملکی خواتین کی تحریکوں پر علامہ مغفور کے گراں بہا خیالات۔	۱۰ر
سیاحت ہند	مختلف مقامات کے معاشرتی حالات اور تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ۔	

اسلامی تاریخ بطرز ناول

ماہ عجم	فاروق اعظم رضی کے عہد مبارک میں مسلمانوں کے جنگی کارنامے اور فسانہ محبت۔	
عروس کربلا	واقعہ کربلا کے دردناک حالات اور محبت کا دلآویز فسانہ۔	
یاسمین شام	حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں۔	
محبوبۂ خداوند	خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج سے مقابلے۔	
تیغ کمال	ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک خونریز لڑائیاں مصطفیٰ کمال کے حیرت انگیز کارنامے۔	
منظر طرابلس	تسخیر طرابلس کے لیے مسلمانوں کا جوش ایمانی محبت کے آتشکدہ میں بے گناہ لڑکی کی قربانی۔	۸ر
آفتاب دمشق	خلیفہ اول کے زمانہ کا اسلام مسلمانوں اور نصرانیوں کے معرکے۔	
شاہین و دراج	محبت کے جذبات لطیفہ کو لطف و رنگینی سے بیان فرمایا ہے۔	۱۲ر
دُرِ شہوار	ایران ماژندران سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع۔	۱۲

شہنشاہ کا فیصلہ۔ عہد عباسی کے بغداد کا ایک نہایت دلچسپ نتیجہ خیز فسانہ ۴ر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۴۰۱
قائم شدہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہر نسواں
JAUHER E NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
چندہ سالانہ پیشگی۔ تین روپے۔
جملہ حقوق محفوظ

تصانیف محترمہ آمنہ نازلی ادیب فاضل

دو شالہ ۱۴ مختصر ڈراموں اور خاکوں کا دلچسپ مجموعہ - بار دوم قیمت ۱۲ر

ہم اور تم ۲۴ دروبز مختصر افسانے شگفتہ مزاحیہ اور دردناک - قیمت ۱۲ر

دولت پر قربانیاں - روپیہ کے لالچ میں تعلیم یافتہ روشن خیال لڑکیوں کی شادیاں کرنے کے عبرتناک نتائج ۱۲ر

تاریخی لطیفے - دنیا کے نامور مصنفوں - شاعروں - بادشاہوں شہزادیوں کی مذاہبی ۱۲ر

ہنسی کی باتیں - عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں مہذب ظرافت کی مشہور کتاب - ۱۰ر

عقل کی باتیں - بڑے بڑے پیغمبروں - بادشاہوں ادیبوں فلاسفروں کے زرّیں مقولے - ۱۲ر

عصمتی دسترخوان - بچہ بچہ کی جانی ترکیبیں اور ایک ایک کھانے کی متعدد - بار دوم چھپی ہے - ۱۲ر

مشرقی مغربی کھانے - عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ - ترکیبیں صحیح مضامین کار آمد - بار دوم ۱۲ر

عصمتی ہنڈ کلیا - بچیوں کیلئے سوا سو کھانوں کی صحیح ترکیبوں کے علاوہ قیمتی ہدایتیں - ۱۰ر

ناشتہ - ہر صوبے کے ہر موقعہ کے اور ہر طبقے کے ناشتے - ۱۲ر

بچوں کے کھانے - ننھے بچوں کو کیا غذا دینی چاہئے اور کس طرح تیار کی جاتی ہے - ۱۰ر

بیماروں کے کھانے - نہ صرف کھانوں کی ترکیبیں بلکہ نامور ڈاکٹروں کے قابل قدر مضامین بھی ہیں ۱۲ر

مذاقیہ کھانے - سہیلیوں سے نندوئی سے دولہا بھائی سے شائستہ مذاق کرنے کے لئے - ۱۲ر

عصمتی کشیدہ - کشیدہ کاری کی مشہور کتاب چھ دفعہ چھپی ہے - ۱۲ر

موتیوں کا کام - دو سو سے زیادہ مختلف چیزوں کے دیدہ زیب نمونے - بار سوم - قیمت ۱۲ر

عصمت بک ڈپو - کراچی ۳

سیدہؓ کی بیٹی

حضرت زینب کبریٰ کی مفصل مکمل اور جامع سوانح عمری جو رازق الخیری صاحب کی کئی سال کی تحقیق و تلاش اور محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے یہ حالات زندگی رسول اکرمؐ کی اُس لاڈلی کے ہیں جس نے اسلام کے استحکام کے لئے حسینؑ جیسے پیارے بھائی پر جگر کے ٹکڑے قربان کرنے کے بعد ایسی تکلیفیں اٹھائیں کہ اُن واقعات کے خیال سے قلب انسانی تھرا جاتا اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ بزرگوں کا خون تربیت، ماحول اور صحبت کا انسان کی طبیعت پر کس قدر گہرا اثر پڑتا ہے۔ سیدہؓ کی بیٹی بتائے گی کہ اسلام کسے کہتے ہیں انسانیت کیا چیز ہے۔ دنیاوی تعلقات کا مطلب کیا ہے شوہر کی رضامندی بچوں کی تربیت اور بہن بھائیوں کی محبت کیا معنی رکھتی ہے۔ اسلامی تاریخ سے واقفیت ہونے کے علاوہ اس کتاب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ کربلا کے حقیقی اسباب کیا تھے۔ اور کربلا کے بعد کیا ہوا۔ کربلا کا حال اس قدر دردانگیز ہے کہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ کوفہ اور دمشق میں حضرت زینب کبریٰ کی تقریریں اور مکالمے۔ سفر شام اور مدینہ کی واپسی سے وفات تک کے حالات کے بعد سیدۃ النساءؓ کی بیٹی کی انسانی اور اسلامی خوبیوں اور مختلف نسوانی حیثیتوں پر بحث ہے۔ کتاب شروع سے آخر تک دردو اثر سے پُر ہے۔ قیمت دو روپیہ چار آنہ

عصمت بک ڈپو۔ کراچی ۳

جوہرِ نسواں کراچی

جولائی ۱۹۴۹ء | جلد ۳۰ نمبر ۵

فہرست مضامین

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری جولائی ۱۹۴۹ء میں ختم ہوتا ہے انہیں اگست ۱۹۴۹ء کا پرچہ وی۔پی بھیجا جائے گا۔ ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپیہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیج دیں جنہیں آیندہ کے لئے خریداری منظور نہ ہو تو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالہ سے بھیجدیں اگر ان کا چندہ یا انکاری خط ۵ اگست ۱۹۴۹ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انہیں وی پی کا انتظار ہے لہذا اگست کا پرچہ بذریعہ وی پی تین روپیہ چھ آنہ کا حاضر خدمت ہوگا امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچے کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔ منیجر

۹۲۵۶ - ۹۲۸۲ - ۹۳۰۷ - ۹۳۰۸ - ۹۳۱۱ - ۹۳۱۴

۹۳۲۳ - ۹۳۲۵ - ۹۳۲۹ - ۹۳۳۱ - ۹۳۳۶ - ۹۳۳۷

۹۳۴۹ - ۹۳۶۴ - ۹۶۴۳۰ - ۱۰۴۰۱ - ۱۰۴۰۶ - ۱۰۴۱۴

۱۰۴۱۸ - ۱۰۴۲۰ - ۱۰۴۲۷ - ۱۰۴۳۰ - ۱۰۴۳۹ - ۱۰۴۴۳

۱۰۴۴۵ - ۱۰۴۴۷ - ۱۰۴۷۲ - ۱۰۴۷۴ - ۱۰۴۷۵ - ۱۰۴۴۹

۱۰۴۴۳ - ۱۰۴۴۵ - ۱۰۴۴۷ - ۱۰۴۷۲ - ۱۰۴۷۴ - ۱۰۴۷۵

۱۰۴۸۱ - ۱۰۴۹۵ - ۱۰۵۰۶ - ۱۰۵۱۱ - ۱۰۵۶۸ - ۱۰۶۴۰ - ۱۰۶۴۸

۱۱۳۰۸ - ۱۱۳۰۹ - ۱۱۳۳۱ - ۱۱۳۴۹ - ۱۱۳۵۲ - ۱۱۳۹۵ - ۱۱۴۰۶

۱۱۴۵۴ - ۱۱۵۵۹ - ۱۱۶۵۱ - ۱۱۶۸۲ - ۱۱۶۸۳ - ۱۱۶۹۵ - ۱۱۹۴

۱۱۹۴۶ - ۱۱۹۴۸ - ۱۱۹۴۹ - ۱۱۹۵۰ - ۱۱۹۵۱ - ۱۱۹۵۷ - ۱۱۳۲۰

۱۱۳۲۷ - ۱۲۳۳۱ - ۱۲۳۳۵ - ۱۲۳۳۹ - ۱۲۳۴۱ - ۱۲۳۴۳

۱۲۳۴۵ - ۱۲۳۴۶ - ۱۲۳۵۰ - ۱۲۳۵۱ - ۱۲۳۵۴ - ۱۲۳۶۱

۱۲۳۶۲ - ۱۲۳۶۳ - ۱۲۳۶۴ - ۱۲۳۶۶ - ۱۲۳۶۷ —

۱۲۳۷۰ - ۱۲۳۷۱ - ۱۲۳۷۵ - ۱۲۳۷۶ - ۱۲۳۸۲ - ۱۲۳۸۳

(باہتمام رازق الخیری اڈیٹر پرنٹر پبلشر مشہور آفسٹ پریس کراچی میں چھپ کر دفتر عصمت متصل ماما پارسی گرلز اسکول کراچی ۳ سے شائع ہوا)

خیاطی

تنگ پاجامہ

یہ ناپ دو سال کے بچے کا ہے۔

پاجامے کا ناپ ہمیشہ کمر سے لیکر ٹخنے تک لیا جاتا ہے۔ پھر چوڑائی اُس سے دوگنی لیتے ہیں

لمبائی = 18"   چوڑائی = 36"

اس ناپ کا کپڑا لیکر اس طرح شروع کریں کہ پہلے ا ج کو جوڑ کر سئیں پھر ب اور ہ کو (شکل ۲) اب لمبائی 9" ر گئی۔ اس لمبائی کو ا ب کی چوڑائی پر رکھئے۔ اور آ زائد سے کر کپڑا موڑ کر سیدھا سیتی جائیے۔ (یعنی د ب کی لمبائی 9" کو د ب پر مل بنا لیجئے) اب یہ تھیلا سا بن جائے گا۔ جن بہنوں کو غرارہ کی گوٹ بنانا آتی ہوگی۔ اُمید ہے وہ بخوبی سمجھ گئی ہونگی۔ اس تھیلے کو اُوپر اور نیچے سے قطع کریجئے۔ دیکھئے شکل ۱۔ اب پائنچہ بناتے وقت یہ خیال رکھیں کہ پائنچہ کی چوڑائی لمبائی کا $\frac{1}{6}$ حصہ ہوگی۔ یہاں نیچے اُوپر نشان لگالیں۔ تھوڑا سا کپڑا سلائی کے لئے چھوڑ دیں۔ اب ان نشانوں کو ترچھا لے چلیں اور کل لمبائی کا $\frac{1}{2}$ حصہ لے لیں۔ یہاں بھی نشان لگالیں۔ شکل ۱ میں ن۔م کی طرح اِن دونوں کو جوڑ دیجئے ن۔م لکیر کے منصف پر ہ نشان ہے۔ یہاں دونوں جانب ½" اُوپر ہلکا سا نشان رکھئے۔ اب پھر ن م کو نیچے اُوپر ترچھا ملا دیں دیسے تو پاجامہ تیار ہی سمجھئے۔ صرف کٹائی کا کام ہے۔ وہ تیز قینچی سے قطع کیجئے۔ نیفہ (۱) (۲) سے ظاہر ہے اگر دوہالی ڈالنا پسند ہو تو وہ نیفہ سے کچھ نیچے ڈالی جائیگی امید ہے کہ بہنیں سمجھ گئی ہونگی اگر اب بھی کسی بہن کی سمجھ میں نہ آئی ہو تو وہ بلا تکلف بذریعہ جوہر نسواں دریافت کرسکتی ہیں۔

گریبان کا بنانا

گریبان جس کو قمیص کی شکل وصورت کہا جائے تو بہتر رہے گا اکثر لڑکیاں صفائی سے نہیں بنا سکتیں۔ گریبان بنانے کا سب سے عمدہ اور نفیس طریقہ یہ ہے کہ ایک کاغذ کا ٹکڑا تقریباً ۷ گرہ چوڑا لے لیں۔ اگر گول بنانا پسند ہو تو کاغذ پر نہایت احتیاط سے گول گریبان کاٹ لیں بعد میں اسی کاغذ کو شکل نمبر الف کی طرح کاٹ لیں۔

اب اس شکل نمبر الف کو شکل نمبر ج کی طرح تھوڑے تھوڑے فاصلے پر پنسل سے گولائی کے نشانات لگائیں۔ اب کپڑے کی ترچھی مغزی بنا کر ان نشانات پر سوئی سے کچا کرتے ہوئے لگاتے جائیں۔ بعد میں آپس میں دو۔ دو مغزی کو فید۔ سیچ یعنی مچھلی کانٹے سے جوڑتے جائیں۔ اب شکل نمبر ب کی طرح یہ کاغذ تیار ہو جائے گا۔ اس شکل نمبر ب کو قمیص پر رکھ کر 3، 2، 1 نمبر والی لائن کے ساتھ ساتھ قمیص کا گریبان کاٹتے جائیں۔ پھر 1، 3 نمبر والی لائن کو قمیص کے ساتھ مچھلی کانٹا کے ذریعے جوڑ دیں۔ وہ ٹانکے جو کچا کرتے وقت لگائے تھے۔ قینچی سے کاٹ دیں۔ اور کاغذ کو نکال دیں۔ اب دیکھیں کتنی صفائی سے آپ کی قمیص کا گریبان تیار ہوا۔

یہ طریقہ میرا خود آزمودہ اور استعمال کردہ ہے۔ اُمید ہے بہنیں بھی اس طریقے کو استعمال کر کے اپنی رائے دینگی۔

سلمیٰ بیگم وحید (گوجرانوالہ)

دلفریب قمیص

جسم کے مطابق قمیص تراش لیں۔ آستین و قمیص کی کاٹ درج ذیل ہے۔

آستین آج کل ڈھیلی رکھی جاتی ہے۔ اس لئے سامنے سے نہ تراشیں۔ قمیص کا اگلا و پچھلا حصہ لے کر الگ الگ تراشیں۔ ملاحظہ ہوں دونوں حصے۔

اگلے حصہ میں سے کالر کا کپڑا الگ کر لیں۔ جو گریبان سے آپ پر بخوبی واضح ہو جائے گا۔ اس قمیص میں گریبان کا بنانا ہی بنانا ہے۔ کیونکہ فی زمانہ قمیص کی خوبصورتی گریبان پر ہی منحصر ہے۔

اس لئے گریبان کو نہایت صفائی سے بنائیں آستین کے کنارے بھی گریبان کی طرح ٹانکے سے بنائیں۔

قمیص کی کاٹ

اگلا حصہ

آستین

تیار شدہ آستین

چنٹ

پچھلا حصہ

عائشہ صدیقہ

جدید فیشن کے فراک

(۱۰)

ھدایت - پہلے گھیر میں چنٹ ڈال لیں پھر آستینیں اور پچھلا حصہ کاٹ لیں۔ سامنے باڈی کے تین ٹکڑے ہونگے بازو کے دونوں ٹکڑے نقشے کے مطابق کاٹ لیں اور بیچ کے ٹکڑے کے ساتھ پائپنگ لگاکر جوڑلیں کندھوں پر دو دو پلیٹیں ڈالدیں پھر آستینوں کو کف لگاکر باڈی سے جوڑدیں بعد میں گھیر جوڑدیں بائیں طرف کے کندھے کی سلائی کھلی رکھ کرپٹی لگالیں اور دو ہک ٹانک دیں کپڑے کے تین نمائشی بٹن سامنے لگادیں۔

ھدایت - پہلے گھیر میں چنٹ ڈال لیں پھر آستینیں کف لگاکر رکھ دو - باڈی بنانے کے لئے کپڑے میں مشین سے آڑی چنٹ ڈال لیں۔ پھر نچلے ٹکڑے کے ساتھ باریک پلیٹیں ڈال کر جوڑ لیں - بعد میں کندھے کے لئے دو ٹکڑے برابر کے کاٹ کر باڈی سے جوڑدیں - اب آستینیں جوڑدیں فراک کے بٹن پیچھے ہوں گے باقی کی تمام سلائیاں سی کر پیچھے ربن باندھ دیں۔

زلیخا بیگم - جام نگر

جدید کڑھت

میز پوش کا کونہ

یہ کونہ میز پوش کے لئے موزوں ہے۔ مختلف قسم کے ہلکے گہرے رنگ استعمال کئے جائیں گے پتے بھروال اور لیزی ڈیزی اسٹچ سے بنائے جائیں گے پھول لیزی ڈیزی فلائی اور بٹن ہول اسٹچ سے بنائیے زیرہ فرنچ نوٹ سے بنائیے۔

رازقہ خیری

کشیدہ کاری کا گوشہ

گوشہ

۱ پتیاں	گہری سبز	اس گوشہ کو
۲ ڈنڈیاں	چوکلیٹی	لچھی کے باریک
۳ پھول	بادامی	ایک دھاگے سے
۴ پھول	گہرے گلابی	کاڑھئے۔
۵ کلی	بادامی	
۶ کلی	گلابی	

سرور خانم بنت محمد شفیع الہ آباد

تکیہ کے غلاف کا کونہ

کشمیری کڑھت سے بنائیے پھول عنابی ۔ کلیاں شیڈ دار پیلی پتیاں شیڈ دار گہری سبز بنیں گی ۔

سروری خانم ہمشیرہ ظہور الدین خان
اعظم گڈھ

رومال کا پھول

صبیحہ حسن

میزپوش کا کونہ

پھول لیزی ڈیزی فلائی اور کاج کے ٹانکے سے بنیں گے پتے لیزی ڈیزی اسٹیچ سے بنائیے۔ اگر صفائی اور موزوں رنگوں سے بنایا گیا تو بہت اچھا معلوم ہوگا۔

ر ازرقہ خیری

گلدان

رقیہ بیگم

چائنا ڈیزائن
کشمیری کڑھت سے چادر اور تکیہ غلاف پر کاڑھیے
سنہری زرد
ہلکا نارنجی
نارنجی
سبز
گہرا نارنجی
تکیہ غلاف
مہرالنساء

مصنوعی کشیدہ کاری

ذیل کے خاکے مصنوعی کشیدہ میں سے ہیں۔ اس کے کاڑھنے کے لئے مختلف ٹانکے۔ مختلف رنگ دھاگے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی خوشنمائی بذات خود ایک حد فن کہا جاتا ہے دوسرے الفاظ میں کشیدہ کار یا فن کار رنگوں کے اختیار کرنے میں خود مختار ہوتا ہے۔ اس کے لئے ضروری نہیں کہ وہ قدرتی رنگوں میں پھول اور پتیوں کو حقیقت کے خیال سے رنگے۔ اس کا مقصد صرف دلکشی ہوتا ہے۔ بہت سی خواتین زیادہ رنگین کشیدہ کاری پسند کرتی ہیں۔ قدرتی امبرائیڈری بھی وہی انجام دے سکتی ہے جسے قدرت نے مصوری یعنی آرٹ سے زیادہ دلچسپی دی ہو جو قدرت کی بنائی ہوئی چیزوں سے متاثر ہو کر اچھی طرح سے [illegible] اس کا مقصد خوشنمائی نہیں ہوتا بلکہ ذوق قدرتی کے ماتحت پورا کیا جاتا ہے جس میں قدرتی کشیدہ اصلی رنگوں کے مطابق ہوتا ہے۔ بلکہ ہر شہر کی کشیدہ کاری جداگانہ فن اور آرٹ کی حیثیت رکھتی ہے۔ مگر یہاں کی کشیدہ کاری یورپ کی کشیدہ کاری کے بالکل برعکس ہے۔ ذیل میں جو خاکہ دیا گیا ہے وہ انگلش سنکاری کا ایک حسین و خوبصورت نمونہ ہے۔ جس میں مصنوعی یعنی زیبائشی کشیدہ جس کو انگلش میں Decorative کہتے ہیں۔ اس فن میں کوئی قدرتی پابندی حائل نہیں ہوتی۔ محض ڈیزائن کی خوبصورتی مدنظر ہوتی ہے۔ تمام تر محنت خاکے کو نفیس و زیب بنانے میں صرف کر دی جاتی ہے۔ اگرچہ اس میں قدرتی آرٹ کی بندش نہیں ہوتی تاہم اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا پڑتا ہے کہ اس میں رنگ آمیزی کرنے میں دلفریبی کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ ذیل کے خاکے میں کئی قسموں کے ٹانکے استعمال کئے گئے ہیں جو آپ فن کردہ حصہ کی بہت سی قسموں میں دیکھ چکی ہیں۔ یاں تو رنگ آمیزی کے لئے ہر ٹانکہ کو مختلف رنگوں سے کاڑھیں۔ مثلاً ایک تہ جو دو ٹانکوں یعنی ایک حصہ ساٹن اسٹچ دوسرا فرنچ ناٹ سے مزین ہے تو۔ ساٹن والا حصہ سبز گہرا اور زیرہ سُرخ اور ہرے دھاگے سے کاڑھیں کسی حصے کا زیرہ سبز گہری تو ساٹن اسٹچ گلابی یا زرد۔ اس طرح پھولوں کی رعنائی میں رنگ آمیزی کر سکتی ہیں۔ بڑا پھول جو ہر قسم کے ٹانکوں سے کاڑھا ہوا ہے ساٹن۔ چھوٹا بڑا ٹانکہ۔ جدید کرڈہٹ اور ریلیٹ جالدار کرڈہٹ سے تو ان کے لئے بھی مختلف شیڈ سے کام بنائیں۔ گول زیرہ نما پھولوں کو سُرخ نیلا سبز اور سیاہ رنگوں سے کاڑھیے۔ یہ سب رنگ ایک ہی گچھے میں ہونے ضروری ہیں۔

چھوٹے چھوٹے پھولوں پر امبرائیڈری کرنے کے لئے تین شیڈ استعمال کریں۔ ایک سوئی میں سُرخ اور گلابی تاریں ڈالیں اس سے کرڈہٹ ساٹن استعمال کریں۔ باقی پھولوں کو ایک ہی رنگ دھاگہ سے کاڑھ لیں۔ ایک خاکہ بنانے کے بعد آپ بآسانی ہر قسم کے ڈیزائن زیبائشی کرڈہٹ میں تبدیل کر سکیں گے۔ غور سے دیکھیے۔ ٹانکے لگاتے وقت سوئی کو ٹیڑھے ہاتھ سے کھینچ لیں۔ سخت ٹانکہ نکالنے سے کپڑے میں سلوٹ پڑ جائے گی۔

نوٹ۔ کپڑا فریم میں خوب کس لیں تاکہ تختہ کے مانند ہو جائے۔ سوتی کشیدہ کی استعمال کریں۔ دھاگہ کی لچھیاں نیوجیرا کا چمکدار دھاگہ ہوتا ہے اس سے کام انتہائی جاذب ہو کر بن جائے گا۔ اور کئی بار دھلنے پر بھی رنگ خراب نہ ہوں گے کچے رنگوں کے دھاگے دھونے کے بعد ایک دوسرے رنگ کے اوپر آ کر خوشنمائی کو ضائع کر دیں گے۔ یہ خاکہ میز پوش کے کونوں پر بڑے کلائیہ اور مرکز کو گول ٹکڑی پر کاڑھ سکتی ہیں۔ نمونہ ۴

مرکز

مصنوعی کشیدہ میں مرکز۔ دو کو سنے ٹانکہ غور سے دیکھیں اگر کوئی ٹانکہ سمجھ میں نہ آئے تو پوچھ سکتی ہیں۔

(ماخوذ از انگلش)

زہرہ غلام محمد

کروشیا کا کام

کروشیا میں ٹیبل کلاتھ کا ڈیزائن

یہ کروشیا میں ٹیبل کلاتھ کا خوبصورت و آسان ڈیزائن ہے چوڑائی میں حسب ضرورت ڈبل ڈالئے جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ ا۔ ایسا نشان ڈبل کا ہے۔ اور ایسا —— چین کا ہے۔
یہ ڈیزائن بن جانے پر بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔

عائشہ قمر علوی۔ ناگپور

کروشیا میں بیل

کروشیا کے اس نمونے کے چار بان بنا لیں پھر اپنے ناپ کا کپڑا لے کر تصویر ۲ کے مطابق شمیز سی لیں اور نیچے کوئی اچھا سا پھول کاڑھ لیں دامن میں کروشیا سے بیل بُن کر لگائیں۔ بہت خوبصورت ہو گی۔

سیدہ نجم النساء نجمہ
بنت سید شمس الحق

میز پوش ٹرے کلاتھ پر حسب پسند رنگوں سے رنگیے۔

ثروت عظمیٰ مسعود

جوہر نسواں کراچی

کراس اسٹچ کی بیل

اقبال بیگم

حسب پسند رنگوں سے ڈی - ایم - سی سے بنائیں۔

ایپلیک ورک

حسب فرمائش محترمہ قمر جہاں صاحبہ "ایپلیک ورک" کپڑے سے بنائے ہوئے پھول پتیوں کو کہتے ہیں۔

ترکیب یوں ہے :- پہلے خاکہ کپڑے پر ٹریس کرلیں۔ پھر اس میں سے سب پھول پتیوں کے نقشے پسندیدہ رنگ کے کپڑوں پر اتارلیں۔ پھر اسی نشان پر کنارے کنارے قینچی سے کاٹ کر پھول علیحدہ کرلیں۔ اس کے بعد ان پھولوں کو ٹریس کئے ہوئے خاکہ میں اپنی اپنی جگہوں پر رکھ کر باریک باریک ٹانکوں سے چسپاں کردیں۔ پھر کناروں کو بٹن ہول اسٹچ سے بنائیے۔ ملاحظہ ہو نقشہ نمبر ۱ - اب پھولوں یا پتیوں پر جو نشانات رگ وغیرہ کے بنے رہتے ہیں۔ انہیں اسٹم اسٹچ سے بنائیے۔

نوٹ - ایپلیک ورک سے بہت چھوٹے پھول یا پتے نہیں بن سکتے۔

یہ نشانات بھی سٹم اسٹچ سے بنیں گے

عاتکہ مکین

اپلیک ورک سے تکیہ کا کونہ

یہ کونہ تکیہ کے غلاف کا ہے - خوبصورت ہونے کے علاوہ بہت ہی آسان ہے - اور جلدی بن جاتا ہے - تیار کر کے چاروں طرف نیلے رنگ کی پائی پنگ لگا دیجئے جو ½ انچ سے زیادہ نہ ہو - پاؤ گز پاپلین کافی ہوگی -

ھاجرہ رشید

کٹ ورک اور
پیچ ورک میں

ایک کونہ

پھول اور پتیوں پر کوئی خوشنما کپڑا لگا کر
بٹن ہول اسٹچ سے کاڑھیے

حسن آرا بٹ ۔ گوجرخاں

رومال کے پھول

زائرہ

جانفل کا نمونہ

ترکیب:- حسب مطابق ٹانکے سے کر نمونہ شروع کیجئے پہلے
ایک سیدھا اور ایک اُلٹا لینا پھر ۳ خانے سیدھے دو خانے
اُلٹے اسی طرح باقی ہوئی قطار ختم کریں۔ پھر اُلٹی طرف سے جو
اُلٹے ہوں وہ سیدھے بنیں گے یعنی سیدھے پر سیدھا اور
پھر تینوں اُلٹے ہیں وہ تینوں کا ایک کرکے اُلٹا ہی لینا۔ اسی
پھر ..ٹ پر سلائی بنائی جائے۔ جب ختم ہو جائے اور سیدھی
طرف سے جہاں ایک سیدھا رہ گیا ہے۔ وہاں پر ایک ہی
خانہ میں سے تین سیدھے بنایئے۔ اور اُلٹے پر اُلٹا لینا
جب یہ سلائی ختم ہو جائے تو پہلے کی طرح ۳ سیدھے ۲ الٹے
اور اُلٹی طرف سے سیدھے پر سیدھا اور اُلٹے پر الٹا لینا
اسی طرح تین چار قطار سلائی ختم کرکے پھر اسی طرح ڈیزائن
بناتی جائیں یہ نمونہ سوئٹر و بچی فراک کے لئے موزوں ہے۔

قدسیہ بیگم محمد جلال الدین دھولیہ

شال کا خوبصورت جالی دار نمونہ

سامان۔ سلائیاں ۲ عدد اُون حسب مرضی نمونہ کے طور پر ۱۹
خانے کافی ہونگے پہلی سلائی چار اُلٹے سات سیدھے آگے اون
لے کر ایک جوڑا آگے اُون پھر ایک جوڑا بن کر چار اُلٹے بُن لیں۔
دوسری سلائی اُلٹی۔ تیسری سلائی چار اُلٹے بُن کر چھ سیدھے
آگے اُون ایک جوڑا آگے اُون پھر ایک جوڑا بن کر باقی چھ سیدھا
بُن لیں۔ چار اُلٹے بُن لیں۔ چوتھی سلائی اُلٹی۔ اسی طرح سات
خانوں کو گھٹایئے اور ایک خانے کو بڑھا کر سات گھر کریجئے۔
بیچ میں جالی بنتے جایئے۔ آخر میں ایک طرف ایک اور دوسری طرف
سات ہو جاوینگے۔ پھر سات کو گھٹائیں اور ایک کو بڑھادیں۔

سوئٹر کا ایک نمونہ

پہلے حسب خواہش سلائی پر اُون ڈالیں۔ پھر پہلی سلائی
تین سیدھا اس کے بعد سامنے اُون لا کر ایک جوڑا یعنی دو
گھر اکٹھے پھر چھ گھر سیدھا بنیں۔ اسی طرح پوری سلائی تمام
کریں۔ دوسری سلائی سب اُلٹی۔ تیسری سلائی دو سیدھا پھر
سامنے اُون لا کر ایک جوڑا پھر سامنے اُون لا کر ایک جوڑا بنیئے
اس کے بعد چار سیدھا بنیں۔ چوتھی سلائی تمام اُلٹی پانچویں
سلائی ایک سیدھا پھر سامنے اُون لا کر تین جوڑے یعنی تینوں
جوڑوں کے سامنے اُون لا لا کر بنیئے پھر دو سیدھا بنیں۔ چھٹی
سلائی سب اُلٹی۔ ساتویں سلائی دو سیدھا سامنے اُون لا کر
ایک جوڑا پھر سامنے اُون لا کر ایک جوڑا اس کے بعد چار سیدھا
بنیں۔ آٹھویں سلائی تمام اُلٹی۔ نویں سلائی تین سیدھا سامنے
اُون لا کر ایک جوڑا پھر چھ سیدھا۔ دسویں سلائی تمام اُلٹی۔
گیارہویں سلائی سات سیدھا سامنے لا کر ایک جوڑا پھر چھ
سیدھا بنیں۔ بارہویں سلائی تمام اُلٹی بنیئے۔ تیرہویں سلائی
چھ سیدھا سامنے اُون لا کر دو جوڑا پھر چار سیدھا۔ چودہویں
سلائی سب اُلٹی۔ پندرہویں سلائی پانچ سیدھے سامنے
اُون لا کر تین جوڑا یعنی ہر ایک جوڑے کے سامنے اُون لا کر
بنیں۔ پھر دو سیدھا۔ سولہویں سلائی تمام اُلٹی۔ سترہویں
سلائی چھ سیدھا سامنے اُون لا کر دو جوڑا پھر چار سیدھا۔
اٹھارہویں سلائی تمام اُلٹی۔ انیسویں سلائی سات سیدھا
سامنے اُون لا کر دو جوڑا ہر جوڑے کے سامنے اُون لا کر بنیئے۔
یہ بیس سلائی میں نمونہ تیار ہوتا ہے۔ اب پہلی سلائی سے
پھر شروع کیجئے۔

مسز ڈاکٹر انوار الحق
میرپور (سندھ)

گرہستی کے عملی تجربات

المونیم کے برتن صاف کرنا

تازہ ترین تحقیقات سے ثابت ہوچکا ہے کہ المونیم کے برتنوں کو راکھ یا مٹی سے مانجھنا غلطی ہے جس سے یہ نازک دھات جلد گھس کر خراب ہو جاتی ہے۔ اور بدنما لکیریں پڑجاتی ہیں چنانچہ المونیم کے برتنوں کو مانجھنے اور صاف کرنے کے لئے سٹیس پان برش استعمال کرنا چاہئے۔ اس میں درحقیقت کچھ بھی خرچ نہیں ہے یہ برش ایک دفعہ کا خریدا ہوا مدت تک کام دیگا اور راکھ پانی کے جھانوں سے زیادہ آسانی سے برتن کے تنگ سے کونے اور گڑھے کو بغیر دھات پر کوئی مضر اثر ڈالے صاف اور مجلا کر دیگا اگر برتن جل گیا ہو اور اس کے دھبے وغیرہ برش سے نہ چھوٹیں تو عمدہ سوڈا استعمال کرنا چاہئے۔ اور اگر اس میں تھوڑا سا واٹر گلاس (سلیکیٹ سوڈا) بھی ملا لیا جائے تو تنہا سوڈا استعمال کرنے سے اس دھات کو جو نقصان پہنچتا ہے وہ نہ پہنچیگا۔

السی کے تیل کے فوائد

پرانے وارنش دار چوبی سامان پر السی کا روغن ایک ملائم کپڑے کے پھوئے سے رگڑیں تو اس پر خوب چمک آجاتی ہے اور نیا معلوم ہونے لگتا ہے۔ السی کے تیل میں تھوڑا سا چونا ملا کر ابالیں کہ وہ گاڑھی ملائی سی ہو جائے پھر اسے لکڑی کی چیز پر مثل وارنش کے لگائیں۔ تو اس پر آگ اثر نہیں کرے گی۔ روغن السی میں تارپین کا تیل مساوی مقدار میں ملائیں اور چمڑے کے سامان سوٹ کیس ہینڈ بیگ وغیرہ پر ملائم کپڑے سے رگڑیں۔ پھر خشک کپڑے سے رگڑ رگڑ کر پالش کریں۔ نہایت عمدہ چمک اور جلا آجائیگی۔ اور چمڑے میں نرمی بھی پیدا ہوگی۔ جو چمڑے کے لئے ضروری ہے۔ اگر جوتے سے چرچر کی آواز آئے تو السی کا تیل اس کے تلوؤں میں متواتر لگائیں۔ جس کاغذ پر وارنش ہو تو روغن میں کپڑا ڈبو ڈبو کر اس پر ملیں کاغذ پر چمک آجائیگی۔

پیانو کا کیس

پیانو کا میلا کیس (غلاف) قابل اطمینان طور پر صاف ہونا مشکل ہوتا ہے۔ پہلے ایک نرم خشک واش لیدر (کیموس) کے ٹکڑے سے سب کو رگڑ رگڑ کر صاف کر لو۔ پھر اس چمڑے کو ٹھنڈے پانی میں ڈبو ڈبو کر سطح پر ملو۔ یہاں تک کہ تمام میلی سطح کے نشان غائب ہو جائیں اس کے بعد سفید فرنیچر کریم سے پالش کرو۔

پیتل صاف کرنا

پیتل عموماً کیموں سے آسانی سے نکھر آتا ہے۔ اگر پیتل پر جلنے یا صابن وغیرہ کے سیاہی مائل دھبے ہوں تو لیموں کے عرق میں کوئلہ کی سفید چھنی ہوئی راکھ ملا کر رگڑیں۔ اس سے تمام قسم کے گہرے داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ عموماً نئے برتنوں خصوصاً پاندانوں کے ڈھکنوں کے اندر سیاہ میل جما ہوا ہوتا ہے۔ یہ بھی لیموں اور کوئلہ کی راکھ کے مرکب سے کئی بار رگڑ کر صاف کیا جا سکتا ہے اگر سیاہ میل کی تہہ بہت گہری ہے اور وہ بہت دیر میں یا مشکل سے صاف ہو تو باریک ریگ مال سے رگڑیں پھر حسب معمول لیموں اور راکھ سے رگڑیں بعد ازاں ملائم کپڑے سے رگڑ رگڑ کر پالش کر دیں۔ دھات چمکنے لگے گی۔

اگر پیتل پر بہت پرانے داغ دھبے ہوں تو گرم پانی میں کچھ قلمی آدکستے لک ایسڈ گھولو۔ جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو نرم کپڑے کے چیتھڑے سے داغوں پر لگاؤ اور ذرا سختی سے رگڑو یہاں تک کہ داغوں کے نشان غائب ہو جائیں۔ تب اوکسے لک ایسڈ کو بالکل صاف پانی سے دھو ڈالو۔ یہاں تک کہ اس کا خفیف اثر بھی باقی نہ رہے۔ پھر اس پر لیموں میں کوئلہ یا لکڑی کی چھنی ہوئی باریک راکھ ملا کر یا معمولی دھات چمکانے والی پالش لگا کر ملائم کپڑے سے رگڑو پیتل نیا ہو جائے گا۔ (اوکسے لک ایسڈ ایک قوی زہر ہوتا ہے۔ پیتل میں اس کا جو کچھ بھی

محلول باقی رہے۔ اس پر لفظ "زھر" لکھا ہوا لیبل لگا دو۔ یہ آئندہ کے لئے کام آئے گا۔

اس کے علاوہ پیتل کی چھوٹی چھوٹی اشیا، کا بھی جو دھندلی ہو جاتی ہیں صاف کرنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ چنانچہ گھر کی تمام ایسی چیزیں مثلاً پردوں کے چھلّے۔ تصویروں کے ہک۔ بٹن اور ریفٹی پن وغیرہ جو دھندلے ہو چکے ہوں، جمع کرو اور ان سب کو جوش دئے ہوئے پانی میں، جس میں تھوڑا سا امونیا کا ٹکڑا پڑا ہو، نصف گھنٹہ تک کے لئے چھوڑ دو۔ اس کے بعد ان کو نکال کر اور ایک کپڑے میں رکھ کر اچھی طرح رگڑو یہاں تک کہ وہ خشک ہو جائیں بالکل نئی معلوم ہونے لگیں گی۔

پیچ جو نہ نکلیں

جب کوئی پیچ یعنی چوڑی دار کیل (اسکریو) نکالنا ہو اور باوجود کوشش کے پیچکش سے نہ نکلے تو ہتھوڑی سے اس پر چند ضرب لگائیں یا چمٹا آگ میں گرم کرکے اس کے سر پر رکھیں۔ ایک تیسری ترکیب یہ بھی ہے کہ تھوڑا سا مٹی کا تیل پیچ کے چاروں طرف لگا دیں۔ اور دس پندرہ منٹ کے لئے چھوڑ دیں۔

پیچ یعنی پیچدار کیلیں استعمال کرتے وقت یہ سوچو کہ یہ مستقل طور سے لگائی جائیں گی یا عارضی۔ اگر عارضی طور سے لگائیں اور پھر ان کو نکالنے کا ارادہ ہو تو کستے وقت ان میں چربی صابن یا کوئی اور چکنائی لگائی جائے تب ان میں زنگ نہیں لگے گا اور ضرورت کے وقت آسانی سے نکل آئیں گے۔

پینٹ برش کو نرم رکھنا

جب پینٹ برش استعمال کیا جاتا ہے تو اگر اس کی کچھ دیر تک خبر نہ لی جائے یا اس کو بے احتیاطی سے پڑا رہنے دیا جائے تو جلد سخت پڑ جاتا ہے۔ اور کام کے قابل نہیں رہتا۔ اگرچہ اس کو صاف کرنے کا معمولی طریقہ یہ ہے کہ تارپین کے تیل سے تر کرکے فاضل پینٹ چھڑا لیا جائے۔ یہ طریقہ گو بظاہر آسان ہے لیکن جب کام کرنے والا کام کرکے تھک جاتا ہے تو یہ کام اُس وقت بہت مشکل معلوم ہوتا ہے پس اس کی ایک آسان ترکیب یہ ہے کہ کام کرنے سے پیشتر ایک خالی مرتبہ کا مرتبان پانی سے بھر لیا جائے۔ جب برش سے کام ختم ہو جائے تو اس میں ڈبو کر رکھ دو۔ پھر جب ضرورت ہو تو اس کے بالوں سے پانی ایک پرانے چیتھڑے سے پونچھ ڈالو اور برش کو بلا تامل کام میں لاؤ۔

پینٹ کے دھبے کپڑوں پر سے دور کرنا

تارپین کا تیل دھبوں پر ملیں۔ پینٹ جلد گھل جائیگا۔ اگر پینٹ سختی سے کپڑے پر جم گیا ہے تو اس دھبہ کے مقام کو میتھی لیٹیڈ اسپرٹ میں ڈبو دو کچھ دیر بعد پینٹ اسپرٹ سے گھل جائیگا پھر یہ آسانی صاف کیا جا سکتا ہے۔

پینٹ و وارنش استعمال کرنے سے پیشتر

چاقو سے تھوڑا سا نرم صابن کھرچو اور اسے ناخنوں میں اس طرح ملو کہ صابن کی ایک ہلکی سی تہہ چڑھ جائے۔ جب کام ختم کرنے کے بعد ہاتھ دھوئے جائیں گے تو پینٹ یا وارنش نہایت صفائی سے فوراً جائیگا۔

تارکول کے دھبے دور کرنا

دھبوں پر گلیسرین ڈالو اور تارکول کو ملائم کرلو۔ پھر ان کو بنزین سے تر کرکے کچھ دیر کے لئے چھوڑ دو۔ آخر میں گرم پانی سے جس میں امونیا ملا ہو، رگڑ کر دھو ڈالو۔

تاگا باندھنے کیلئے ایک نکتہ

اگر تاگا باندھنے سے پہلے پانی سے نم کر لیا جائے تو بہ نسبت خشک کے آسانی سے گانٹھ باندھی جا سکتی ہے اور وہ گانٹھ بہت مضبوط ہوگی۔

بھاری تصویریں لٹکانا

اگر تصویر کے بھاری فریم کے نیچے دائیں بائیں کونوں اور پشت پر ربڑ کے ٹکڑے چپکا دئے جائیں تو دیوار کے پلاسٹر کو کچھ نقصان نہیں پہنچے گا۔

سید رضا احمد جعفری

باورچی خانہ

آلو کے کباب

آلو ایک سیر۔ بھنا ہوا دھنیا کالی مرچ سُرخ مرچ بڑی الائچی۔ لونگ حسب ضرورت باریک پیس لیجئے۔

ترکیب:۔ آلو اُبال کر چھیل کر مسل ڈالئے اور پسا ہوا مصالحہ ملا لیجئے۔ اندر بھرنے کے لئے پیاز باریک کتر لیجئے۔ ہری مرچ پودینہ یا ہرا دھنیا بھی۔ آلو کی ٹکیہ بنا کر بھر لو۔ اور تیل میں سُرخ سُرخ تل لو۔ بہت لذیذ ہونگے۔

عائشہ قمر علوی۔ ناگپور بستی

سنگھاڑے کی فرنی

جس طرح گیہوں کی فرنی بنائی جاتی ہے اسی طرح یہ بھی بنائی جائیگی۔ ترکیب:۔ ڈیڑھ سیر دُودھ کو خوب جوش دیجئے اس کے بعد آدھ پاؤ سنگھاڑے کو چھیل کر اس میں ڈال دیجئے۔ اور چمچہ سے برابر چلاتی جائیے۔ جب دُودھ ایک سیرہ جائے تو اس میں چینی ڈال کر اُتار کر طشتری میں نکال لیجئے۔ یہ دونوں ترکیبیں میری آزمائی ہوئی ہیں۔ اُمید ہے بہنیں پسند کرینگی۔

مس شوکت النسا بیگم۔ پٹنہ

دُودھ کی مٹھائی

اشیاء۔ ایک پاؤنڈ ڈبہ کا دُودھ (دُودھ میٹھا نہ ہو) چینی ایک پاؤنڈ مکھن ۲ اونس۔

ترکیب۔ پہلے چینی اور مکھن کو خوب ایک جان کرلیں۔ پھر اُس میں دُودھ ڈال کر ہلکی آنچ پر پکنے کو رکھ دیں چمچہ برابر جلدی جلدی چلاتی رہیں۔ جب اتنا گاڑھا ہوجائے کہ جمنے لگے تو اُتار کر کسی برتن میں پھیلادیں جب اور گاڑھا ہوجائے اور جم جائے تو آدھا انچ موٹا بیلیں اور جیسا چاہیں تراش لیں۔ یہ مٹھائی کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ کا وقت لیتی ہے۔ چمچہ لکڑی کا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر میوہ وغیرہ ملانا چاہیں تو ملائیں۔

کھوپرے کی مٹھائی

اشیاء۔ کھوپرا کدوکش میں کسا ہوا تین پیالہ چینی ایک پیالہ انڈے ۲ عدد۔

ترکیب:۔ انڈے اور چینی کو ملا کر اتنا پھینٹو کہ اُس کا خمیر اُٹھ آئے۔ پھر اُس میں کھوپرا اچھی طرح ملا کر جتنی بڑی چاہیں گولیاں بنا کر ہلکی بادامی رنگ کی تل لیں۔ اگر ایسنس ملانا چاہیں تو تھوڑا سا ڈال لیں۔

شیرمال

اشیاء۔ میدہ ایک سیر۔ دُودھ ایک سیر گھی ڈیڑھ پاؤ۔ نمک لاہوری نصف چھٹانک بالائی نیم پاؤ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ میدہ نیم پاؤ۔

ترکیب:۔ پہلے دُودھ کو جوش دیکر سرد کریں۔ پھر نمک ڈالیں۔ جب نمک یکجا ہوجائے پھر میدہ ڈالکر ملیں۔ دہی میں الائچی دارچینی پیس کر نیم پاؤ میدہ میں ملائیں جب خمیر تیار ہوجائے سیر بھر میدہ میں ملا کر گوندھیں۔ اور بالائی بھی چھانکر ملادیں۔ اور گھی لگائیے۔ جب خمیر بھر آئے تو پھر پیڑے بنا کر بیلیں اور ہاتھ سے پھیلائیں۔ صافی پیڑوں پر اُڑھادیں۔ پیڑے گرد آپر ڈالکر گاؤدم کریں۔ اور تنور میں لگادیں۔ جلد جلد تھوڑا تھوڑا دُودھ ڈالیں۔ سُرخ ہونے پر اُتارلیں۔ لیجئے شیرمال تیار ہوگئے مزے سے نوش فرمائیے۔

نان ورقی

اشیاء۔ میدہ سیر بھر گھی سیر بھر پستہ آدھا پاؤ نمک حسب خواہش۔ ترکیب۔ میدہ کو گوندھیں اور چھوٹے چھوٹے پیڑے بنا کر بیل کر چپاتی بنالیں اور اس پر پستہ کی ہوائی اسپر لگائیں پھر دوسری چپاتی اس پر لگائیں اور اس پر پستہ کی ہوائیاں اسی طرح تیسری چپاتی اس پر رکھیں ورق کترے ہوں بہت جا کر بیلن سے روٹی بنالیں پھر توے پر رکھ کر اس پر گھی ڈالیں اور کوئی برتن اس پر ڈھانک کر نیچے اُوپر کوئلہ کی آنچ دیں۔

دستکار بہنوں کی محفل

یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ جب سے رسالہ کراچی گیا ہے اس نے کافی ترقی کر لی ہے۔ محترمہ بہن زہرہ غلام محمد صاحبہ کا مضمون "فن کروشیہ" بہت ہی مفید ہے۔ مگر مجھ کو ایک شکایت بھی ہے وہ یہ کہ اکثر اسٹیچز کے نام غلط شائع ہو جاتے ہیں۔ مثلاً اوور کاسٹ (over cast) کو اور کالٹ اور دوسرے یہ کہ میرا نمونہ مکڑی کے جالے کا کروشیہ ماخوذ از انگلش نہیں ہے۔ وہ میرا خود ہی بنایا ہوا ہے۔ اُمید ہے ان چھوٹی چھوٹی باتوں کا بھی آپ ضرور خیال رکھیں گے۔

آنسہ ثروت عظمیٰ بھوپال

ماہ اپریل کے رسالہ میں کوچنگ اسٹیچ کا ایک خاکہ بہن زہرہ صاحبہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ کیا بہن زہرہ مطلع کریں گی کہ خاکہ میں جو گول گول بندکیاں جیسی پڑی ہوئی ہیں وہ کس طرح پڑتی ہیں۔ نیز اُن کے اُوپر ٹانکہ کس طریق سے لگایا جائے۔ اُمید ہے کہ بذریعہ جوہر نسواں مطلع فرما کر مشکور فرمائیں گی۔ نیز مجھے دوسوتی کی چادر کاڑھنے کے لئے کسی خوبصورت کونے کی ضرورت ہے۔

حسن آرا بٹ۔ گوجر خاں ضلع راولپنڈی۔

میں بہن زہرہ غلام محمد صاحبہ کا مضمون لوپ اسٹیچ۔ کمی ٹانکہ، ہیریا کروشیہ۔ کمی ٹانکہ نمبر ۲۔ کنگ اسٹیچ۔ گلاب کی کروشیہ وغیرہ میں بہت پسند آیا۔ مگر اچھی طرح ترکیبیں سمجھ میں نہیں آئیں۔ برائے مہربانی دوبارہ بہن صاحبہ سمجھانے کی کوشش کریں۔ مس عائشہ محمد حسین۔ چمن

سندھ اور کراچی کی طرف شیشے کی دستکاری کا بہت رواج ہے۔ یعنی چھوٹے چھوٹے چمکدار شیشے کے ٹکڑوں کو جو کہ اس طرف عام بازاروں میں ملتے ہیں۔ کپڑے پر لگا کر بٹن ہول اسٹیچ سے کاڑھتے ہیں۔ جو کہ بہت خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اگر کسی بہن کو اُن کے لگانے کی ترکیب نیز کوئی ایسا خاکہ پلنگ پوش کے لئے جس پر شیشے لگائے جا سکیں معلوم ہو تو بذریعہ جوہر نسواں مطلع فرمائیں۔ میں از حد مشکور ہوں گی۔ نیز آجکل ساٹن پر موتی رنگدار ستارے لگانے کا بہت رواج ہے۔ ہنرمند بہنیں اس طرف بھی توجہ دیں۔

حسن آرا بٹ۔ گوجر خاں ضلع راولپنڈی

فروری ۴۵ء کے جوہر نسواں میں ہمشیرہ محبوب حسن صاحبہ نے جھومر کی بناوٹ کا نمونہ چھپوایا ہے۔ بہن موصوفہ سے گذارش ہے کہ اور واضح طور پر لکھیں میں نے بہت کوشش کی لیکن سمجھ میں نہیں آیا۔ مور پنکھی بناوٹ بھی میری سمجھ میں نہیں آئی اگر کوئی بہن صاحبہ واضح طور پر لکھیں تو بہت ممنون ہوں گی۔ کوئی بہن صاحبہ مسز حمید لکھنوی کا پتہ جانتی ہوں تو مطلع کریں۔ کیونکہ مجھے بال سیاہ کرنے کا تیل درکار ہے۔ عنایت ہوگی۔ سلمہ ریاض۔ گدا گنج

بہن سلطانہ صاحبہ یہ اُبٹنا بنا کر ملیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

جو چھلے ہوئے آدھ پاؤ چرونجی ایک چھٹانک ثابت آرد باقلا ایک چھٹانک۔ تخم خربوزہ ایک چھٹانک۔ دو سنتروں کے خشک چھلکے ان سب کو باریک کٹوا لیں پھر بالائی یا چنبیلی کے تیل میں ملا کر ملیں۔ میل کی شکل میں چھڑا دیں۔ اور کسی اچھے صابن سے منہ دھو ڈالیں۔

اعجاز فاطمہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۰۵۴
قائم شدہ سنہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہر نسواں
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مولفہ گلدستہ کشیدہ
آمنہ نازلی
مولفہ موتیوں کا کام
اجرہ رشید
چندہ سالانہ پیشگی ۔ تین روپے ،
۱ اگست ۱۹۴۹
جملہ حقوق محفوظ
FIROZI

سیدہؓ کی بیٹی

حضرت زینب کبریٰ کی مفصل مکمل اور جامع سوانح عمری جو رازق الخیری صاحب کی کئی سال کی تحقیق و تلاش اور محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے۔ یہ حالات زندگی رسولِ اکرمؐ کی اس لاڈلی کے ہیں جس نے اسلام کے استحکام کے لئے حسینؑ جیسے پیارے بھائی پر جگر کے ٹکڑے قربان کرنے کے بعد ایسی تکلیفیں اٹھائیں کہ اُن واقعات کے خیال سے قلب انسانی تھرا جاتا اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ بزرگوں کا خون، تربیت، ماحول اور صحبت کا انسان کی طبیعت پر کس قدر گہرا اثر پڑتا ہے۔ سیدہ کی بیٹی بتائے گی کہ اسلام کسے کہتے ہیں انسانیت کیا چیز ہے، دنیاوی تعلقات کا مطلب کیا ہے شوہر کی رضامندی، بچوں کی تربیت اور بہن بھائیوں کی محبت کیا معنی رکھتی ہے۔ اسلامی تاریخ سے واقفیت ہونے کے علاوہ اس کتاب سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعہ کربلا کے حقیقی اسباب کیا تھے۔ اور کربلا کے بعد کیا ہوا۔ کربلا کا حال اس قدر دردانگیز ہے کہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ کوفہ اور دمشق میں حضرت زینب کبریٰ کی تقریریں اور مکالمے، سفرِ شام اور مدینہ کی واپسی سے وفات تک کے حالات کے بعد سیدۃ النساءؑ کی بیٹی کی انسانی اور اسلامی خوبیوں اور مختلف نسوانی حیثیتوں پر بحث کی ہے۔ کتاب شروع سے آخر تک درد و اثر سے پُر ہے۔ قیمت دو روپیہ چار آنہ

عصمت بک ڈپو۔ کراچی ۳

تصانیف محترمہ آمنہ نازلی ادیب فاضل

دو شالہ ۱۳ مختصر ڈراموں اور خاکوں کا دلچسپ مجموعہ۔ بار دوم قیمت عہ

ہم اور تم ۲۴ دلاویز مختصر افسانے شگفتہ مزاحیہ اور دردناک۔ قیمت عا

دولت پر قربانیاں۔ روپیہ کے لالچ میں تعلیم یافتہ روشن خیال لڑکیوں کی شادیاں کرنے کا عبرتناک نتیجہ ۱۲؍

تاریخی لطیفے۔ دنیا کے نامور مصنفوں، شاعروں، بادشاہوں، شہزادیوں کی بذلہ سنجی ۱۲؍

ہنسی کی باتیں۔ عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں مہذب ظرافت کی مشہور کتاب۔ ۱۰؍

عقل کی باتیں۔ بڑے بڑے پیغمبروں، بادشاہوں ادیبوں فلاسفروں کے زرّیں مقولے۔ عہ

عصمتی دسترخوان۔ تجربہ کی ہوئی ترکیبیں اور ایک ایک کھانے کی متعدد۔ بارہ دفعہ چھپی ہے۔ ستے

مشرقی مغربی کھانے۔ عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ۔ ترکیبیں صحیح، مضامین کارآمد۔ بار ہفتم ستے

عصمتی ہنڈکلیا۔ بچیوں کیلئے سوا سو کھانوں کی صحیح ترکیبوں کے علاوہ قیمتی ہدایتیں۔ ۱۰؍

ناشتہ۔ ہر صوبے کے ہر موقع کے اور ہر طبقے کے ناشتے۔ ۱۲؍

بچوں کے کھانے۔ ننھے بچوں کو کیا غذا دینی چاہئے اور کس طرح تیار کی جاتی ہے۔ ۱۰؍

بیماروں کے کھانے۔ نہ صرف کھانوں کی ترکیبیں بلکہ نامور ڈاکٹروں کے قابل قدر مضامین بھی ہیں ۱۲؍

مذاقیہ کھانے۔ سہیلیوں سے نندوئی سے دولہا بھائی سے شائستہ مذاق کرنے کے لئے۔ ۸؍

عصمتی کشیدہ۔ کشیدہ کاری کی مشہور کتاب چھ دفعہ چھپی ہے۔ ستے

موتیوں کا کام۔ دو سو سے زیادہ مختلف چیزوں کے دیدہ زیب نمونے۔ بار سوم قیمت ستے

عصمت بک ڈپو۔ کراچی ۳

جوہرِ نسواں کراچی

پندرھواں سال	اگست ۱۹۴۹ء	جلد ۳۰ نمبر ۶

فہرست مضامین

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری اگست ۱۹۴۹ء میں ختم ہوتا ہے انہیں ستمبر کا پرچہ وی پی بھیجا جائے گا۔ ان کے خریداری نمبر درج ذیل ہیں۔ ان بہنوں سے درخواست ہے کہ تین روپے چندہ بذریعہ منی آرڈر جس قدر جلد ممکن ہو بھیجدیں جنہیں آیندہ کیلئے خریداری منظور نہ ہو تو فوراً انکاری خط خریداری نمبر کے حوالہ سے بھیجدیں اگر ان کا چندہ یا انکاری خط ۵ ستمبر ۱۹۴۹ء تک نہ آیا تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ انہیں وی پی کا انتظار ہے لہذا ستمبر کا پرچہ بذریعہ وی پی تین روپیہ چھ آنہ کا حاضر خدمت ہوگا امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کی قدردان بہنیں اپنے پرچے کو نقصان نہ پہنچائیں گی۔

منیجر

۸۹۴۸ - ۸۹۶۰ - ۸۹۸۴ - ۹۱۹۰ - ۹۳۸۶
۹۳۹۲ - ۹۳۹۸ - ۹۴۱۰ - ۹۴۱۱ - ۹۴۴۵ -
۹۴۶۳ - ۹۴۷۰ - ۹۴۸۵ - ۹۸۴۹ - ۹۸۷۶ -
۱۰۴۸۴ - ۱۰۵۰۳ - ۱۰۵۱۶ - ۱۰۵۲۲ - ۱۰۵۲۵ -
۱۰۵۳۹ - ۱۰۵۴۰ - ۱۰۵۴۲ - ۱۰۵۵۷ - ۱۰۵۵۹
۱۰۵۷۲ - ۱۰۵۷۹ - ۱۰۵۸۰ - ۱۰۵۸۸ - ۱۰۵۸۹
۱۰۵۹۶ - ۱۰۶۴۳ - ۱۰۶۷۸ - ۱۰۸۲۱ - ۱۱۲۲۸ -
۱۱۲۲۹ - ۱۱۳۲۷ - ۱۱۳۲۸ - ۱۱۳۲۹ - ۱۱۳۳۰ - ۱۱۳۵۱
۱۱۳۵۵ - ۱۱۳۶۸ - ۱۱۴۲۷ - ۱۱۴۹۲ - ۱۱۴۹۳ -
۱۱۴۹۷ - ۱۱۴۹۹ - ۱۱۵۰۵ - ۱۱۵۰۸ - ۱۱۵۱۲ - ۱۱۵۴۴
۱۱۵۶۰ - ۱۱۵۶۸ - ۱۱۵۶۹ - ۱۱۵۷۳ - ۱۱۶۹۲ - ۱۱۷۶۲
۱۱۸۲۸ - ۱۱۸۳۳ - ۱۱۸۴۸ - ۱۱۸۶۰ - ۱۱۸۶۵ - ۱۱۹۹۹
۱۲۲۹۱ - ۱۲۳۶۸ - ۱۲۳۶۹ - ۱۲۳۷۷ - ۱۲۳۷۸
۱۲۳۸۱ - ۱۲۳۸۹ - ۱۲۴۰۲ - ۱۲۴۰۶ - ۱۲۴۰۷ -
۱۲۴۰۹ - ۱۲۴۱۰ - ۱۲۴۰۷۶

باہتمام رازق الخیری اڈیٹر پرنٹر پبلشر مشہور آفسٹ پریس کراچی میں چھپکر دفتر عصمت متصل ماما پارسی گرلز اسکول کراچی سے شائع ہوا۔

سنگر مشین پر ایمبرائڈری

ایمبرائڈری کے لئے مشین تیار کرنا

(۱) ایمبرائڈری کا کام بناتے وقت مشین میں Presser Foot پریسر فٹ یعنی مشین کے اس پیر کی ضرورت نہیں رہتی جو بوقت سلائی کپڑے کو دبائے رکھتا ہے۔ لہذا اس کو کھول کر اس پیر کو علیحدہ کر دیجئے۔

(۲) نچلی طرف ڈھکن کاری کی تختی Feed cover plate لگا دیجئے۔ یہ پلیٹ خاص ایمبرائڈری کے لئے تیار کی گئی ہے جس طرح مشینیں مختلف وضع کی ہوتی ہیں اسی طرح پلیٹوں میں بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اگر آپ کو پلیٹ خریدنی ہے تو آپ سنگر کمپنی کے آدمی کو اپنی مشین کا نمبر بتا دیجئے۔ وہ آپ کو وہی پلیٹ دیگا جو آپ کے مشین پر ٹھیک نصب ہو سکے گی۔

کپڑے کو دبائے رکھنے والے پیر کے مقابل نچلی طرف ایک اور خاردار پیر ہوتا ہے۔ جو بوقت سلائی کپڑے کو آہستہ آہستہ بناتا رہتا ہے۔ چونکہ ایمبرائڈری کے لئے یہ پیر بھی ایک ضروری چیز ہوتی ہے اس لئے اس پیر کو ایمبرائڈری کے حلقہ سے دور رکھنے کے لئے لگائی جاتی ہے۔ سنگر مشین نے ایسی مشین بھی ایجاد کی ہے جن میں پلیٹ کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی اس مشین میں نچلی طرف خاردار پیر کے قریب ایک ایسا اسکرو ہوتا ہے جس کو ڈھیلا کرنے سے خاردار پیر کو نیچے جھکا دیا جا سکتا ہے۔ اور پھر اس کو ٹائٹ کر دیا جاتا ہے کہ پیر مضبوطی سے اپنی جگہ پر قائم رہ سکے۔ مگر ہر ایک مشین میں ایسا انتظام نہیں ہوتا۔ لہذا پلیٹ اس ضرورت کو پورا کرسکتی ہے۔

۳۔ ایمبرائڈری کے لئے صرف گول بوبن ہی کی مشین کام آسکتی ہے۔ پھر چاہے وہ کسی میکر کی مشین ہو۔ صرف گول بوبن کی شرط ضروری ہے۔ اور پلیٹ ضروری چیز ہے۔

پلیٹ لگانے کا طریقہ

پلیٹ میں دو خمدار کانٹے ہوتے ہیں۔ بوبن کا ڈھکنا کھول کر دائیں جانب پلیٹ جڑ دیجئے۔ اگر کانٹوں کے درمیان کا حلقہ بڑا ہو جو مشین پر لگانے سے ڈھیلا رہتا ہو تو ان کانٹوں کو کسی قدر دبا دیجئے تاکہ اچھی طرح لگ جائے۔ اگر پلیٹ ڈھیلی رہے گی تو حلقہ کے ساتھ ساتھ آگے پیچھے ہوتی رہے گی اور اس حالت میں سوئیاں پے در پے ٹوٹتی رہیں گی لہذا پلیٹ کا اس کی جگہ مضبوطی سے قائم رہنا ضروری ہے۔

بخیہ ٹھیک کرنا

ایمبرائڈری کے مختلف نمونوں میں مختلف قسم کے ٹانکے استعمال ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر ہر ایک مشق میں جداگانہ درج ہوگا۔ مگر عموماً زیادہ تر میانہ درجہ کے بخیہ ہی کا استعمال ہوتا ہے۔ یعنی نہ اتنے ڈھیلے اور اتنے تنگ کہ کچے کچے سے نظر آئیں اور کام میں صفائی نہ رہے۔ علاوہ ازیں کام میں صفائی اسی وقت نظر آئیگی جب سوئی کا تاگا اور بوبن کا تاگا دونوں یکساں رکھے جائیں گے۔ لہذا سوئی کے تاگے کی رفتار کو ٹھیک کرنے کے لئے پریسر فٹ والے حصہ میں سامنے کی طرف جو اسکرو ہوتا ہے اسے گھما کر ٹانکے ٹھیک کر لیجئے۔ سلائی کے وقت بھی ان ٹانکوں کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لہذا وہ بہنیں جو مشین پر سلائی کرنا جانتی ہیں ٹانکے بھی درست کر سکتی ہیں۔

بوبن کے ٹانکے درست کرنے کے لئے بوبن کس کے اسکرو کو گھما کر ٹھیک کرنا پڑتا ہے۔ لہذا ایمبرائڈری کے لئے سوئی کے تاگے کی اور بوبن کے تاگے کی دونوں کی رفتار کو یکساں کر لیجئے جب بخیہ کی طرف سے اطمینان ہو جائے تو پھر کام شروع کیجئے۔
جب کام شروع کیا جائے تو سوئی کے تاگے کو ہاتھ میں تھام کر مشین کے چکر کو دوسرے ہاتھ سے چلا کر بوبن کے تاگے

کو حلقہ میں کسے ہوئے کپڑے کے اُوپر لے لیجئے۔ پھر دونوں تاگوں کو ہاتھ میں رکھ کر ایک دو ٹانکے بھر لیں۔ اگر بوبن کے تاگے کو اس طریقہ پر اُوپر لایا نہ جائے گا۔ اور جو تاگا نیچے رہے گا تو اُوپر کے تاگے کو بھی نیچے اُلجھا دیگا۔ سلائی میں اس احتیاط کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ایمبرائڈری میں بوبن کے تاگے کو اُوپر اُٹھانے میں غفلت نہیں کرنی چاہئے۔ ورنہ کام خراب ہونے کے علاوہ تاگا بھی بیکار ضائع ہوگا۔ دیگر پریسر فٹ کے بریک کے کھلے رہ جانے پر بھی یہ دقت پیش آتی ہے چنانچہ کام شروع کرنے سے پیشتر ان تمام باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

مشق کے لئے بوبن میں J. Carlile sons &co. Four Card Machine Cotton

نمبر ۱۰۰ کا تاگا استعمال کیجئے۔ مشق کے بعد بھی موٹے کپڑوں میں یہی تاگا استعمال کیجئے گا۔ لیکن مہین اور ریشمی کپڑوں کے لئے یا جالی وغیرہ کے کام میں اُوپر کا تاگا ہی بوبن میں بھر کر کام کیجئے گا۔

نمبر ۲ اور ۳ چکن کاری کی تختیاں ہیں

مشین کا وہ حصہ جہاں پلیٹ لگائی جاتی ہے۔

مشین کے سادے ٹانکے

مشق نمبر ۱

اشیاء ضروری (۱) لٹھے کا گز بھر ٹکڑا (۲) مشین کی سوئی نمبر ۹ (۳) کلارکس ریل نمبر ۵۰ (۴) فارڈ کارڈ کاٹن ریل نمبر ۱۰۰ (۵) گول حلقہ۔ بخیہ ٹانکے دونوں اوسط درجے پر رکھئے لٹھے کے ٹکڑے کے ایک سرے کو حلقہ میں مضبوط تان لیں۔ اس کے بعد پلیٹ اور سوئی لگا کر بخیہ کو میانہ درجہ پر رکھ کر بوبن میں سو نمبر کا تاگا بھر لیں۔ اور سوئی میں کلارکس ریل جس رنگ کی مرغوب ہو یا جو موجود ہو پرو لیں۔ اب حلقہ کو سوئی کے نیچے رکھ کر پریسر فٹ کے بریک کو نیچے جھکا دیں اور مشین کے چکر کو ہاتھ سے گھما کر بوبن کے تاگے کے سرے کو حلقہ کے کپڑے کے اُوپر لے لیں۔ اب حلقہ کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر مشین کو پیروں سے چلا کر حلقہ کے کپڑے پر ٹانکے لگانے کی مشق کریں۔ مشق کے طور پر مختلف طریقہ پر ٹانکے لیجئے۔ یعنی کبھی سیدھے تو کبھی لہردار کبھی قریب قریب ٹانکوں کی قطار بھریں۔ تو کبھی دُور دُور تاکہ اچھی طرح سے ہاتھ جم جائے۔

وضاحت کے لئے ٹانکوں کے نقشے پیش کرتی ہوں۔ ملاحظہ فرمائیے:۔

جب اس طرح سادے ٹانکوں کی مشق ہو جائے اور حلقہ کو مشین کے ساتھ ساتھ چلانا آجائے تو پھر مشق دوم کو ڈیزائنگ یعنی نقش کی مشق کیجئے۔

Cording مشق نمبر ۲ کورڈنگ یعنی بنت

کورڈنگ کے لئے اُوپر کے تاگے کو اوسط رکھیں اور نیچے کے تاگے کو کسی قدر تنگ رکھنا چاہئے۔ مشین کے سادے ٹانکوں سے ایک بھول بھلیاں کا سا نقشہ حسب ذیل نقشہ کے مطابق بنائیے۔ دیکھئے نقشہ

اس قسم کے نقشہ پر سے دوہری بخیہ بھر لیں۔ اس کے بعد حسب ذیل ترکیب پر بُن لیں یعنی بخیہ کی لکیروں کو ٹانکوں سے اس طرح پُر کیجئے کہ بخیہ کے ٹانکے بنت کے ٹانکوں میں پوشیدہ ہو جائیں۔ اور ایک اُبھری ہوئی لکیر سی نمایاں ہو جائے۔ الف کے مقام میں سوئی ڈالکر پھر ب کی جگہ میں ڈالیں ہیں اسی طرح مسلسل ایک ٹانکہ اِدھر اور ایک ٹانکا اُدھر قریب قریب لگاتی چلی جائیں اور ساتھ ساتھ حلقہ کو ایک ہی وزن پر آگے پیچھے حرکت دیتی جائیں کہ ٹانکے دونوں طرف ہموار قطار میں آتے چلے جائیں۔ ابتدا میں یہ مشق ضرور دشوار محسوس ہوتی ہے۔ ٹانکوں کو ہموار قطار میں قائم رکھنا بالکل ناممکن سا معلوم ہوتا ہے۔ مگر اس سے ہرگز پست ہمت نہ ہونا چاہئے۔ یہ کام بگڑنے کے بعد ہی سدھرتا ہے۔ اسی طرح آپ کے کپڑے کا کچھ حصہ اور کچھ تاگا ضرور خراب ہوگا لیکن آپ نے اگر اسی طرح مشق جاری رکھی تو ضرور چند ہی روز میں آپ کو اس پر عبور حاصل ہو جائے گا۔ جب چند روز کی مشق میں حلقہ اور ہاتھ مشین کی حرکت کے ساتھ ساتھ متحرک ہونے کا عادی ہو جائیگا۔ اس وقت آپ کے ہاتھ کی بنی ہوئی کورڈنگ کا نقشہ ڈوری کی مانند نظر آئے گا۔ اس مشق میں زیادہ تر ہاتھوں کی حرکت کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ لہٰذا کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ہاتھوں کی حرکت کا توازن یکساں اور مسلسل رہے۔ مشین ایمبرائڈری میں یہی مشق دشوار اور محنت طلب ہے۔ اس کے بعد پھر کوئی مشق دشوار معلوم نہ ہوگی۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کورڈنگ یعنی بنت مشین چکن کاری کی اصل بنیاد ہے۔ اور کام کی صفائی اور نفاست کا دارومدار اسی مشق پر منحصر ہے۔ کورڈنگ کی مشق میں اس بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے کہ ٹانکے ضرور ایک دوسرے کے قریب قریب لئے جائیں مگر اتنے بھی قریب نہیں کہ ایک دوسرے پر ٹانکے چڑھے ہوئے نظر آئیں۔ اس طرح کورڈنگ موٹی اور بھدی سی نظر آئیگی اور کام میں صفائی مطلق نہ رہیگی۔ مشق کے بعد ان باتوں کا ضرور خیال رہے۔ لیکن دوران مشق میں یہ سب کچھ جائز ہے۔ ابتدا میں ٹانکوں کو ہموار سطر میں قائم رکھنے کی کوشش کیجئے اس کے بعد پھر صفائی اور نفاست کی طرف توجہ دیجئے۔

Cording مشق نمبر ۳ اُبھری ہوئی کورڈنگ

اُوپر کا ٹانکا اوسط نیچے کا کسی قدر تنگ

تیسری مشق بھی کورڈنگ کے متعلق ہے۔ مگر ترکیب میں کچھ فرق ہے کورڈنگ کی پہلی مشق بخیہ کے ٹانکوں پر بنائی گئی ہے لیکن اس سبق میں فاصلہ پر کورڈنگ کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اگر اُبھرا ہوا کام بنانا ہو تو پھر اسی ترکیب سے بنائیے۔

ذیل کے نقشہ کو لٹھے پر ٹریس کر کے حلقہ میں تان لیں۔ اس کے بعد ایک کلف دار سفید تپلی ڈوری کو مشین کے ٹانکوں سے اس نقشہ پر اس طرح ٹانک لیں کہ ٹانکوں میں بہت دور دور کا فاصلہ رہے چونکہ مقصد صرف ڈوری کو نقشہ پر ٹانک لینے کا ہے اس کے ٹانکوں کی صفائی سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ان ٹانکوں کا وہی طریقہ ہے جو کورڈنگ کا یعنی ایک اِدھر اور ایک اُدھر مگر ٹانکے لمبے لمبے فاصلے پر لئے جائیں۔ جب ڈوری کو نقشہ پر بذریعہ ٹانکوں کے جما لیا جائے تو پھر ڈوری کو قینچی سے تراش دیں اور

مشین کے تاگے کو بھی کتر کر پھر جہاں سے ڈوری ٹانکنا شروع کیا تھا اسی جگہ سے کورڈینگ کرنا شروع کر دیں۔ مشق دوم کی طرح قریب قریب ٹانکے اس طرح لیں کہ سفید ڈوری اس بنت کے ٹانکوں میں پوشیدہ ہو جائے۔

یہ کام میز پوش، سرپوش، دوپٹے، ساری بچوں کے فراک وغیرہ میں کپڑے کے ہمرنگ تاگے سے خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ نقشہ یہ ہے

نقشہ مشق ۳

بوریدہ کاری

مشق نمبر ۴ English or eyelet Embroidery.

بریدہ کاری کے ذیل کے نقشے کو کپڑے پر چھاپیں کر کے حلقہ میں تان لیں۔ اس کے بعد نقشہ پر دوہری **اوپر کا ٹانکا اوسط اور نیچے کا ٹانکا تھوڑا سا تنگ** بخیہ بھر لیں۔ اب ایک تیز نوکدار چھوٹی قینچی سے پتیوں کے وسطی کپڑے احتیاط سے تراش لیجئے۔ خاص ایمبرائڈری کے لئے جو خمدار قینچیاں آتی ہیں اس قینچی سے یہ کام صفائی دار ہوتا ہے۔ گول سوراخ دار حصہ کو تراشنے کی بجائے صرف قینچی کی نوک یا نشتر سے دھیان میں شگاف لگا لینا کافی ہوگا۔ اس کے بعد تراشیدہ پتیوں اور شاخوں پر کورڈینگ کر لیں اور دائرے لکیر کے حلقوں پر بھی پتلی سی کورڈینگ کی لکیر بن لیں۔ پتیوں کا نقشہ کاج کی طرح ہوتا ہے مگر ٹانکے قریب قریب ہوتے ہیں۔ وسطی کپڑا تراشتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ بخیہ بھرا ہوا حصہ کتر نہ جائے۔ ورنہ کام کی صفائی جاتی رہے گی۔

اس قسم کا کام میز پوش پر اور خصوصاً فراک کے سینہ اور دوش پر بیحد خوبصورت معلوم ہوتا۔ اس کے لئے بھی کپڑے کے ہمرنگ تاگا لینا چاہئے۔ کپڑے کے رنگ سے اگر تاگے کا رنگ کسی قدر گہرا ہوگا تو زیادہ دیدہ زیب معلوم ہوگا۔ نقشہ یہ ہے۔

ایمبرائڈری کی کتابوں میں آپ کو اس قسم کے نقشے بہت سے مل سکتے ہیں جو لباس کے لئے بھی موزوں ثابت ہوں گے۔

یہ نقشہ صرف میز پوش ہی میں اچھا معلوم ہوگا۔

نقشہ مشق نمبر ۴

مشق نمبر ۵ Richelieu embroidery cut work

بریدہ کاری کی دوسری قسم

اُوپر کا ٹانکہ اوسط اور نیچے کا ٹانکہ کسی قدر تنگ

حسب ذیل نقشہ کو ٹریس کرکے حلقہ پر تان کر دوہری بخیہ لگائیں نقشہ چہارم کی طرح یہ نمونہ بھی کورڈنگ کے ٹانکوں سے تیار کیا جاتا ہے مگر اس کے تراشنے اور بُننے کا طریقہ پہلے سے جُداگانہ ہے۔ نقشہ کو بغور دیکھیں اسکی پتیاں اور شاخوں کی لکیریں دونوں طرف سے مساوی نہیں ہیں اگر اندرونی لکیریں خمدار نہیں تو باہر کی پھیلی ہوئی ہیں۔ مثلاً نمبر ا کی پتی کا الف کا حصہ خمدار اور ب کا حصہ پھیلا ہوا ہے۔ لہٰذا اسی لئے اس قسم کی بریدہ کاری میں وسطی کپڑے کو ایک ساتھ تراشا نہیں جاتا ہے۔ بلکہ تھوڑا تھوڑا حصہ تراش تراش کر بتدریج اسی طرح بُنا جاتا ہے تاکہ نقشے کے پھول پتے جھل نہ جائیں اور نقشہ بگڑ جانے سے محفوظ رہے چنانچہ دوہری بخیہ بھرنے کے بعد نمبر ایک کی پتی الف کی لکیر کو بُن لیں یعنی کورڈنگ کرلیں اس کے بعد پتی کے وسطی کپڑے کو پورا تراش نہ دیں بلکہ نصف حصہ تراش کر ب کی لکیر کو کورڈنگ کرنا شروع کریں۔ مگر اس کورڈنگ کے ساتھ ساتھ وسطی حصہ میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر چند خانے بنالیجئے۔ ان خانوں کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ جب آپ ب کی لکیر کے کچھ حصہ کو کورڈنگ کرلیں تو وسطی حصہ کے خالی مقام میں مشین چلا کر برابر مقابل میں الف کے مقام پر ایک دو ٹانکے لگالیں کہ ٹانکا مضبوط لگ جائے۔ اب اس ڈوری کو قدرے موٹی بنانے کے لئے یہاں سے وہاں تین بار مشین چلانا چاہئے۔ جب تیسری ڈوری بنے گی تو الف کے مقام پر ٹانکا ختم ہوگا۔ لہٰذا اس ڈوری کو کورڈنگ کرتے ہوئے واپس ب کے مقام پر آجائیے اور پھر اسی طرح ب کا کچھ حصہ کورڈنگ کرکے پھر اسی طرح کا خانہ بنالیجئے اس طرح نمبر ا کی پتی میں چھ خانے بنانے کے لئے ۵ ڈوریاں بنی جائیں گی۔ پتی کا نصف حصہ جب بُن لیا جائے تو پھر نصف حصے کے وسطی کپڑے کو تراش کر اسی ترکیب پر خانے بنا کر کورڈنگ کرتی جائیں۔ اسی ترکیب و ہدایت پر پورا نقشہ تیار کریں۔ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس قسم کی دستکاری کے نمونے میں ابتداءً خمدار لکیر کو پہلے کورڈنگ کرلینا چاہئے۔ اور پھر پھیلی ہوئی لکیر کو بُنتے وقت خانے بناتی جائیں۔

پہلے نمونہ ~~عام~~ ورق کے علاوہ چٹی کوٹ کے دامن کے لئے بھی موزوں ہے ہمیشہ ہم رنگ تاگے سے بنائیے۔ سفید پر سفید تاگہ اور رنگین پر رنگین اگر ہلکا آسمانی رنگ کا کپڑا ہے تو پھر اس پر سفید رنگ کا پھول دیدہ زیب معلوم ہوگا۔ اسی طرح ہلکے گلابی دھانی وغیرہ پر بھی سفید کام اچھا معلوم ہوتا ہے۔

نقشہ متعلق مشق نمبر ۵

مشق ۶

بریدہ کاری میں جالی کی پہلی مشق

First open work stiches.

اُوپر اور نیچے کے دونوں ٹانکے اوسط درجے پر رکھئے۔

اوّل کپڑے کو حلقہ میں خوب مضبوط تان لیں پھر اُس پر فٹ سے ناپ کر ایک تین انچ کا مربع خاکہ کھینچ لیجئے اس کے بعد خاکہ کے چاروں طرف کی لکیر سے باہر کی جانب آدھ آدھ انچ کے فاصلہ پر پنسل سے نشان لگادیں اب اس مربع خاکہ پر دوہری بخیہ بھر کر کورڈنگ کریں۔ بعدہٗ خاکہ کا وسطی کپڑے کا نصف حصہ نوکدار قینچی سے تراش لیں نقشہ اوّل ملاحظہ ہو۔

جہاں تیر کا نشان ہے اس جگہ سے کورڈنگ شروع کرکے اسی سرے پر لاکر ختم کیجئے اس کے بعد کورڈنگ کئے ہوئے حصہ پر دو دو مشین چلا کر آدھ انچ کے

نمبر ا سے نشان دو ایک ٹانکے لگا کر خالی جگہ پر مشین چلا کر ٹھیک سامنے نچلی طرف نمبر ۲ کے آدھ انچ کے نشان پر ٹانکے لگا کر پھر اسی مقام پر مشین چلا کر پھر نمبر ا پر واپس ٹانکے لگالیں - بس اسی ترکیب پر کورڈنگ کئے ہوئے حاشیہ پر دو دو ڈور کورڈنگ کے ٹانکے بھر کر ہر آدھ انچ کے نشان پر دوبارہ مشین چلا کر ڈوریاں بناتی جائیں جب تراشیدہ حصہ میں ڈوریاں بھر لی جائیں تو باقی کا نصف حصہ کا وسطی کپڑا تراش کر اسی طرح ڈوریاں بنائیں - پورے خلے میں پانچ ڈوریاں بنتی ہیں جب اوپر سے نیچے کے چھ خانے تیار ہو جائیں تو آمنے سامنے آدھ آدھ انچ کے فاصلہ پر اسی ترکیب کے مطابق ۶ خانے تیار کریں - دیکھئے نقشہ دوم - جب نقشہ دوم کی ترکیب پر مربعے کے درمیان ۳۶ خانے بن جائیں تو نقشہ سوم کو دیکھ کر کونے کونے پر مشین چلا کر ترچھی ڈوریاں بھریں - اس کے لئے وضاحت کی کوئی ضرورت نہیں ہے آپ نقشہ کو دیکھ کر آسانی سے اس قسم کا نمونہ تیار کر سکتی ہیں - دیکھئے نقشہ سوم

نقشہ اول

نقشہ دوم

نقشہ سوم

اول اور دوم کی مانند ترچھی ڈوریاں بھی دوہری بھری جائیں - یعنی نمبر ا سے شروع کر کے دو پر ٹانکے لگا کر پھر ایک پر آجایئے اور حاشیہ پر ڈور ڈور کورڈنگ کی طرح مشین چلا کر پھر نمبر ۳ سے چار کی ڈوری اسی ترکیب پر بنایئے - بس اسی طرح مربعہ تیار کیجئے -

نقشہ چہارم

چوتھے نقشہ میں دوسری طرف کی ترچھی ڈوریاں بتائی گئی ہیں مگر ان ڈوریوں کو بناتے وقت درمیان میں کے خانوں میں کچھ کام کیا جاتا ہے - ذیل میں تفصیل پیش کرتی ہوں بس اسی ترکیب سے آپ اپنی جالی کا خاکہ تیار کیجئے - نقشہ اول اور دوم میں اوپر نیچے آمنے سامنے مشین چلا کر پتلی سی ڈوری بنائی گئی تھی اس کے بعد نقشہ سوم میں اس ڈوری پر ترچھی ڈوریاں بھری گئی تھیں - اب اسی طرح دوسرے کونے میں بھی ترچھی ڈوریاں بھرنی چاہئیں مگر ان ڈوریوں کو بھرنے سے ساتھ ساتھ ضربی ٹانکوں پر چھوٹی چھوٹی سی ٹکیاں بناتی جائیں -

نمبر ا کے مقام پر مشین کو ایک طرف سے دوسری طرف اس مختصری جگہ پر آٹھ سے دس بار چلایئے تو ایک ٹکی سی بن جائیگی - پھر نمبر ۲ پر کورڈنگ کی ترکیب پر مشین چلا کر آجایئے اور یہاں پر بھی ایک ٹکی مذکورہ بالا ترکیب سے بنایئے پھر مشین کو چلا کر نمبر ۳ پر ایک چھوٹی سی ٹکی بنایئے اور پھر نمبر ۴ پر پہلی دو ٹکیوں کی طرح قدرے بڑی ٹکی بنایئے - بس اسی ترکیب سے پورا مربعہ تیار کیجئے جب تمام ٹکیاں تیار ہو جائیں تو پھر مربعہ کی تمام ڈوریوں پر کورڈنگ کر لیجئے - یہ یاد رکھئے گا کہ جہاں آٹھ ضربی ٹانکے ملتے ہیں وہاں کسی قدر بڑی بڑی ٹکی بنائی جاتی ہے - اور جہاں چار ضربی ٹانکے آتے ہیں وہاں چھوٹی ٹکی بنانا چاہئے - دیگر ڈوریں بناتے وقت حلقہ کو ہموار پکڑنا چاہئے - کہ ڈوری اپنی مخصوص جگہ پر آسکے - یعنی مشین چلاتے وقت ٹھیک سامنے چلانا چاہئے - اگر بانکا ترچھا چلایا جائیگا تو ڈوری کے ٹانکے بانکی ترچھی جگہ میں الجھ جائیں گے - لہٰذا ہاتھوں کو برابر ہموار سمت پر چلانا چاہئے کہ ضربی ٹانکے اپنی خاص جگہ پر ہی آسکیں - ان جالیوں میں بہت سی قسمیں ہوتی ہیں جن کے نقشے آئندہ پیش کروں گی -

مریم مدنی

جدید فیشن کے فراک

(۱۲)

گھیر چھ چوڑی کلیاں کاٹ کر بنائیں باڈی کے سامنے حصے میں پہلے گھیر کے اوپر والا ٹکڑا کاٹ لیں پھر جسم کے ناپ سے بڑا کپڑا لیکر اس میں مشین سے چنٹ ڈال لیں بعد میں باڈی کے بازو اور بٹن کی پٹی تراش لیں اور رہا گول گلا بھی کاٹ کر کالر لگا لیں کف لگا کر آستینیں بھی جوڑ لیں باڈی کے تینوں ٹکڑے گھیر سے جوڑ لیں پچھلا حصہ بھی جوڑ کر سامنے فراک کے دو بٹن ٹانک دیں۔

(۱۳)

پہلے گھیر میں چنٹ ڈال لیں پھر باڈی تراش کر چوکور گلا کاٹ لیں سامنے کے دو ٹکڑے نقشے کے مطابق کاٹ کر باڈی سے جوڑ دیں پچھلے حصہ میں بٹن لگا کر گھیر سے جوڑ دیں سامنے گلے میں بک کپڑے کی باریک چنٹ کر کے لگائیں آستینیں لگا کر سامنے کپڑے کے دو بٹن ٹانک دیں پھر کمر پر ربن باندھ دیں۔

قمیص

ترکیب تیاری - اپنے سائز کی قمیص ناپ کر کاٹ لیجئے اور پچھلا حصہ الگ کر دیجئے اور سامنے والا حصہ اس ...... نشان کے مطابق کاٹ لیجئے پھر نمبر ۲ میں مشین سے ایک سا جوڑنگ دیجئے پھر کٹا ہوا حصہ جس طرح کاٹا تھا اسی طرح جوڑ دیجئے پھر پوری آستین کاٹ کر لگا دیں تمام سلائیاں سینے کے بعد تین پھول تین ڈال بیل ٹریس کر کے چین پھول سے بنا لیجئے۔

ہمشیرہ سید عباس حسین سکھر

ٹوکری

کشیدہ کاری

مختلف رنگوں سے کاڑھئے

مہرالنساء

کونہ

میزپوش کے لئے مناسب رنگوں
میں کاڑھیئے

قدسیہ یمین بارہ بنکوی

شلوار کی بیل
پھول سب عنابی کشمیری کڑھت سے بنیں گے - زیرہ پیلا - ڈنڈیاں سبز بنیں گی -
سروری خانم - اعظم گڑھ
تکیہ غلاف
جیو میٹری کڑھت اور ساٹن اسٹیچ
ٹرے کلاتھ اور ٹیبل کلاتھ - اس کی بیل بنانے کے لئے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر خاکے اتار لیں کریں -
پھول گلابی اور زرد پتے سبز ہرے رنگ کے دھاگے سے کاڑھئے -
مہرالنساء
(ماخوذ)

چکن کاری کی بیل

یہ بیل مورہ کراہت سے تیار کی جائیگی زیادہ بہتر تو ہو کہ کچے دھاگہ سے بنائی جائے اگر کچا دھاگہ نہ ملے تو آپ سفید ریشم اور سفید دھاگہ بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ کاڑھنے کا طریقہ آسان ہے جس جگہ ایسے ○○○○ نشان ہیں تار نکالکر تارکشی کی جالی

بنے گی۔ ڈالیاں صرف تیپچی یعنی لنگڑوالی کراہت سے بنے گی اور پھول الٹی طرف سے کشیری ٹانکہ ○○○○ سے بنے گا جو کہ سیدھے جانب معلوم ہوگا کہ بخیہ سے تیار ہے اس کی پتیاں بنانے میں نہایت صفائی کی ضرورت ہے۔ یہ بیل چوکور گلے پر نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے۔ اور ٹوپی اور دامن کے لئے بھی مناسب ہے مگر جہاں بھی بنائیے سفید دھاگہ سے اس بیل کو تیار کرنے کے لئے چکن کاری کی اشد ضرورت ہے۔

کبریٰ خاتون۔ غازی پور

ستاروں کا کام

فیتہ

اس فیتے کو سیاہ یا گہرے رنگ میں رنگ کر جامنی فیتے پر چھوٹے سنہری ستاروں سے حسب نقشہ تیار کیجئے۔ ساری یا ڈوپٹے پر لگانے کے لئے بہترین فیتہ ہوگا۔ بہت آسان ہے۔

مس جمیلہ آل حسن۔ حاجی پور

اپلیک ورک میں

انگور کی بیل

ترکیب - انگور کے خوشے کاسنی رنگ کے پتے سبز ریشم سے کاڑھئے یعنی سبز ریشم سے پتے اور کاسنی ریشم سے انگور اور پتے مندرجہ بالا کپڑے سے کاٹ کر زیر شدہ کپڑے پر کچے تاگے سے ٹانک لیجئے بعد میں کاج ٹانکے سے بنائیں - یہ خیال رکھئے کہ سبز تاگے سے پتے اور انگور کو کاسنی تاگے سے کاج کرنا چاہئے - بہنیں یہ بیل ٹیبل کور - یا پٹی کورٹ چادر پر بھی بنا سکتی ہیں -

رضیہ سلطانہ جنیرہ

کروشیا اور ساڑی کی کنی سے بنا ہوا تکیہ کا غلاف

(۱) پٹی تو لائن میں مکمل ہوگی جالی (۲) تجربہ کی ہینے گی نمونہ صفحہ پر

ترکیب اس تکیہ کو بنانے کے لئے ساڑی کی چار انگشت چوڑی کنی - یا اتنی چوڑی لیجئے کہ پٹی ہو - لمبائی حسب پسند رکھئے - چاہے تو طرح کر کے رکھئے - دیکھئے شکل نمبر پٹیاں دونوں جانب سے ترتیب کر شروع کیجئے - اب بنانا شروع کیجئے - بنانے کے لئے سفید تاگہ زیادہ مناسب ہے - یا حسب پسند ہو پٹی کے سرے سے کروشیا سے کام بنایئے - دیکھئے شکل نمبر ۲ پہلی لائن چار ٹریبل - آٹھ جالی پوری لائن اسی طرح بنایئے - دوسری لائن تین جالی چار ٹریبل پہلے لائن کے چار ٹریبل پر جالی ڈالئے اور پھر آگے پانچ جالی چار ٹریبل ایک جالی چار ٹریبل پھر پانچ جالی چار ٹریبل - اسی حساب سے دوسری لائن پوری کیجئے - تیسری لائن - دو جالی چار ٹریبل پھر چار جالی چار ٹریبل - پھر تین جالی چار ٹریبل - چار جالی چار ٹریبل - اسی طرح تیسری لائن پوری کیجئے - چوتھی لائن - ایک جالی چار ٹریبل - پھر دو جالی چار ٹریبل - پانچ جالی چار ٹریبل پھر چار ٹریبل دو جالی - پھر چار ٹریبل پانچ جالی پوری لائن اس طرح پوری کیجئے - پانچویں لائن تین جالی چار ٹریبل

حساب سے لائن پوری کر دیجئے - یہ آدھا شکر پارہ بن گیا اب اسکو گھٹاتیے چھٹی لائن چار ٹریبل پانچ جالی - پھر چار ٹریبل ایک جالی پھر پانچ جالی چار ٹریبل کے حساب سے پوری لائن بنئے ساتویں لائن - دو جالی چار ٹریبل تین جالی چار ٹریبل کے حساب سے پوری لائن بنئے - آٹھویں لائن تین جالی چار ٹریبل ایک جالی چار ٹریبل - پانچ جالی چار ٹریبل - پھر ایک جالی چار ٹریبل - پانچ جالی چار ٹریبل حساب سے لائن پوری کر دیتے - نویں لائن - چار ٹریبل، جالی کے حساب سے پوری لائن کیجئے - یہ ایک بنی ہوئی پٹی پوری ہو گئی - اس کو ساڑی کی کنی یا لٹھے کی پٹی میں سوئی سے جوڑ لیجئے - بناتے وقت یہ خیال رکھئے تکیہ کے پرت کی دونوں جانب لٹھے کی پٹی یا ساڑی کی کنی رہے غلاف کی چوڑائی مکمل کرکے دوسرا پرت بھی اس طرح تیار کرکے تین جانب سے سی کر سیدھا کر لیجئے - اور چاروں جانب پلٹا بنئے دیکھئے شکل نمبر ۳ دو ٹریبل پھر (ترکیب پلٹا) غلاف کے کونوں پر دو زنجیرہ کرکے ایک روزن پھر دو ٹریبل اس ہی کونہ پر ڈالئے - چاروں کونوں پر اس ہی طرح بنئے - لائن اس طرح بنئے پٹے کی شکل دیکھ کر جالی کے خانہ گن گن کر چار ٹریبل پھول کے ڈالتی جائیے چاروں طرف سے ایک ساتھ بنتا جائیگا - پھر بنئے دوسری لائن کونے پر دو پھر دو ٹریبل دو روزن میں پھر روزن اس روزن میں دو ٹریبل اور پھر آنکے اور دو ٹریبل پٹے کو دیکھ کر جالی کے خانہ گن کر بھیں ڈالئے - دوسری لائنیں اس ہی طرح مکمل کر دیجئے - کونوں پر ٹریبل بڑھاتے جائیے درمیان میں ایک روزن بنائیے آٹھ لائن میں چار انگشت چوڑا پٹہ ہو جائیگا مکمل - پھر کنگورا ڈالئے پانچ چین بنکر پٹے میں سے گذار دیئے - پھر پانچ چین بنکر اسی روزن میں سے گذار دیئے پھر پانچ چین بنکر جہاں پہلے پانچ ڈالے تھے وہاں ڈالئے ایک کنگورا ہو گیا اسی طرح چاروں طرف کنگورا ڈال کر مکمل کیجئے -

مس کمال آرا سیکروی

اسٹینسلنگ ورک

فوٹو فریم

اسٹینسل پیپر پر نقشہ مندرجہ بالا ٹریس کر کے۔ اس کاغذ کو کسی تختہ پر رکھ لیں اور تیز چاقو سے نقشہ کی ہر پنکھڑی کو کتر کر نکال دیں۔ اب جس چیز پر بنانا ہو واٹر کلر سے یہ پلیٹ رکھ کر چھاپ لیں۔ صفائی کا خیال ضروری ہے۔

کُشن

اُون کے ٹکڑوں کا کام

اُون کے مختلف ٹکڑوں سے بنایئے

ہلکے گلابی یا پیلے رنگ کا موٹا دبیز کپڑا ۲۱ انچ لمبا ۱۷ انچ چوڑا لیجئے۔ ذیل کے مطابق نقشہ اُتار کر اُون کے شوخ رنگ کے ٹکڑوں سے بنایئے رنگوں کے امتیاز کا خیال رکھیں۔ پتے گہرے ہرے رنگ سے بنایئے۔ نمونے کے اُوپر ذرا نیچے کی تین دھاریاں دو گہرے نیلے و ایک گہرے سُرخ سے بنایئے بیچ کی دھاری سُرخ رنگ سے

اختر النساء کلثوم

شیشے کی دستکاری

یہ دستکاری سندھ میں بہت مقبول تھی - جب انگریزی صنعت نے زور پکڑا تو یہ دستکاری ان لوگوں میں محدود ہو گئی جہاں پچھلے زمانے کی تہذیب اثر انداز ہے - مگر اب مملکت پاکستان بننے سے پھر یہ دستکاری منظر عام پر آ رہی ہے۔۔ شیشے کی دستکاری سے مختلف چیزیں میز پوش - کشن - ٹی کوزی - چادریں - بچوں کے ٹوپ کے علاوہ سندھ کے دیہات میں بھی خواتین اپنے لباس پر یہ دستکاری بناتی ہیں شادی بیاہ کے موقعہ پر دیواریں

بیگ کے لئے سرخ یا سیاہ مخمل کا ٹکڑا لیکر اپنی پسند کا بیگ کاٹ کر ایک حصہ پر ڈیزائن ٹریس کر لیں اس پر شیشے کے ٹکڑے کو رکھ کر نمبر (۱) (۲) کی طرح تانے بانے دھاگے ڈالئے نیچے کپڑے سے دھاگے دکھائی نہ دیں صرف باریک باریک ٹانکے ہوں گے - جب دھاگوں سے جوڑ چکیں تو نمبر (۳) کی طرح ان دھاگوں پر کاج ٹانکہ کر لیں - پہلا ٹانکہ کپڑے میں سے ہوتا ہوا دھاگوں میں پھندا بنے گا - ۴۴

جدید کروشیہ

(۱)

فرض کیجئے یہ شیشے کا ٹکڑا ہے ایک جگہ رکھ کر اوپر سے نمبر ۲ کی طرح بنایئے نمبر ۳ شکل مکمل کاج سے بھرا ہوا ہے - یہی دوپٹے پر لگایا جائے گا -

بیئرنگ بون

(۲) اس طرح تانے بانے دھاگے اوپر سے ٹانکہ لیں ہر جانب ۳، ۴ کا ڈنیں ہونی چاہئیں -

(۲)

مکمل پھول جس کے

(۳)

(۳) کی طرح دھاگوں پر کاج ٹانکہ لگایئے - دیکھئے کاج لگانیکا طریقہ نیچے کپڑے میں کناروں پر رکھیں اوپر صرف دھاگوں پر کام بنائیں

(۵)

اطراف میں جدید کروشیہ

(۴)

سے پتیاں کاڑھی گئی ہیں -

۴ اور فرش پر بھی اس کام سے بنی ہوئی چیزیں ہوتی ہیں یہ کام دو طریقوں سے کیا جاتا ہے جس طرح آرٹ میں کشیدہ کی دو قسمیں ہیں اس طرح ایک صرف شیشے کے ٹکڑوں سے دوسرے تارکشی - کروشیہ سادہ بھی کروشیہ جدید کروشیہ کشمیری کروشیہ وغیرہ سے جو بعد تیاری قالین نما کام معلوم ہوتا ہے - اس کام میں ڈیزائن ٹریس کرنیکی چنداں ضرورت نہیں - سندھی خواتین جو اس دستکاری میں ماہر ہوتی ہیں وہ عمدہ عمدہ ڈیزائن بنا کر اسمیں ستارے موتی اور شیشے کے ٹکڑے جنکو سندھ میں کا وا کہتے ہیں ڈال لیتی ہیں - مندرجہ بالا کردستوں سے ملا جلا کام ہارڈ ینجر ورک کے نام سے کیا جاتا ہے اس دفعہ دو ڈیزائن دیئے جاتے ہیں ایک میز پوش پر دوسرا بیگ پر

۴۴ یعنی اطراف "کاورے" کو چھوڑنے میں ایک دینی ہوگی - اب اس میں دھاگہ سے شیشے کے اطراف جدید کروشیہ سے پتیاں کاڑھ لیں ہر پھول مختلف رنگ سے کاڑھئے - پتیاں سبز دھاگہ سے - یہی شیشے کے ٹکڑے اگر دوپٹہ پر لگانے ہوں تو فقط کاج ٹانکہ کی Bar دیکر مکمل کریں دھاگہ دوپٹہ کے ہم رنگ استعمال کریں - چینی پٹ زیادہ موزوں رہیگا - اسی بیگ کا پھول اول یا کروشیہ کی شکل میں بنا کر جس چیز پر چاہیں بنا سکتی ہیں - یا انہیں بڑا

بنالیں تو ٹی کوزی کو دیر پا اُون سے کام لیں۔ جب ایک حصہ بیگ مکمل ہوجائے تو سی لیں اُوپر سے ایک پٹی ڈیڑھ انچ دوہرا کرکے لگائیے بیگ تیار ہے۔ سیاہ مخمل پر سُرخ، سبز کاہی، نارنجی، بینگنی رنگ کے دھاگے خوب رہیں گے۔ (۲) میز پوش کا کونہ۔ اس خاکہ کو ٹی کوزی پر بنا۴

۴ سکتی ہیں مگر کپڑا ادنیٰ ہے تو اس پر اُون سے کام کریں۔ شیشے کے ٹکڑے تو کاج ٹانکہ سے جیسا کہ اوپر بتایا جا چکا ہے ٹانک لیں۔ ڈنڈی ہیرینگ بون اسٹیچ یعنی ہیریا کڑھت میز پوش کیلئے کناروں پر پھول بنالیں شیشے کے ٹکڑے ہر سائز کے ملتے ہیں۔ کناروں پر چھوٹے سائز کے ہوں اور کونے کے پھول کیلئے بڑے سائز کے لیں کناروں پر جعبائی بندکیوں کے نشان ڈالیں IIII ایسے نشان پتی کڑھت سے کاڑھیئے جو جاذب نظر میز پوش بن جائیگا جو خاکہ پسند ہو بنالیں

اس نمونہ میں درمیانی پھول سُرخ اطراف کے نارنجی رنگ دیگر سے ڈنڈی چینی پٹ سبز کاہی ہشت رنگ بوٹی میں لہریا کڑھت سے کناروں میں ٹانکوں میں موتی ڈالئے اور پھولوں میں سُرخ و نارنجی باری باری لگائیں۔

زہرہ

لیڈیز ہینڈ بیگ
شیشے کی دستکاری
زہرہ

ربڑ شیٹ کا کونہ

اس کام کو اگر تھوڑی سی صفائی اور توجہ سے بنایا جائے تو بہت دلکش معلوم دے گا۔

ترکیب :۔ پہلے میز پوش پر نقشہ (الف) پھر اس کے اندر کمپاس یا کسی اور گول چیز سے دس گولے برابر کے ڈالئے۔ پھر اس کے بعد نقشہ (ب) کی طرح نشان ڈالئے۔ اس کے بعد نقشہ (س) کا شیڈ دار حصہ کاٹ دیجئے۔ اس کے بعد ربڑ کے (A) نما پھول کاٹئے اور پھر ان کو (P) حصہ کو (O) پر (R) کو (O) پر اور (S) کو اور (O) کو اوپر موڑیئے اب اسکی شکل اس پھول کی طرح ہوگئی اب ان پھولوں کو کٹے ہوئے حصہ پر رکھئے۔

مکمل نمونہ کنارہ پر نقشہ کے مطابق بنائیے۔

اقبال خلیل

گندم کے آٹے کی کیمیائی خصوصیات

آٹا (فلور) ہماری غذاؤں کا سب سے زیادہ ضروری اور خاص جزو ہے اور یہی ہماری روزمرہ کی غذاؤں مثلاً کیک بسکٹ خربوزے وغیرہ میں ایک معمولی جزو کی حیثیت سے کام آتا ہے۔ لہٰذا اس فائدہ مند غذا کے چند کیمیائی صفات بیان کرنے ضروری ہیں۔

آٹا بیشتر نشاستہ پر مشتمل ہے۔ اس کے ساتھ اس میں پروٹین گلوٹین (ایک قسم کی لسلسی پروٹین) بھی کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے جو خاص طور سے کیک اور ڈبل روٹیوں کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے چنانچہ جو لوگ اس مقصد کے لئے میدہ کیونکہ یہ بھی ایک آٹے ہی کی ایک نفیس (فائن) قسم ہے، استعمال کرتے ہیں ان کو اس امر کا بخوبی تجربہ ہوگا کہ میدہ میں یہ عنصر قطعی موجود نہیں ہے۔ اور اسی وجہ سے میدہ کو "سیلف ریزنگ" (پھلانے کے لئے اس میں بہت سے انڈے ملانے پڑتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ نشاستہ دار چیزوں کو گاڑھا کرنے میں اعلیٰ خصوصیات رکھتا ہے۔ جنہیں گلوٹین کے عناصر سے کافی دلچسپی ہو۔ وہ اس کی تحقیقات نہایت آسانی سے کر سکتے ہیں۔ آٹے میں پانی ملا کر اس کو گاڑھا یعنی لبدی کی شکل میں کر لو اور ایک ململ کی تھیلیا میں بھر کر اس کا منہ بند کر دو۔ پھر اسے بہتے ہوئے نل کی ٹونٹی کے نیچے رکھ کر خوب دبا دبا کر نچوڑ دو۔ اس طریقے سے اس کا تمام نشاستہ پانی کے ساتھ نکل آئیگا۔ اب جو کچھ تھیلیا میں باقی رہ جائیگا اسے بجا طور پر گلوٹین کہا جا سکتا ہے۔ کیونکہ گلوٹین کے اوصاف ہونیکی وجہ سے ہم اس کو جس طرح چاہیں ایک لچکیلے ٹکڑے کی طرح کھینچ سکتے ہیں۔ ہلکا مرکب بنانے کے لئے ہوا یا کچھ دوسری گیس جو حرارت پر پھیلتی ہے۔ اُن دیگر اجزا میں ملنی ضروری ہے جو روٹی یا کیک میں شامل کئے جاتے ہیں۔ یہ آٹے کی گلوٹین کی لچکیلی خصوصیات ہی ہیں جو ہوا یا گیس کو اس کے پکنے کے وقت تک اپنے میں جذب کئے رہتی ہیں۔ غالباً یہ بات ہر کھانا پکانیوالی بی بی کے تجربہ میں بارہا دفعہ آئی ہوگی کہ آٹا جتنے وقت کا گوندھا ہوا ہو یا جتنی دیر تک گوندھا جائے اُسی قدر روٹی ملائم اور زود ہضم ہوتی ہے چنانچہ یہ خوبی اس گیس یا ہوا سے پیدا ہوتی ہے جو اس میں داخل ہو کر جذب ہوتی رہتی ہے۔

سیلف ریزنگ مکسچر

اسی طرح ہر کھانا پکانیوالی خاتون جانتی ہوگی کہ ہوا کئی طریقے سے ملائی یعنی مذکورہ بالا خوبی پیدا کی جا سکتی ہے۔ مثلاً چربی و شکر کو ملائی (کریم) کی شکل میں کر کے گھونٹ اور پھانٹ کر وغیرہ۔ یہی مقصد کیمیائی پھلانے یا اُٹھانے والی چیزیں۔ (ایجنٹس) پورا کرتی ہیں جو تقریباً تمام تیزاب اور کاربونٹ کے مرکبات ہوتے ہیں۔ جب تیزاب کھار سے ملتا ہے تو اس میل سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس پیدا ہوتی ہے۔ اکثر لوگوں نے طالب علمی کے زمانہ میں سبق لیتے وقت بطور تجربہ ماربل کے چورے (چونے کا سفوف) یا کلسیم کاربونیٹ میں کسی کمزور تیزاب۔ عموماً۔ ہائیڈروکلورک۔ کی آمیزش سے کاربن ڈائی آکسائیڈ بنائی ہوگی یہ تیزاب سخت زہریلا ہوتا ہے۔ فن طباخی میں اس کی بجائے ہلکا اور شیریں تیزاب استعمال کیا جاتا ہے جو زہریلے اثرات سے مبرا ہوتا ہے۔ اور ماربل کی جگہ عموماً سوڈا بائی کاربونیٹ کام میں لایا جاتا۔ میٹھے تیزاب اس مقصد کے لئے کام میں لائے جاتے ہیں ٹارٹارک تیزاب۔ کریم آف ٹارٹار اور ترش دودھ ہیں جن میں سب سے زیادہ تیزاب (لیک ٹک ایسڈ یعنی تیزاب شیر) پایا جاتا ہے جس پر ترشی کی بنیاد ہے۔

عمدہ نتائج حاصل کرنے کے لئے کھار اور تیزاب ٹھیک ٹھیک مقدار میں استعمال کرنا ضروری ہے۔ بہت سی عورتیں ایسی چیزیں احتیاط سے تیار نہیں کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسے مرکبات کیمیاوی کے کھانے میں اس قدر ترشی پیدا ہوجاتی ہے کہ وہ ذائقہ میں کڑوا معلوم ہوتا ہے یا اس میں سیاہی مائل چتیاں رونے دکھائی دیتی ہیں۔ چنانچہ کھاری بُو سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سوڈا بائی کاربونیٹ ضرورت سے زیادہ استعمال کیا گیا ہے۔ لہٰذا تیزاب

کی ماہیت (ترشی) کو لیں یا متعادل کرنے کے لئے موخر الذکر کی ٹھیک مقدار استعمال کرنی چاہئے۔ اس مقصد کے لئے سوڈا بائی کاربونیٹ خفیف زیادہ ہو تو کچھ حرج نہیں تاہم ایک چائے کا چمچہ بھر سوڈا بائی کاربونیٹ۔ ایک چائے کا چمچہ بھر ٹارٹارک تیزاب یا دو چائے کے چمچہ بھر کریم آف ٹارٹار میں ملا کر قابلِ اطمینان پھلانے والا (سیلف ریزنگ) مرکب تیار کیا جا سکتا ہے۔

مرکب صحیح مقدار میں بنا ہونے کے باوجود اگر کھانے (کیک ڈبل روٹی وغیرہ) میں کچھ سیاہی مائل نشان سے نظر آئیں تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پھلانے والے مرکب کے اجزا اچھی طرح باہم نہیں ملائے گئے اور کھانے کے خشک اجزا (سیلف ریزنگ مرکب سمیت) بھی بخوبی مخلوط نہیں کئے گئے ہوں گے۔ ملحوظ رہے کہ سیلف ریزنگ کمپچر یا بیکنگ پوڈر پہلے خشک آٹے یا میدے میں اچھی طرح ملائے جاتے ہیں۔

بیکنگ پوڈر

کیک۔ ڈبل روٹی اور نانیں (تنور میں پکی ہوئی چپٹی روٹیاں) پکانے کی ترکیبوں میں بہت سے لوگ مذکورہ بالا کیمیائی اجزا (سیلف ریزنگ کمپچر) کو ترجیح دیتے ہیں اور ان میں اور اسی قسم کی دوسری چیزوں (بسکٹ پیسٹری) وغیرہ کی تیاری کے لئے گرستن بیبیاں بیکنگ پوڈر یا سیلف ریزنگ فلور (خود پھولنے والا آٹا) استعمال کرتی ہیں۔ سیلف ریزنگ کمپچر کے متعلق تو عام خیال یہی ہے کہ اس کے اجزا بائی کاربونیٹ آف سوڈا اور کریم آف ٹارٹار نہایت عمدہ تیاری بناتے ہیں۔ لیکن ایسے ہی نتائج بیکنگ پوڈر سے بھی نکل سکتے ہیں جو کیمیائی لحاظ سے اسی کی طرح مگر اس سے ذرا کمزور چیز ہے لیکن اکثر بیکنگ پوڈر استعمال کرتے وقت یہ حقیقت فراموش کر دی جاتی ہے کہ اس میں ۵۰ فی صدی نشاستہ دار چیز مثلاً میدہ کی آمیزش ہوتی ہے جس میں دوسرے خالص کیمیائی اجزا کا توازن کرنے کے لئے اس کو دگنی مقدار میں استعمال کرنا ضروری ہے مثلاً سیلف ریزنگ کمپچر کسی چیز میں ۲ تولہ ڈالنا بتایا گیا ہے یا ڈالنا ضروری ہے تو بیکنگ پوڈر اسی چیز میں ۴ تولہ ڈالنا پڑے گا۔

اصولاً بیکنگ پوڈر میں بھی بائی کاربونیٹ آف سوڈا تیزاب کی مساوی مقدار کے ساتھ شامل ہوتا ہے۔ مگر تیزاب کو بند حالت میں (بیکنگ کے ڈبہ کے اندر) بائی کاربونیٹ اس پر خراب اثر ڈالنے سے روکنے کے لئے اس میں کوئی نشاستہ دار عنصر بھی ملانا پڑتا ہے۔ جس کا اوپر ذکر ہوا۔ بس سیلف ریزنگ کمپچر اور بیکنگ پوڈر میں جو فرق ہے یہی ہے کہ موخر الذکر میں نشاستہ کا اضافہ ہوتا ہے۔

سیلف ریزنگ فلور

سیلف ریزنگ فلور بلاشبہ گندم کا آٹا ہوتا ہے جس میں بیکنگ پوڈر کی کچھ مقدار شامل ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسے آٹے میں پھلانے والے کیمیائی عناصر کے جن کا ذکر اوپر ہوا اضافہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مگر اکثر بی بیاں تھوڑا بہت ملا لیتی ہیں جس سے کیک یا ڈبل روٹی بھاری ہو جاتی ہے۔

خانہ ساز بیکنگ پوڈر اور سیلف ریزنگ فلور

بہت سے معتبر بیکنگ پوڈر اور سیلف ریزنگ فلور بازار میں بکتے ہیں اور اکثر لوگ گھر پر انکو اچھی طرح ملانے کی دقت سے بچنے کے لئے تیار شدہ خریدنے کو ہی ترجیح دی جاتی ہے تاہم ان لوگوں کے لئے جو اس پوڈر کو بنانا پسند کرتے ہیں اس کا ایک عمدہ نسخہ درج ذیل ہے:-

۴ اونس میدہ یا کوئی نشاستہ - ۲ اونس بائی کاربونیٹ آف سوڈا - ۲ اونس ٹارٹارک تیزاب یا ۴ اونس کریم آف ٹارٹار

یہ سب اجزا اچھی طرح باہم ملائے جائیں پھر تین تین مرتبہ باریک چھلنی میں چھان کر کے ہوئے اور ہوا سے بالکل محفوظ ڈھکن والے ٹین کے ڈبہ میں بھر کر رکھ لیں۔

سیلف ریزنگ فلور تیار کرنے کے لئے دو چائے کے چمچے بھر بیکنگ پوڈر ایک پونڈ گھر پلو عمدہ گیہوں کے میدے میں ملا کر بخوبی باہم مخلوط کریں۔ پھر کئی مرتبہ چھانیں یہاں تک کہ اس امر کا یقین ہو جائے کہ سب اجزا اچھی طرح مل گئے ہیں۔

اُٹھانے یا پھلانے والے کیمیائی مرکبات

لیسٹ یا خمیر

کے علاوہ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے لیسٹ بھی جسے ہم لوگ گھریلو زبان میں "خمیر" کہتے ہیں۔ اسی مطلب کے لئے خصوصاً ڈبل روٹی اور نانیں پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر خمیر کو خوردبین سے دیکھا جائے تو اس میں بے شمار کیسے (سیلس) نظر آئیں گے۔ ہر ایک کیسہ میں نباتاتی زندگی کی صورت نظر آئیگی جو ایک عمل کلیانہ (Budding.) سے بڑھتی اور نشوونما پاتی رہتی ہے۔ جس کی عام شناخت یہ ہے کہ وہ کیسہ کی ایک جانب سے پھولی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور پھر کیسہ ٹوٹ جاتا ہے۔ شکر کے ایک کمزور محلول میں خمیر پیدا ہوتا ہے تو وہ شکر کو الکوہل اور کاربن ڈائی آکسائڈ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ ان میں سے موخرالذکر چیز جیسا کہ صدر میں بیان کیا جا چکا ہے۔ فن طباخی میں آٹے کی لبدی (گوندھا ہوا آٹا) کو اٹھانے کے لئے نہایت مفید عنصر ہے جاندار پودے کی شکل میں آٹے کے لئے خمیر موزوں حالات میں قدرتی طور سے بڑھتا ہے۔ لہٰذا خمیر کی لبدیوں سے اس کے نشوونما کے بہت سے تجربے کئے جا سکتے ہیں جن سے نہایت مفید نتائج مرتب ہونگے۔ ایک پوری ڈبل روٹی کے آٹے کی لبدی جس میں ذائقہ کے مطابق تمام اجزا مثلاً نمک شکر اور خمیر شامل ہوں اور اسی کے ہم مقدار تین لبدیاں جن میں یہ اجزا شامل ہوں پہلو بہ پہلو اٹھانے کے لئے رکھو (۱) زیادہ نمک (۲) زیادہ شکر (۳) زیادہ خمیر (نوٹ زیادہ سے مطلب یہاں معمولی ذائقہ سے زیادہ ہونا ہے) اور اس قسم کے دوسرے مجموعے مزید تیار کرکے آزمائش کے لئے ایک کو کھلی ہوا میں رکھو اور دوسری کو کسی گرم جگہ مثلاً کسی تنور میں کھولتے ہوئے گرم پانی میں اس کے سانچے یا برتن کو کھڑا کر دیں۔ جب پہلا مجموعہ اپنے اصلی حجم سے (پھول کر) دگنا ہو جائے تو ان مرکبات کی بغور جانچ کرو۔ چنانچہ معلوم ہوگا کہ زیادہ نمک والی لبدی بہت کم یا بالکل نہیں اٹھی ہے۔ زیادہ شکر والی لبدی اگرچہ کافی اٹھ چکی ہے لیکن پہلے مجموعہ کی لبدی کے برابر نہیں اٹھی۔ اس لبدی کی پکی ہوئی ڈبل روٹی سیاہی مائل ہوگی۔ لبدی جو کھلی ہوا ٹھنڈی جگہ رکھی گئی تھی، نہایت کمزور ہوگی۔ مگر زیادہ خمیر والی لبدی بہت زیادہ اٹھے گی۔ اس کی ڈبل روٹی ناہموار اور کھلے کھلے پوست کی ہوگی۔ جس میں سے خمیر کی ناگوار بو آئیگی۔ مذکورہ صدر تجربات سے واضح ہوگا کہ عمدہ ذائقہ دار ڈبل روٹی کے لئے بہت زیادہ نمک اور خمیر سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ نیز یہ کہ مرکب کو معتدل حرارت پہنچنے کیلئے رکھنا چاہئے۔ زیادہ تیز حرارت خمیر کو جلا دیتی ہے اور کاربن ڈائی گیس کی پیدائش کہ جس سے مرکب پھولتا ہے روکتی ہے۔ شکر کے متعلق عام خیال برعکس ہے۔ ڈبل روٹی یا شیرمال میں اس کے اضافہ کی ضرورت نہیں کیونکہ آٹے میں یہ قدرتی طور سے پہلے ہی کافی موجود ہوتی ہے۔ چنانچہ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ انھوں نے بغیر شکر کے اضافہ کے عمدہ نتائج حاصل کئے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ آٹے (فلور) یا ہندوستانی میدہ کی لبدی میں رقیق اشیاء ڈالکر فوراً اس کو تنور میں پکنے کے لئے رکھ دیا جائے تاکہ پکنے سے قبل ہی کاربن ڈائی آکسائڈ گیس جو اس میں پیدا ہوتی ہے زائل نہ ہو جائے۔ لیکن برعکس اس کے جو ایک لبدی سب اجزا ملا کر دو گھنٹے بجنسہ حالت میں رکھنے کے بعد تنور میں پکنے کے لئے رکھی گئی ہے تو وہ قابل اطمینان پکی کیونکہ اس میں کاربن ڈائی آکسائڈ گیس اور گلیوٹین کی تمام خصوصیات عرصہ تک قائم رہی ہیں۔ اگر کسی کو اس میں شبہ ہو تو ایک ایسی مرکب شدہ لبدی کے دو حصے کرکے ایک حصہ کو فوراً پکائے اور دوسرے کو ایک دو گھنٹے بعد اسی طرح دوسرے امور کے بھی جو ایسے کاموں میں عموماً سرزد ہوتے ہیں تجربے کرکے ان کے قطعی اور زیادہ اطمینان بخش جوابات معلوم کر سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ سائنٹیفک طباخی کا موضوع نہایت وسیع ہے اور اس میں تجربات کی کوئی حد نہیں ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسے مشتبہ مسئلوں کا جو دست بدست پہنچے ہوں تجربہ کرکے ان سے فائدہ اٹھایا جائے جس میں کچھ زیادہ خرچ نہیں ہوتا لیکن نتائج ایسے بیش قیمت نکلتے ہیں جو اپنی ذات کے لئے مفید ہونے کے علاوہ دوسروں کے لئے بھی فائدہ سے خالی نہیں ہو سکتے۔

سید رضا احمد جعفری

دستکار بہنوں کی محفل

مالی کلوتھ (Mali Cloth) کہاں اور کس قیمت پر ملے گا۔ خریدار نمبر ۳۲۱۰

ماہ جولائی ۱۹۴۹ء کے رسالہ میں جاپانی ڈیزائن کا ایک خاکہ میری اچھی بہن مہرالنساء صاحبہ کی طرف سے شائع ہوا ہے جو مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔ اگر بہن صاحبہ ترکیب اور خاکہ جاپانی ڈیزائن اور سامان تحریر کر دیا کریں تو بڑی مہربانی ہو۔ مستجاب جہاں بیگم۔ خریداری نمبر ۱۲۳۱۰

شکل نمبر ۱

A B

میز پوش

C D

شکل نمبر ۲

شکل نمبر ۳

A

بہن حسن آراء بیگم گوجر خاں راولپنڈی نے شیشے کی دستکاری سے متعلق لکھا ہے کہ اگر کوئی بہن کپڑے پر شیشے لگانا جانتی ہیں تو بذریعہ جوہر نسواں مطلع فرمائیں۔ بہن صاحبہ اپنی پسند کے رنگ کا کپڑا لیکر میز پوش بنا لیں جتنے کونے پر شیشے لگانے ہوں اُتنے کونے کے نیچے ڈبل کپڑا لگائیں ڈبل کپڑے کو نیچے سوئی سے سی لیں پھر اوپر والے کپڑے یعنی میز پوش کے کونوں پر جتنی شیشے کی گولائی ہو اس سے ذرا کم کپڑا تراش لیا کریں جس طرح تار کشی کا کونہ تیار کرتے ہیں اسی طرح شیشے کا کونہ تیار کریں پہلے چار پھر تین پھر دو پھر ایک جتنا بڑا کونہ تیار کرنا ہو کر لیں جتنی جگہ پر ایک شیشہ لگانا ہو اتنی جگہ جو گول تراش لی ہو اس کے ارد گرد تھوڑا سا آگے کپڑا چھوڑ کر یعنی چھوٹی چھوٹی بڑیں (Back stitch) بیک سٹیچ کریں پھر تھوڑے سے آگے چھوڑے ہوئے کپڑے پر بٹن ہول اسٹیچ کریں۔ اس میں شیشہ جڑ لیں شیشہ ذرا تنگ ہو کر جڑ جائیگا اس طرح تمام شیشے جوڑ لیں کئے ہوئے نقشہ کو غور سے دیکھ لیں۔ اگر سمجھ میں نہ آئے تو دوبارہ دریافت کریں۔ سعیدہ بیگم۔ باجی وتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

آمنہ کالال اردو زبان میں … سیرت …

سیدہ کالال مکمل ومفصل تاریخ شہادت کربلا کے دردناک واقعات شیریں بے مثل مراثی۔

الزہرا جگر گوشہ رسول حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بے نظیر سوانحمری اور کربلا کا مختصر حال۔

نوبت پنج روزہ آخری بادشاہ دہلی کے پانچ جشن۔ اسّی سال پہلے کی دلی کی جھلک۔ با تصویر۔

دوا ہا خاتون مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر خون کے آنسو۔

امین کا دم واپسیں ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات

دلی کی آخری بہار نصف صدی پہلے کی تہذیب تعلقات، وضعداری اور محبت کی پر اثر کہانیاں۔

بزمِ رفتگاں اردو ونثر کے بے مثل مرثیے باکمال ادیبوں اور شعرا کی یاد میں با تصویر

داستانِ پارینہ چند تاریخی مضامین (با تصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی ہے۔

اصلاحی معاشرتی ناول

حیاتِ صالحہ یاسمحات دلی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی واصلاحی سبق آموز ناول۔

منازل السائرہ ایک شریر لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے واقعات نہایت دلچسپ دلآویز

صبح زندگی نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت موثر پیرایہ میں ۲۳ دفعہ چھپی ہے۔

شام زندگی نسیمہ کی شادی سے موت تک کے سبق آموز واقعات ۲۱ دفعہ چھپی ہے۔

شب زندگی دُر یتیم۔ نسیمہ کی موت کے بعد کے حالات اصلاح نسواں کے سلسلہ میں بہترین تصنیف

نوحۂ زندگی بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصورِ غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآرا تصنیف۔

طوفانِ حیات قبیح رسوم شرکت وبدعت وغیرہ دور کرنے کے لیے نہایت دلچسپ درد انگیز اصلاحی ناول۔

جوہرِ قدامت دو بہنوں کی مفصل زندگی ایک دورِ قدیم کی پرستار اور دوسری دورِ جدید کی دلدادہ۔

تربیتِ نسواں ماسٹر ناکا چاند۔ دو حقیقی بہنوں کے حالات ایک کی زندگی نہایت کامیاب دوسری کی قطعی ناکام

اصلاحی معاشرتی افسانے

بنتِ الوقت وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔ ۸/

سرابِ مغرب غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کی تعلیم کا حشر مغربی تقلید کے دردناک نتائج۔ ۱۰/

مسیح وجوگی ایک نیک لڑکی کی دردناک داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔ ۱۲/

سوکن کا جلاپا ناشاد و نامراد محمودہ کا افسانہ غم جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔

سودائے نقد جوان بیٹی کی شادی مگر نا سوتیلی پر کیا اثر ڈالتا ہے اس کے ہاتھوں بیٹے کا قتل۔

فسانۂ سعید جس میں سعید جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے۔ ۱۲/

محفلِ شیطانی امت شیطانی کے آنکھیں کھولنے والے اسیہ درد انگیز سبق آموز اور نتیجہ خیز۔ ۱۲/

شاہزادے کی اذان جو ایک شیطان کی مغفرت کے لیے میت کیے جاتے ہیں۔ ۱۰/

شکاری شہزادیاں بیلیہ، میسہ، عدرک، مار و شہزادیوں کی دل ہلا دینے والی آپ بیتیاں، تصویر

سیلوتی ولآویز افسانہ جس میں دکھایا ہے۔ مرد کے لیے تمیز بیوی تو ضرور ہوں مست نہیں

سودہ محروم و ذات لڑکی کا درد و غم بھرا افسانہ عبرتناک اور سبق آموز۔

تغییرِ عصمت ضیع اور تعداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا جس کی آنسو بھی۔

انگوٹھی کا راز تین مختلف المزاج لڑکیوں کا نہایت دلچسپ افسانہ۔

منازل ترقی انسان ترقی کی دھن اور دولت کے پیچھے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔

نجیب کا بڑھاپا ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچے کی بدولت بڑی بڑی مصیبتیں اٹھاتی ہے۔

دنیا کی سرگزشت عیش اور عصمت کی دلدادہ ایک انگریز عاقوں کی کہانی نبی کی زبانی۔

جوہرِ عالم حیات انسانی پر برینہ دل کی بحث اور چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ۔

مختصر افسانوں کے مجموعے

جوہرِ عصمت ۱۴ سبق آموز اور درد انگیز افسانوں کا مشہور ومقبول مجموعہ۔

سیلابِ اشک مصورِ غم کے بہترین نہایت موثر اور معرکۃ الآراء با تصویر افسانے۔

طوفانِ اشک رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل ہلا دینے والے ۱۴ افسانے

قطراتِ اشک درد واثر میں ڈوبے ہوئے افسانوں اور مضامین کا مشہور مجموعہ۔

خدائی راج اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بے مثل افسانوں کا دلآویز مجموعہ۔

نسوانی زندگی ۴ افسانے جن میں ماں بیوی بیٹی بہن عورت کی چار حیثیتیں دکھائی گئی ہیں۔ ۱۰/

گوہرِ مقصود خیالستان کی پری اور لال کی تلاش دو دلچسپ قصے۔

گلدستۂ عید دلآویز مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ رمضان اور عید کا بہترین تحفہ۔ ۱۲/

گردابِ حیات عورتوں کی اصلاح اور حمایت میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبق آموز موثر افسانے۔

بساطِ حیات حیاتِ انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ چار سبق آموز موثر افسانے۔

حور اور انسان اب سے ۵۰ سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے ۲ افسانے

نشیب و فراز آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔

مذاحیہ افسانے

نانی عشو ۴ افسانے جو مذاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی بہت مشہور کتاب ہے۔ ۱۲/

ولایتی ننھی بی ننھی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ ہنسی ضبط نہیں ہوتی۔

دادا لال بجگرہ چار نہایت ہی پرلطف مذاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے۔ ۱۲/

نظموں کے مجموعے

روداد قفس علامہ مغفور کی درد واثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مشہور مجموعہ ساتواں ایڈیشن۔

گرفتارِ قفس اس مجموعہ میں بہت موثر نظمیں ہیں یہ دوسرا حصہ ہے

مذہبی مضامین

احکامِ نسواں عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی تفسیر عام فہم صاف ستھری زبان میں۔

محسنِ حقیقی سرورِ کائنات صلعم کی زندگی کے متفرق واقعات اور مجالس میلاد کے مضامین۔

دعائیں سوز وگداز اور درد واثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم ونثر کی دعائیں۔ ۱۲/

قرآنی قصے ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔

زیورِ اسلام خواتین کے لیے نہایت موثر اور دلچسپ مذہبی مضامین۔

ادبِ لطیف

قلبِ حزیں چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں پاکیزہ شاعری کے بے نظیر نمونے۔ ۱۲/

لڑکیوں کی انشا خط وکتابت سکھانے کی بہترین کتاب بیگماتی زبان قلعۂ معلیٰ کے محاورے۔

مسلی ہوئی پتیاں دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک لفظ تیر ونشتر ہے۔

سیاسی، صحافی، سیاحی مضامین

شہیدِ مغرب طرابلس مراکش وغیرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مقابلے ۱۲ درد انگیز افسانے۔

یادگارِ ترمدن حقوق نسواں کی حمایت میں پہلے اور آخری رسالہ کے متعلق موثر مضامین۔

عالمِ نسواں ملکی وغیر ملکی خواتین کی تحریکوں پر علامہ مغفور کے گراں بہا خیالات۔ ۱۰/

سیاحتِ ہند مختلف مقامات کے معاشرتی حالات اور تعلیم یافتہ خواتین وحضرات کا تذکرہ۔

اسلامی تاریخ بطرز ناول

ماہِ عجم فاروقِ اعظم کے عہد مبارک میں مسلمانوں کے جنگی کارنامے اور فسانہ محبت۔

عروسِ کربلا واقعۂ کربلا کے دردناک حالات اور محبت کا دلآویز فسانہ۔

یاسمینِ شام حضرت عمر فاروق کے زمانۂ خلافت کی اسلامی لڑائیاں۔

محبوبۂ خداوند خلیفۂ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج سے مقابلے۔

تیغِ کمال ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک خونریز لڑائیاں مصطفیٰ کمال کے حیرت انگیز کارنامے۔

منظرِ طرابلس تسخیرِ طرابلس کے لیے مسلمانوں کا جوش ایمانی محبت کے آتشکدہ میں بیگناہ لڑکی کی قربانی۔

آفتابِ دمشق خلیفۂ اول کے زمانہ کا اسلام، مسلمانوں اور نصرانیوں کے معرکے۔

شاہین ودرّاج محبت کے جذبات لطیفہ کو لطف ورنگینی سے بیان فرمایا ہے۔

درِ شہوار ایران، ماژندران، سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا موقع۔

شہنشاہ کا فیصلہ عہد عباسی کے بغداد کا ایک نہایت دلچسپ نتیجہ خیز فسانہ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر
قائم شدہ سنہ ۱۹۳۴ء
مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا ماہوار مجموعہ
یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی
جوہر نسواں
JAUHER
E
NISWAN
ادارہ
عذیر فاطمہ
مؤلفہ گلدستۂ کشیدہ
آمنہ نازلی
مؤلفہ موتیوں کا کام
اجرہ رشید
چندہ سالانہ پیشگی۔ تین روپے،
اکتوبر ۱۹۳۶
جملہ حقوق محفوظ

جوہر نسواں کراچی

سولھواں سال ۱۶	اکتوبر سنہ ۱۹۴۹ء	جلد ۳۱ نمبر ۲

فہرست مضامین

اطلاع اختتام سال

جن خواتین کا سال خریداری اس اکتوبر کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوگیا ذیل میں ان کے خریداری نمبر درج کرکے درخواست ہے کہ آیندہ سال کے لئے اپنا چندہ تین روپیہ بذریعہ منی آرڈر (جدید خریداری کوپن پر درج کرکے) بہت جلد روانہ فرمادیں اور اگر آیندہ جوہر نسواں کی خریداری منظور نہ ہو تو انکاری اطلاع بھیجدیں۔ جدید خریداری نمبر اس صورت میں بھی ضرور پوسٹ کارڈ پر لکھیں۔ ۵ نومبر تک انکاری اطلاع یا چندہ وصول نہیں ہوا تو ۱۰ نومبر کو نومبر کا جوہر نسواں وی پی تین روپیہ چھ آنے کا بھیجا جائے گا۔

۱۵ برس میں کبھی ایسا سخت وقت جوہر نسواں پر نہیں آیا جیسا اب ہے ایسی حالت میں کہ آپ کا پرچہ ہولناک مصائب میں مبتلا ہے۔ اگر آپ خود اس کی مالی امداد نہ کریں اس کو ایک دو خریدار نہ دیں تو کیا اس کی ۱۵ سال کی خدمات یہ حق بھی نہیں رکھتیں کہ آپ کم سے کم اس کا وی پی واپس کرکے نقصان نہ پہنچائیں۔

۱۱-۱۲-۱۵-۵۳-۵۴-۵۶-۵۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۴

۱۳۳-۱۳۷-۱۳۸-۱۴۰-۲۳۸-۲۴۰-۲۴۲-۲۴۳

۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۵۰-۲۵۱-۱۱۵۷

۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۸

۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹

۱۲۸۱-۱۲۸۶-۱۴۰۳-۱۴۶۹-۱۴۸۰-۱۵۰۸

۱۵۳۸-۱۶۲۸-۱۶۶۰-۱۶۶۱-۱۶۶۴-۱۶۶۵-۱۶۷۴

۱۹۲۴-۱۹۸۹-۱۷۰۸-۱۸۰۵۷

منیجر

باہتمام ...... ایڈیٹر و پبلشر ...... پریس کراچی میں چھپ کر دفتر ...... کراچی سے شائع ہوا۔

جدید فیشن کے فراک

(۱۹)

یہ فراک پورے بٹن کا ہوگا۔ پہلے باڈی کاٹ لیں سامنے
کا حصہ کھلا رکھیں پھر گھیر اور آستینیں وغیرہ نقشے کے بموجب
تراش لیں گھیر کے سامنے والا حصہ بھی کھلا رہے گا۔ باڈی میں
کندھوں کے نیچے کا کپڑا کاٹ کر نکال دیں اور اس کی جگہ پر
دو کپڑے کے ٹکڑے کاٹ کر چنٹ ڈال کر جوڑ دیں۔ فراک کا گلا
قمیص کے گلے کی طرح بنائیں پچھلے حصے کا باڈی اور گھیر
علیحدہ تیار ہوگا سامنے کا گھیر اور باڈی جوڑ کر ایک ساتھ بٹن
کی پٹی لگا دیں آستینیں کاٹ کر کف وغیرہ لگا کر بازوؤں سے جوڑ لیں۔

(۲۰)

یہ قمیص آپ بوسکی کی سئیں پہلے سامنے کا حصہ تراشیں
پہلے دو بڑی کلیاں کاٹ لیں پھر بیچ کا حصہ جو کہ نیچے سے
لے کر اوپر تک ہوگا کاٹ لیں۔ گلا پانچ کونے کا کاٹیں اب لال
اور سفید رنگ لہریا دار کپڑے کی پٹی کاٹ کر گلے میں صفائی سے
ٹانک دیں اسی طرح نیچے دونوں کلیوں کو جوڑتے وقت کپڑے کے
بیچ میں پائپنگ رکھ کر سئیں آستینیں کاٹ کر لہریا دار کپڑے کے
کف لگا دیں پچھلا حصہ ایک ہی کپڑے سے تراش کر بنائیں بٹن بائیں
کندھے پر رہیں گے یہ قمیص

زلیخا بیگم

مشین ایمبرائڈری

مشق نمبر ۱۲

دائرہ نما ٹانکے Granite Stitch - (Round stitch)

اوپر سے ٹلنے اوسط سے نیچے کا کسی قدر تنگ

مشق ۱۲

۵۹۹

۷۰۰

۴۶۹

اس گل لالہ کے نقشہ کو نمونہ کے لیئے پر ٹریس کرلیں اور حلقہ میں تان لیں اب پورے پھول کی لکیروں پر اکہرا بخیہ بھرلیں۔ پھر پھول کی ہر ایک پتی میں مشین کے بخیہ نما سادے ٹانکوں کو اس طرح بھریں کہ دائرے کی صورت میں ٹانکے آئیں یعنی حلقہ کو دونوں ہاتھوں سے اس طرح گول گول گھمائی جائیں کہ ٹانکے دائرے میں آتے جائیں۔ ان ٹانکوں کا نقشہ یہ ہوگا oooooooooooooo اسی طرح ایک دوسرے پر دائرہ نما ٹانکوں کی قطار بھرتی چلی جائیں۔

دائرہ نما ٹانکے

اسی ترکیب پر پھول کی ہر ایک پتی تیار کریں۔ مگر تین شیڈ میں تیار کرنا چاہئے۔ اور تین حصّوں کو اس طرح تقسیم کریں کہ درمیان میں سیدھی لکیر کی بجائے لہرئے نظر آئیں اور اسی جگہ پر دونوں رنگوں کو اس طرح ملا دیں کہ علیحدہ علیحدہ نظر آنے کی بجائے ایک جان سے معلوم ہوں۔ شیڈیڈ رنگ بھرنے میں اہمیت اسی کو حاصل ہے کہ رنگ اسی طرح ملا دئے جائیں کہ قطار ٹوٹی ہوئی نظر نہ آئے۔ بلکہ اس صفائی سے ملا دئے گئے ہوں کہ نفاست اور خوبصورتی نمایاں ہو۔

چونکہ نمونہ کا پھول لالہ کا ہے لہذا اسے سرخ شیڈ سے تیار کریں۔ اوّل پتی کے اوپر کا حصّہ ۴۶۹ سے بھریں۔ لہردار لکیر کے حصّہ میں ایک بخیہ لگادیں تاکہ حد بندی ہوجائے۔ اس کے بعد پتّی کا درمیانی حصّہ اسی ترکیب پر ۰۰ نمبر کی ریل سے تیار کریں اور اخیر میں ۵۹۹ بنائیں۔ اسی ترکیب پر پھول کی سب پتّی بھرلیں۔ مگر درمیانی پتّی بھرنے سے پیشتر پھول کا زیرہ ۴۶۲ رنگ کی دھانی ریل سے تیار کریں اور ڈنٹھل بھی اسی رنگ سے بھریں مگر ڈنٹھل میں بخیہ لگانے کے بعد کورڈینگ کرلیں۔

دائرہ نما ٹانکے ایک دوسرے پر چڑھا کر لگائے جاتے ہیں یعنی ایک ٹانکوں پر دوسرے ٹانکے آنے سے بدنما نہیں معلوم ہوتے نیز دائرے بھی بالکل چھوٹے چھوٹے ہونے چاہئیں کہ ٹانکے قریب قریب آئیں۔ اگر دائرے بڑے ہوں نگے تو ٹانکے بہت فاصلہ پر رہیں گے۔ اس طرح تہہ خالی سی نظر آئے گی۔ اور کام میں خوبصورتی نہیں رہیگی۔ لہذا جتنا ہوسکے ٹانکے قریب قریب لئے جائیں ٹانکوں کو قریب لینے کے لئے دائرے چھوٹے لئے جائیں اور یہ اپنے ہاتھوں کی حرکت پر منحصر ہے۔ آپ جس قدر حلقہ کو جلد جلد اور قریب قریب گھمائی جائینگی اسی قدر ٹانکے قریب قریب آئیں گے۔

مشق نمبر ۱۳

ساد ا بخیہ Runing stitch

اوپر کا ٹانکہ اوسط - نیچے کا کسی قدر تنگ

رنگ اسٹیچ یعنی سادہ بخیہ مشین ایمبرائڈری کی بنیاد ہے۔ چنانچہ ہر نقشہ کی ابتدا اسی ٹانکوں سے ہوتی ہے نیز یہ ٹانکے سب ٹانکوں سے نہایت آسان بھی ہیں۔ مگر پورے نقشہ کو ایک ہی قسم کے ٹانکوں سے پُر کرنا احتیاط طلب ضرور ہے۔ سادے بخیہ کو ایک ہی قطار میں ہموار سطح پر بھرنا چاہیئے۔ دائرہ نما ٹانکے جس طرح ایک دوسرے پر بھرے جاتے ہیں اگر سادے ٹانکے اس طرح بھرے جائیں تو بیحد بھدّے معلوم ہوں گے۔ اور کام میں صفائی بھی نظر نہ آئیگی۔ لہذا قریب قریب مگر ہموار سطح پر بھریں پتے بھی شیڈ بڈ بھرے جاتے ہیں۔ اگر چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوں تو شیڈ یڈ ریل سے اچھی طرح بھری جاتی ہیں۔ مگر بڑے پتوں میں چونکہ اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ہر شیڈ اسی کی جگہ پر آئے لہذا تین شیڈ کی مختلف ریلیں اور اس کے خاص طریقہ پر حسب ذیل ہدایت پر شیڈ دیکر پتہ تیار کریں۔

نقشہ ملاحظہ ہو۔ ایک پتہ میں تین شیڈ دئے گئے ہیں۔ مگر پتہ کے نصف حصہ میں ایک طرف تین شیڈ ہیں۔ اور دوسری طرف بھی تین شیڈ ہیں۔ مگر اس طریقہ پر کہ ایک حصہ میں جو پہلے شیڈ ہیں وہ دوسرے حصہ میں اس کے مخالف شیڈ دئے گئے ہیں۔

مشین میں ۴۶۲ نمبر کی ریل پر دکر نچلے حصہ سے شروع کریں جہاں تیر کا نشان بنایا گیا ہے۔ پتہ کی لہردار حاشیہ کی لکیر پر ایک بخیہ لگاتی چلی جائیں اور پتہ کے نصف حصہ میں جہاں الف کا نشان ہے وہاں سے پھر تیر کے نشان پر آجائیں۔ اب ایک اندازہ لگالیں کہ پتہ کا نصف حصہ تین حصوں میں تقسیم ہو سکے اس حساب سے ایک حصہ میں ۴۶۲ نمبر کی قطار بھرلیں مگر ساتھ ساتھ دوسرے نصف حصہ کا درمیانی حصہ بھی ۴۶۲ سے بھرتی چلی جائیں۔ یعنی جو قطار لہردار حصہ سے شروع کی جائیگی وہ درمیانی حصہ میں ختم ہوگی۔ جب ایک حصہ ۴۶۲ نمبر کی ریل سے پُر ہوجائے تو پھر ۴۶۳ نمبر کی ریل پر دکر ب کے حصہ کو بھرلیں اور اخیر میں ۱۰۹۰ نمبر کی ریل پر دکر پتہ ختم کردیں۔ ہم نے ہلکے رنگ سے پتہ بھرنا شروع کئے تھے یعنی الف کا مقام ہلکے رنگ کے شیڈ کا ہے۔ اب دیکھئے کہ ہلکا رنگ ایک طرف تو پتہ کے حاشیہ پر دیا گیا ہے مگر دوسری طرف درمیان میں ہلکا رنگ دیا گیا ہے۔ اب اس کے پہلو میں ب کے مقام ۴۶۳ کے شیڈ سے بھرا گیا ہے۔ اور ج کے مقام میں گہرا رنگ دیا گیا ہے۔ یہاں گہرا رنگ ایک حصہ میں درمیان میں ہے مگر دوسرے حصہ میں حاشیہ پر دیا گیا ہے۔ چنانچہ شیڈڈ پتے بنانے کا یہی طریقہ ہے۔ اگر آپ شیڈ یڈ ریل سے پتہ بنانا چاہتی ہیں تو اسی ترکیب پر بنایئے تاکہ ہر رنگ اسی کے مقام پر آسکے۔

اب نمونہ کا جو پانچ پتی کا ایک بڑا پتہ ہے اس کی ہر پتی کو دو حصوں میں تقسیم کرکے تین شیڈ دیجئے سادے بخیہ کی ہر قطار کو ہموار اور قریب قریب بھرلیں۔ جس سے نہ جگہ خالی رہنے پائے اور نہ ایک قطار پر دوسری قطار چڑھ جائے۔ لہذا اس احتیاط اور ہدایت کو مدِ نظر رکھکر رنگ اسٹیچ کے کام کی مشق کیجئے۔

جب سبز رنگ کے تین شیڈ میں پتہ تیار ہو جائے تو ۵۹۹ رنگ کی اناری ریل سے پتہ کی درمیانی شاخیں ہوبہو ابھرا بخیہ بھر کر تیار کریں۔ اور ڈنٹھل کو نسواری رنگ کے تین شیڈ سے رننگ اسٹیچ سے اسی ترکیب پر تیار کریں۔ جس ترکیب پر پتہ تیار کیا گیا ہے۔ ڈنٹھل میں تقریباً ہر شیڈ کی چار چار قطار بھری جائیں گی۔ نسواری رنگ کے نمبر یہ ہیں۔ ۴۷۸ گہرا ۴۷۷ درمیانی ۴۷۶ ہلکا۔

ڈنٹھل بنانے کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ ۵۹۹ اناری رنگ اور ۶۹۰ گہرے سبز رنگ کے تاگے کو ایک ساتھ سوئی میں پرو کر ڈنٹھل پر بخیہ کی قطار بھر لیں۔ میناکاری کے کام کی طرح اس قسم کا کام معلوم ہوتا ہے اور خوشنما نظر آتا ہے۔

مشق نمبر ۱۴

لمبے ٹانکے Long stitch

اوپر کے ٹانکے اوسط۔ نیچے کے کسی قدر تنگ

مشین ایمبرائڈری میں شروع شروع میں لمبے ٹانکے کچھ دشوار لگنا ضرور معلوم ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہر ٹانکے پر حلقہ کو ایک ہی وزن پر آگے پیچھے ہٹانا پڑتا ہے۔ اگرچہ ابتدا میں ہموار وزن پر قابو پانا دشوار ہے مگر جب تھوڑی بہت مشق ہو جائے گی تو حلقہ اور ہاتھ خود بخود واجبی موزوں حرکت پر آگے پیچھے ہوتا رہے گا۔

نقشہ کو ٹریس کرنے کے بعد حلقہ پر تان لیں اور پھول کی ہر لکیر پر ابھرا بخیہ بھر لیں۔ پھر پھول کی ہر پتی کو لمبے ٹانکوں سے اس طرح بھریں کہ ان ٹانکوں کی درازی ۱/۵ حصہ ہو۔ نیز تمام ٹانکے ایک دوسرے کے بالکل قریب ہیں اور ایک ٹانکا کچھ دراز ہو تو دوسرا اس ٹانکے سے کچھ چھوٹا ہونا چاہیئے۔ نقشہ میں دیکھئے تو آپ کو بخوبی معلوم ہو جائیگا کہ کس طرح چھوٹے بڑے ٹانکے لئے گئے ہیں۔ لمبے ٹانکوں کی ایمبروڈری ہمیشہ شیڈ دار رنگوں ہی میں بھلی معلوم ہوتی ہے۔ کم سے کم تین رنگ کے شیڈ ہوتے ہیں۔ لیکن اگر بڑے بڑے پھول ہوں تو پھر پانچ یا سات رنگ کے شیڈ میں بھی بھرے جا سکتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے پھولوں کے لئے شیڈ دار ریل لیجئے۔ اگر بہت سارے پھولوں کا گلدستہ ہو اور آپ مختلف رنگوں کا گلدستہ بنانا چاہتی ہیں تو پھر ہر ایک پھول میں ایک ایک رنگ ہی لیجئے مگر تمام پھولوں کے لئے ایسے رنگ منتخب کیجئے جو ایک دوسرے میں کھپ سکیں اور میل رکھتے ہوں ورنہ جاذبیت نہ رہے گی۔ چونکہ ٹانکوں کے صحیح رنگ ہی دستکاری میں جان پیدا کر دیتے ہیں۔ لہذا صحیح رنگ لینے میں کبھی غفلت نہ کرنی چاہیئے۔ اور ہر پھول کو اس کے اصلی رنگ میں ہی واضح کیجئے۔ مثلاً اگر پتوں کو زرد رنگ سے اور پھولوں کو سبز رنگ سے بھرا جائیگا تو یہ ہرگز دیکھنے میں خوبصورت نظر نہ آئیں گے۔ لہذا جو چیز اپنے اصلی رنگ میں نمایاں کی جائیگی او خوشنما اور دیدہ زیب معلوم ہوگی

نقشہ کے پھول پر ابھرا بخیہ بھر کر پھول کی پتیاں بھرنی شروع کریں۔ پتی کے بالائی حصہ میں اول ایک قطار ۵۶۲ رنگ کی آسمانی ریل سے بھر لیں۔ پھر دوسری قطار بھی اسی رنگ سے بھر لیں۔ کیونکہ ایک پتی میں ایک ایک رنگ کی دو دو قطار آسانی سے بھری جا سکتی ہیں۔ لہذا اس پھول میں تین رنگ کافی ہوں گے۔ چنانچہ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ اور ۵۶۵ کے تین شیڈ سے پھول کی ہر پتی کو مکمل کیجئے۔ جب پھول کے بالائی حصہ میں پہلی قطار چھوٹے بڑے ٹانکوں کی بھری جائے تو پھر دوسری قطار کو اس طرح بھریں کہ پہلی قطار میں دوسری قطار کے ٹانکے اس طرح گھل مل جائیں کہ شکستہ معلوم نہ ہوں۔ اس قسم کے ٹانکوں میں خوبی اور صفائی کا دارومدار اسی بات پر ہے کہ ہر قطار کے ٹانکے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے نہ ہوں مگر اس طرح پیوستہ رہے کہ خالی جگہ نظر نہ آئے۔ چھوٹے بڑے ٹانکے اسی مقصد کے لئے ہوتے ہیں کہ دوسری قطار ان ٹانکوں میں پیوستہ ہو جائے۔

پھول کے بالائی کشادہ حصہ میں ٹانکے برابر آمنے سامنے لئے جاتے ہیں۔ مگر نچلی طرف جہاں پھول کی پتی ختم ہوتی ہے اسی تنگ جگہ میں اوپر کے ٹانکے تو حسب بالا ترکیب پر پھیلے ہوئے حصہ میں لئے جائیں گے مگر نچلی طرف کے ٹانکے ایک دوسرے پر چڑھا کر بھرے جاتے ہیں۔ اگر چہ کشادہ حصہ میں ایک

دوسرے پر چڑھے ہوئے ٹانکے بدنما سے معلوم ہوتے ہیں مگر اس تنگ حصہ میں جہاں پھول کا آخری حصہ ختم ہوتا ہے ایسی جگہ میں اس قسم کے ٹانکے بدنما معلوم معلوم ہونے کے بجائے خوشنمائی پیدا کر دیتے ہیں۔

پھول کی ہر پتی کو اس ترکیب پر تیار کر لینے کے بعد درمیانی حصہ کے دائرے میں ہموار ٹانکے ۴۴۴ رنگ کی زرد ریل سے بھر لیں۔ اس دائرے میں شروع کے چند اور اخیر کے چند ٹانکے چھوٹے بھریں تاکہ دائرہ کی گولائی قایم رہے۔ اگر اس درمیانی حصہ کو ابھرا ہوا نمایاں کرنا ہو تو ایک قطار کھڑے ٹانکوں کی بھر کر اس پر دوسری قطار آڑے ٹانکوں کی بھر لیں۔ مثلاً اگر آپ نے دائرے میں اس طرح کے ٹانکے بھرے ہیں ≡ تو دوسری قطار ان ٹانکوں کے اوپر اس طرح بھر لیں ||||||| تو یہ حصہ ابھرا ہوا نظر آئیگا۔

Pancy

شوپنگ بیگ کیلئے پینزی کا گلدستہ

نقشہ نمبر ۱

یہ نقشہ شوپنگ بیگ کے لئے موزوں ہوگا جس رنگ کی بیگ بنانا ہو اس رنگ کی بنا سکتے ہیں مگر چونکہ اس میں جامنی اور زرد رنگ پھولوں میں دئے گئے ہیں لہذا اسی رنگ کا اگر کپڑا ہوگا تو پھول کا نقشہ زیادہ عمدہ معلوم ہوگا۔ اس لئے ایک کے لئے اس رنگ کا اگر کپڑا منتخب کیجئے جس پر یہ رنگ نکھر سکیں۔ ہلکا آسمانی۔ دھانی۔ گلابی۔ بادامی اور سیاہ وغیرہ رنگ کے کپڑے پر پینزی کے پھول خوب عمدہ معلوم ہوتے ہیں۔

ریشمی کپڑے کی بیگ بنانا ہو یا سوتی جس قسم کی بنانا ہو بنائی جا سکتی ہے مگر بیگ کے لئے موٹے قسم کا کپڑا اچھے گا مثلاً پوپلین سلک وغیرہ پر کام عمدہ ہوتا ہے۔ گلدستہ کے نقشہ کو کپڑے پر ٹریس کریں۔ پھر تھوڑا تھوڑا حصہ حلقہ پر تان تان کر حسب ذیل ہدایت کے مطابق گلدستہ تیار کر لیں۔ پھول اور کلیوں کو لونگ اسٹیچ یعنی لمبے ٹانکوں سے تیار کریں۔ اور کلیوں کی پتیوں کو کورڈنگ کی طور پر بھر لیں۔ باقی شاخیں اور پتے تمام رننگ اسٹیچ یعنی سادے بخیہ سے تیار ہونگی۔

درمیانی بڑے پھول کی بالائی تین پتیوں کے ساتھ میں اوّل سفید رنگ کی ریل سے دو دو قطار لمبے ٹانکوں کی بھر لیں۔ اس کے بعد ۲۴۴ نمبر کی زرد ریل سے تین تین قطار بھریں اور اخیر میں ۴۴۳ رنگ کے درمیانی رنگ سے پھول کی پتی کو مکمل کر لیں۔ اب شاخ کی جانب کی دو پتیوں میں حاشیہ کی طرف جامنی ہلکا رنگ ۱۴۱۳ کا بھر لیں اور پھر ۱۴۱۵ بھر کر پتی مکمل کر لیں۔

ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ پھولوں میں ہمیشہ گہرا رنگ اخیر میں دیا جاتا ہے۔ اور بہت کم مقدار میں گہرا رنگ استعمال کیا جاتا ہے یعنی بہ نسبت ہلکے رنگوں کے گہرا رنگ پتہ کے آخری حصہ میں بہت کم حصہ میں بھرا جاتا ہے۔ پھول کے درمیانی مخروطی نقشہ میں ۴۰۹ نمبر کی سبز ریل سے ابھری ہوئی کورڈینگ کی طرح دوہرے ٹانکے بھریں تاکہ یہ حصہ ابھرا ہوا نظر آئے۔ اور اس کے اطراف میں جو بادام سا نقشہ بنایا گیا ہے۔ اسے سیاہ رنگ کے تاگے سے کورڈینگ کے ٹانکوں میں بھر لیں۔ اور تیار شدہ زرد پتیوں پر قریب قریب سیاہ رنگ کے تاگے سے اکہرے بخیہ کی قطاریں بھر لیں۔ مگر جامنی پتیوں پر اس قسم کی قطاروں کی ضرورت نہیں ہے لہذا اسے یونہی چھوڑ دیں۔ مگر ایک قطار اوٹ لائن کے طور پر پورے پھول پر اس طرح بھر لیں کہ پانچوں پتیاں اپنے رنگ میں علیحدہ علیحدہ ہی نظر آئے۔ مثلاً نقشہ میں جو پتیوں کی واضح لکیریں نظر آرہی ہیں وہ لکیریں پھول تیار ہونے کے بعد سیاہ تاگے سے واضح کی جائیں گی۔

اب پینزی (P.A.S.Y) کے دو دو سرے پھولوں میں درمیانی پتوں میں بڑے پھول سے مخالف زرد کے بجائے جامنی رنگ بھریں اور نچلی دو دو پتیوں میں جامنی کے بجائے زرد رنگ بھر لیں۔ اور درمیانی حلقہ میں سبز رنگ کی گتھی بھر کر سیاہ رنگ کی چند شاخیں پھول پر اکہرے قطار میں بھر لیں۔

گلدستہ میں کل پانچ کلیاں ہیں اور ہر کلی کے دو دو حصے ہیں۔ پھول کی طرح یہ بھی دو رنگ میں بھری جائیگی لہذا نصف حصہ میں ۴۴۲ - ۴۴۳

شوپنگ بیگ کا گلدستہ Sheded Embroidery

اور ۵۵۴ رنگ بھریں مگر آخری رنگ جو گہرا ہے وہ کلی کے آخری حصہ میں بھرا جائیگا۔ لہٰذا اس رنگ کی صرف ایک ہی قطار بھریں۔ اور دوسرے نصف حصہ میں ۲۱۴ اور ۱۵ کے صرف دو ہی شیڈ دیں۔ کلیوں میں بھی تمام لمبے ٹانکے ہی بھرے جائیں گے۔ کلی کے پاس جو چھوٹی چھوٹی پتیاں اور غلاف ہیں اسے ۸۰۰ کی شیڈیڈ ریل سے کورڈینگ کی طرح ابھرے ٹانکوں میں بھریں۔ مگر اس مقام پر پھول اور کلیوں کی طرح اوپر نیچے ٹانکے نہ لیں بلکہ آمنے سامنے نقشہ کو دیکھ کر بھریں۔ نقشہ یہ ہے

اب تمام چھوٹے بڑے پتے رننگ اسٹچ میں بھر لیں۔ مگر اس طریق پر جو سادے بخیہ میں بنائے گئے ہیں۔ اگر شیڈیڈ ریل سے بھرنا ہو تو رنگ کے تبدیل ہونے کے ساتھ مقام بھی تبدیل کر لینا چاہیئے ورنہ ۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴ اور ۶۶۰ سے حسب طریق سادہ بخیہ کے بھریں۔ اب گلدستہ کی ڈنٹھل اور پھولوں کی شاخوں وغیرہ میں ۵۹۹ اناری اور ۶۶۰ سبز گہرے تاگے ایک ساتھ سوئی میں پرو کر پہلی شاخ پر دوسری قطار بھریں اور ڈنٹھل کے مقام کو بخیہ کے ٹانکوں سے پُر کیجئے۔ نوٹ:۔ اگر ننھے پتے شیڈیڈ ریل ۸۰۰ سے بھرے جائیں اور بڑے پتوں کے سامنے ۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴ اور ۶۶۰ کے شیڈ استعمال کئے جائیں تو کام زیادہ عمدہ معلوم ہوگا۔ (باقی آئندہ)

مریم صدیقی

زنانہ قمیص۔ اپنی سائز کی قمیص نمونہ شکل بنا کر نک پر سماکنگ اسٹیچ سے کام بنائیں (جس طرح سوٹ اور کوٹ بنایا گیا ہے) کپڑا آرگنڈی ہو۔ گلا قمیص تیار کرنے کی ترکیب۔ گلا گول بنائیں (A) نمبر ٹکڑے دونوں جانب الگ الگ لگائیں۔ گول گلے پر (6) کی طرح سوئی دھاگہ سے باریک پیچی سے کام کریں۔ اب ان ٹانکوں کو کھینچ کر چنٹ دار بنائیں 5 یا 7 دائیں رکھنی ہونگی۔ درمیان پر ایں ½ انچ چھوڑ کر دوسری رائیں بنائیں۔ ہاں تو اس پیچی کے اوپر نمبر 2 بیتی اسم اسٹیچ کریں۔ ایک دائیں۔ گلابی۔ دوسری نیلی۔ تیسری فیروزی اس طرح یہ تینوں رنگ باری باری لگائیں۔ جب سماکنگ اسٹیچ سے کام ختم کر چکیں تب کندھے پر دو ٹکڑے A جگہ رکھکر مشین کریں۔ گلے پر باریک مغزی لگائیں۔ بہت عمدہ بن جائے گا۔

اس فراک کے لئے بھی شکل غور سے دیکھ کر کاٹئے کمر میں نمبر (A) ٹانکہ جو تیار شدہ کوٹ پر کیا گیا ہے اس سے یہ کام مکس کریں۔ فراک مشین کرنے کے بعد کوئی اچھا سا ڈیزائن کرکے گھیر اور باڈی پر جدید کڑھت سے کاڑھیں۔
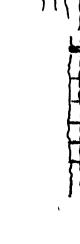
زہرا غلام محمد

زود ختم ٹانکے کا کام

پھول نما ٹیبل چٹائی

یہ سٹ 3 MATS سائز کا بنے گا۔
بڑا سائز ۱۰ - نمبر ۲، سائز ۱۲ نمبر (۳)، ۶
سائز (مکمل نمونہ جس میں ٹانکے اور بنانے کا طریقہ
صاف عیاں ہے) کپڑا لٹھا یا پلین لے کر
کڑھت تیار کریں۔ دھاگہ کاٹن رِیل کام میں
لائیں۔ جو بیحد خوبصورت ہے چند گھنٹوں کی
محنت سے پورا سیٹ مکمل ہوجائیگا۔ نیز یہی
ٹانکہ کٹ ورک میں استعمال ہوتا ہے۔

مہرالنساء

کاج ٹانکہ سے کام کرنے کا طریقہ
ملاحظہ ہو
ٹانکہ لیان (ریں سوتی دھاگہ
غور سے دیکھئے) اتنا ہی بڑا بنا لیں
جتنا دکھایا گیا ہے۔

ذود خلتہ ٹانکے

مہر النسا

میز پوش کا کونہ
پھول آسمانی شوخ۔
ڈالی۔ پتیاں۔ گہرا سبز
(یعنی ہلکی سیاہی دار سبز دھاگہ)
یہ کونہ تکیہ کے غلاف اور میز پوش وغیرہ کے لئے موزوں ہوگا۔
سلائی کی مشین سے اگر بنایا جائے تو اور زیادہ خوبصورت معلوم
ہوگا۔ ایسی صورت میں کلر تو ذیل ہی کا ہوگا۔ لیکن زیرہ سرخ و زرد
ملا کر بنائیں۔
خدیجہ خاتون۔ جونپوری
جدید کڑھت میں نازک بیل
طریقہ تیاری نقشہ سے بخوبی عیاں ہے
شیریں بانو بنت حسین بھائی۔ حیدرآباد دکن

دل فریب کڑھت
ہدایت دیکھئے صفحہ ۱۳ پر
تکیہ غلاف
میز پوش
ٹی کوزی

ہدایت۔ پھول۔ لیزی ڈیزی اسٹیچ سے بھریں درمیان میں کچھ جگہ چھوڑ دیں جس کو بعد میں چار پانچ فرنچ ناٹس سے بھر دیں۔ نارنجی یا کوئی حسب پسند شیڈ دار رنگ۔

ڈنٹھل۔ سٹیم اسٹیچ سے بنائیں۔ رنگ ہرا استعمال کریں۔

بیج کا بڑا حصہ جتنا یہ ہے چاکلیٹ رنگ سے بنائیں۔ لکیریں سٹیم اسٹیچ سے باقی بٹن ہول اسٹیچ سے۔ زیرہ پیلے رنگ سے بنائیں۔

نوٹ:۔ رنگین کپڑے پر سب پھول کے لئے ایک ہی رنگ اچھا معلوم دیگا۔ سفید کپڑے پر مختلف رنگ بہار دیں گے۔

اختر النساء صدیقی۔ کٹنی۔ سی۔ پی

کشمیری کڑھت

سب پھول کشمیری کڑھت سے بنائیے۔ رنگ بہنیں اپنی پسند سے لگا ئیں لیکن شیڈ دار ہوں۔ بندکیاں پیلے رنگ سے بنیں گی۔ ڈنڈیاں سبز بنیں گی۔

نور الصباح بنت عبد العزیز انصاری

روئی اور مخمل پر

ترکیب:- پہلے ایک مخمل کا ٹکڑا لیجیے اور خاکہ کے مطابق کاٹ لیجیے۔ اوپر کے حصہ پر پھول اتار لیجیے اور پتی تیز سبز رنگ سے بنا لیجیے اور لیس ہلکے سبز رنگ [illegible] سے انگور کے ڈنٹھل بھی گہرے سبز رنگ سے۔ انگوروں [illegible] کاسنی رنگیے اور پھر انگوروں کی شکل کا کاٹ کر خاکے کے مطابق لگائیے اور اس کے [illegible] کے نیچے [illegible] روئی [illegible] مطابق [illegible] کے اوپر گہرے اور

ہلکے کاسنی رنگ کی تارکشی سے لائن ڈالیں اوپر سے نیچے آنے والی لائن گہرے کاسنی سے اور نیچے سے اوپر جانے والی لائن ہلکے کاسنی سے بنائیں۔
جب بن کر تیار ہو جائے تو اس کے اندر استر لگائیں اور جیبیں وغیرہ جتنی بھی لگائی جائیں جب اوپر نیچے کا حصہ جوڑیں تو بیچ میں کسی اور قسم کی مغزی لگائیے۔ اور اس رنگ کی ایک پتلی سی مغزی سی کر کپڑے کے لئے ٹانکہ لیجئے۔ اس جز کا خیال رکھئے گا اوپر نیچے کے حصے بالکل گول کٹیں گے۔
اور پھر اوپر کا چھوٹا حصہ الگ کٹ کر بنے گا۔

سیدہ کاظمی۔ نوشہرہ

شیشہ کا بکس

اشیاء:- ریشمی ربن۔ ایک انگل چوڑا فائل باندھنے کا فیتہ ایک انگل چوڑا۔ پتلے قسم کا شیشہ۔ چونکہ ربن آج کل آسانی سے نہیں ملتی۔ لہذا ربن کی جگہ پر ریشمی ململ بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ حسب نقشہ شیشوں کے ۶ ٹکڑے کٹوائیں۔

نمبر ۱ — نمبر ۲ — نمبر ۵ — نمبر ۶
نمبر ۳ — نمبر ۴

پھر نمبر ایک میں نمبر ۳، نمبر ۴ اور نمبر ۵ نمبر ۶ کو اس طرح کنارے پر سریس لگا کر چپکائیں جیسے ایک دفتی کا ڈبہ ہوتا ہے۔ پھر سب جوڑوں پر فائل کے فیتوں کو سریس لگا کر چپکا دیں۔ ایک ٹکڑا کہ نمبر ۲ جو بچا ہوا ہے اس کو اوپر کی طرف ڈھکنے کی طرح مندرجہ بالا ترکیب سے مع سریس اور فیتہ کے چپکائیں۔ پھر صندوق کے دیوار کے تینوں کھلے ہوئے کناروں پر فیتہ میں سریس لگا کر دوہرا کر چپکائیں ڈھکنے کے تینوں کھلے ہوئے کناروں پر بھی اسی طرح فیتہ چپکائیں پھر نقشے کے مطابق ربن کی بیل بنا کر تمام فیتوں پر چپکائیں۔ بیل چپکاتے وقت ڈھکنے کے کنارے پر بیچوں بیچ میں فیتہ پر قلابے کے مانند اس شکل سے U کہ یہ دونوں کنارے رکھکر اوپر سے بیل چپکا دیں۔ شیشہ کے ٹکڑوں کو بالکل برابر کا کٹا ہوا ہونا چاہئے ورنہ کنارہ وغیرہ ذرا بھی ترچھا ہو گا تو جوڑ بیٹھیں گے نہیں۔

ربن کی بیل اس طرح ڈھوپ کر بنائی جائے گی۔

تیار شدہ بیل

عاتکہ بکیں

اپنی رائے لکھئے

جوہر نسواں کے جو مضامین اور نمونے آپ کو زیادہ پسند ہوں یا جو نمونے زیادہ مفید سمجھتی ہوں اُن کے متعلق ادارہ جوہر نسواں کو لکھئے۔ اس پرچہ میں چار مضامین مسلسل ہیں۔ مشین ایمبرائڈری۔ نئے فیشن کے فراک۔ نن کرہت۔ گھر گھرہستی۔ یہ مضامین کس حد تک مفید ہیں۔ اپنی اپنی رائے سے مطلع کریں جوہر نسواں کو دو دو چار چار خریدار دے کر اپنے پرچہ کی اشاعت بڑھانا نہ صرف آپ کا فرض ہے بلکہ عمدہ عمدہ نمونے اور مضامین بھیج کر بھی آپ اپنے پرچہ کی مدد کر سکتی ہیں اور مضامین اور نمونوں کے متعلق اپنی رائے سے ہم کو مطلع کر کے بھی

ادارہ

سلمہ ستارہ نلکیوں کا کام

ٹی کوزی

بہنیں اسے سلمہ ستارہ سے بنائیں۔ کنگورہ سفید۔ نلکیوں سے بنائے۔

مس اقبال خلیل

اونی کام سلائیوں سے

اونی کنٹوپ

اون ماشی اور سفید حسب ضرورت سلائی نمبر ۸۔ ۴ عدد اول سلائی پر ۱۰۰ خانہ ڈالیں اور موتی چور بنائی شروع کر دیں یعنی پہلی سلائی ایک سیدھی ایک الٹی۔ دوسری سلائی سیدھی پر الٹی۔ الٹے پر سیدھی بالکل اسی طرح ایک بالشت بن جائیں جب مکمل ہو جائے تو بند کر دیں سب خانے اب اس کو دوہرا موڑ لیں اس طرح کہ جو خانے بند کئے ہیں وہ بچہ کے منہ کی جانب رہیں اور سی لیں۔ کنٹوپ کی طرح سے لیکن سلائی بیچ سر پر ہو۔ اب نیچے کی جانب برابر سے خانہ اٹھا کر جھالر بنائیں، اون سامنے کر کے ۲ خانے ایک ساتھ بن جائیں اسی طرح پوری لائن تمام کریں۔ دوسری سلائی بھی اون سامنے کر کے ۲ ایک ساتھ بنیں اب سفید اون لگائیے۔ ۲ سلائی سفید اون کی اسی طرح بنیں۔ ۲ سلائی ماشی اون کی بنیں۔ جب جھالر ۳ انچ ہو جائے تب خانے بند کر دیں اب جھالر بھی تیار ہے۔ کنٹوپ کے منہ پر سفید اور ماشی اون ملا کر خانوں کی فیرل بنا کر ٹانک لیں اور درمیان سر پر جو سلائی ہے اس پر سفید اور ماشی اون ملا کر پھندنے بنا کر ٹانک لیں نیچے حصہ میں جھالر کے اوپر ڈوری ڈال دیں بہت خوبصورت کنٹوپ تیار ہے۔ موسم سرما میں بچوں کے لئے نہایت آرام دہ ہے۔ رنگوں کا انتخاب پسند پر منحصر ہے۔

مسز نسیمہ ہمایوں ملیح آبادی

کروشیا کا پلیٹ پوش

کروشیا کی ماہر بہنیں نمونہ دیکھ کر آسانی سے تیار کر سکتی ہیں۔ بہت آسان اور خوبصورت ہے۔ دھاگہ باریک زیادہ بہتر ہوگا

نورجہاں خاتون بنت ڈاکٹر محمد رضا

اپلیک ورک

کُشن

ساٹن یا مخمل کا کُشن بنا کر خوبصورت رنگ کے کسی ریشمی کپڑے کا یہ چوکور پھول تراش لیں اور کُشن کے اوپر حسب نقشہ رکھکر مہین تیپچی سے ٹانک لیں جب سب پھول ٹانک لیں تو سوئی میں کلابتون پرو کر اطراف چین اسٹیچ سے کاڑھ لیں یا بٹا ہوا سنہرا کلابتون ٹانک لیں کُشن کا ایک حصہ مخمل یا کسی عمدہ کپڑے کا رکھیں اور دوسری جانب معمولی کپڑے کا استر لگائیں استر اور ابرے کے درمیان کسی عمدہ رنگ کے ریشم کی جھالر لگائیں ایک جانب سے اس غلاف کا منہ کھلا رکھیں اور روئی کے تکیہ پر چڑھا کر بند باندھ لیں۔ کُشن ڈرائنگ روم کی کرسیوں پر رکھیے۔

غدیرہ فاطمہ

گھر گھرہستی (بقایا صفحہ ۲۱)

ایک چوڑے منہ کی بوتل میں مچھلی کا یا معمولی سریش پانی میں ڈال کر بھگو دو اور رات بھر پڑا رہنے دو۔ صبح ہوتے پانی نتھار کر پھینک دو اور اس میں نصف کے قریب اسپرٹ ملاؤ۔ بوتل کو دیگچی میں رکھکر اس میں (دیگچی میں) پانی بھرو اور چولھے پر گرم کرو یہاں تک کہ سریش اسپرٹ میں گھل جائے پھر اس میں تھوڑی سی وائٹک (کہربائی کا باریک سفوف) ملا کر مرکب کو گھولو اور بوتل کو دیگچی میں سے نکال لو اور ٹھنڈا نیم گرم حالت میں حسب معمول استعمال کرو۔ یہ مرکب بوتل میں مضبوط شیشہ یا دھات کا ڈاٹ لگا کر ٹھنڈی جگہ عرصہ تک رکھا جا سکتا ہے اگر گاڑھا ہو جائے تو بوتل کو گرم پانی میں رکھ کر پگھلا لو۔

(باقی آئندہ)

سیّد رضا احمد جعفری

کراس اسٹیچ ورک

خوشنا مرکز
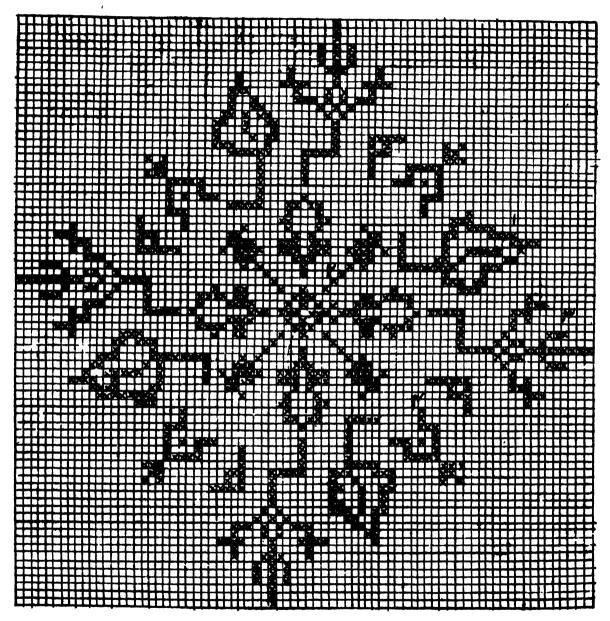
یہ خاکہ میز پوش کے وسط میں بنا دیں۔ بہت خوبصورت معلوم ہوگا اور حسب ذیل رنگوں کا ڈی ایم سی کا تاگہ استعمال کریں۔

(۱) پتیاں سبز (۲) پھول گلابی (۳) نیلا (۴) زرد

معینہ بیگم صدیقی۔ بہاولپور

گھر گرہستی

گھر کا چھوٹا بڑا ہر کام آپ کو خود جاننا چاہیے

جس طرح گھر والی کو سوزن کاری، طباخی اور گھر کی آرائش و تزئین کے فنون پر اچھی طرح مہارت ہونی چاہیے اسی طرح گھر کے مرد کو بھی بعض دستکاریوں مثلاً نجاری، لوہے کے فٹنگ کا وغیرہ جیسے روزمرہ کی ضروریات کے میکنکل کاموں میں تھوڑی بہت دلچسپی اور مشق ہونی چاہیے کیونکہ گھر گرہستی میں آئے دن مرمت و اصلاح کی ضرورت پڑا کرتی ہے جس کے لئے بازار سے کاریگروں کو بلوانا پڑتا ہے۔ کاریگروں اور دستکاروں کے دماغ بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اوّل تو یہ لوگ اپنی دکانیں چھوڑ کر آتے نہیں۔ اگر منت سماجت سے آتے اور کام کرتے ہیں تو گراں اجرت لیں گے۔ یا ان کی دکان پر کام بھیجا جائے تو ڈال رکھتے ہیں اور مہینوں میں تیار کر کے دیتے ہیں۔ یورپ کے ممالک میں کوئی کسی کا محتاج نہیں ہوتا ہے۔ وہاں ہر شخص کو مختلف دستکاریوں میں تجربہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ یہ تجربہ دستکاریوں پر کتابیں پڑھ کر اور شوقیہ مشق کر کے حاصل کرتے ہیں۔ ولایت کے باشندے ہر علم و فن پر کتابیں دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ ان میں ہماری طرح احمقانہ خیالات نہیں ہوتے کہ جو کام ہمیں کرنا نہیں یعنی جس سے معاش حاصل کرنا مقصود نہیں اس فن پر کتابیں کیوں دیکھی جائیں اور اس میں ہم کیوں فضول محنت کریں۔ یہی وجہ ہے کہ یورپین ممالک میں پرائیویٹ مطالعہ کے لئے صنعت و حرفت اور سائنس پر کثرت سے کتابیں شائع ہوتی ہیں اور لوگ ان کو اس خیال سے خریدتے ہیں کہ ممکن ہے کہ ان کے پڑھنے سے کوئی نئی بات معلوم ہو جائے جس سے ہمارے موجودہ پیشہ میں ترقی یا گھر میں اس پر عمل کرنے یا آزمانے سے روپیہ اور وقت کی کفایت ہو۔ چنانچہ جرمنی، انگلستان اور امریکہ کے بچے بہت سے غیر دستکاری علمی اور ذہنی رجحان کے ہوتے ہیں۔ وہاں ہر شخص اپنے ہاتھوں سے ہر قسم کا کام کرنے کو تھوڑی بہت فضیلت سمجھتا ہے۔ وہ لوگ ہمارے ملک کے لوگوں کی طرح چھوٹے اور حقیر کام کو اپنے ہاتھ سے کرنے میں عار بھی نہیں سمجھتے۔ دوستوں سے فخریہ کہتے ہیں فلاں چیز ہم نے اپنے ہاتھ سے بنائی جو بازار سے انسے بھی کم قیمت میں تیار ہو گئی ہے یا گھر کی فلاں اشیا کو ہم نے ایسی مرمت کی کہ اب وہ بالکل نئی معلوم ہوتی ہیں۔

شائقین دستکاری کی رہنمائی کے لئے گھر کے ضروری سامان کی مرمت و اصلاح پر عملی مشورے اور مفید نکات لکھے جاتے ہیں جن پر عمل کرنے سے صاحب خانہ اور گھر والی بہت سی پریشانیوں سے نجات حاصل اور خانہ داری کی مرمت و اصلاح کے سالانہ اخراجات میں کافی بچت کر سکتی ہے۔

بیٹری سے چلنے والی گھنٹیاں

دروازے یا کسی اور مقام کی گھنٹی جس کا تعلق تر بیٹری (اکیومولیٹر) سے ہو، نہ بجے تو بیٹری کا معائنہ کرنا چاہیے۔ یہ بیٹری شیشے کے مرتبانوں کا مجموعہ ہوتی ہے جو ایک صندوقچہ یا کیسے میں چھپے رہتے ہیں۔ ان کو کیسے میں احتیاط سے علیحدہ کر کے بخوبی صاف کرو پھر ان میں سال امونیا کا محلول (جس کے بنانے کا طریقہ نیچے دیکھو) جو خشک ہو جاتا ہے بھر دو۔ سرے (ٹرمینل) اور دیگر دھاتی حصے بھی صاف کرو۔ اگر کوئی چھڑ (راڈ) یا تار ٹوٹ گیا ہو تو دوسرا لگا دو۔ اب گھنٹی پہلے کی طرح صاف طور سے بجنے لگے گی۔

سال امونیا کا محلول بنانے کے لئے آدھ سیر سال امونیا کیمسٹ یا روغن فروش سے خریدو۔ اور ڈیڑھ سیر گرم پانی میں حل کرو۔ جب محلول ٹھنڈا ہو جائے تو بیٹری کے مرتبانوں میں ڈالو۔ مرتبان ۳/۴ ہموار سطح تک بھرنے چاہئیں۔ جب پانی خشک ہو جایا کرے تو کشید کیا ہوا (مقطر) پانی مرتبانوں میں ڈال دیا کریں۔

کرسیوں کی مرمت

جب کرسیوں کی پٹڑی (رِیل) اور پایوں الگ ہو جائیں تو سب سے آسان اور فوری عمل میں آنے والی ترکیب ان کو جوڑنے کی یہ ہے کہ گرم سریش لگا کر اور جوڑ تسمہ سے باندھ کر ایک دو گھنٹے کے لئے چھوڑ دیں یا جوڑوں کو شکنجہ یا پانے سے اچھی طرح دبا دیں۔

کرسی کا ٹوٹا ہوا پاؤں دوسرے طریقہ سے بھی نسبتاً زیادہ مضبوط
جوڑا جاسکتا ہے۔ اگر پاؤں کی لکڑی ترچھی Diagonally
ٹوٹی ہوئی ہے جیسے سامنے دی ہوئی شکل سے ظاہر ہے تو دونوں ٹوٹے
ہوئے حصوں کو باہم ملائیے اور ایک باریک
نوک کے برمے سے چار اس طرح سوراخ
کرو کہ برمے کی نوک دوسرے زیریں حصے
تک پہنچ جائے۔ اب ان میں پیچ (اسکریو) داخل کرکے پیچ کش سے کسو اور
پھر نکال لو۔ ٹوٹے ہوئے حصوں پر گرم سریش لگاؤ اور دونوں کو باہم ملا کر
پھر سوراخوں میں پیچ داخل کرکے مستقل طور سے کس دو۔ کوئی وجہ نہیں اس
طریقہ سے مرمت کیا ہوا کرسی کا پاؤں پہلے کی طرح مضبوط نہ ہو۔
اگر کسی کی سیٹ علیحدہ ہوتی جارہی ہے تو جوڑوں پر سریش لگاؤ اور
چاروں کونوں پر نیچے کی جانب لوہے کے چار ٹکڑے L شکل کے مہیا
کرکے یا لوہے پتر سے کاٹ کر پیچوں سے جوڑ دو۔ اس مقصد کے لئے چھوٹے
اور ٹونٹی دار پیچ استعمال کئے جائیں۔ آرام کرسی کی گدی دار سیٹ اس وقت
تکلیف دینے لگتی ہے جب وہ ڈھیلی پڑجاتی ہے۔ کرسی کو الٹی کردو اور
منڈھی ہوئی کینوس کو کھینچو یہاں تک کہ کراس وے بنگ ظاہر ہونے لگے
اگر اس میں پیچ دار اسپرنگ ہیں تو ان کو باندھ کر ہموار کردو۔ اب ویبنگ
کے سب ٹکڑے الگ الگ کرو اور کھینچو اور سب کو کھینچ کر کیلوں سے مضبوط

یہ شکلیں ظاہر کرتی ہیں کہ کرسی کے فریم میں ویب کا ٹکڑا
کس طرح کیلوں سے جڑا جائے

جڑ دو جیسا کہ مندرجہ بالا شکل (۱) سے ظاہر ہے ویبنگ ایک طرف سے
دوہری کرلینی چاہیئے جیسا کہ شکل (۲) سے واضح ہے۔ اسپرنگوں کو کھول دو۔
کینوس کو پھر سے تان کر اتنا کہ وہ کرسی کی سیٹ ابھر جائیگی۔ جب پوری کرسی کی طرح آرام ملیگا

چینی و شیشے کے برتنوں کی مرمت

۱۔ چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن جوڑنے کی ایک ترکیب یہ ہے کہ تھوڑے
سے سریش میں (آئزن گلاس) ایسیٹک ایسڈ کے چند قطرے ملاؤ اور ٹوٹے
ہوئے دونوں طرف کے حصوں کے کناروں پر لیس کو ٹکڑوں کو باہم ملا دو اور
ایک تسمہ سے باندھ دو۔ نیز جڑے ہوئے کناروں پر کاغذ کی پٹیاں گوند سے
چپکا دو جب یہ مسالہ خشک ہوجائے جو کئی دن میں ہوگا تو تسمہ کو کھول ڈالو
اور کاغذ کی پٹیوں کو خفیف پانی سے تر کرکے الگ کردو۔

۲۔ چینی کے بڑے بڑے برتن جوڑنے کے لئے پلاسٹر آف پیرس میں سفید
گوند (صمغ عربی) کا محلول جو گرم پانی میں تیار کیا گیا ہو ٹھنڈا کرکے ملائیں اور
بخوبی یکجان کرکے لئی کی شکل میں کرلیں اور فوراً ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کے کناروں
پر لگا کر تسمہ سے باندھ دیں اور ایک روز کے لئے پورے خشک ہونے کو چھوڑ دیں
خشک استعمال میں پلاسٹر آف پیرس کے جڑے ہوئے برتن بہت عرصہ تک
چل سکتے ہیں مگر گرم و سرد پانی زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کرسکیں گے

۳۔ چینی اور شیشہ کے برتن جوڑنے کے لئے ایک ایسے مسالہ (سیمنٹ)
کا نسخہ جو حرارت اور پانی سے متاثر نہ ہو یہ ہے گھونگھوں کے بڑے بڑے سفید
خول یعنی سیپ جو تالاب یا دریا کے کنارے سے ملائے جاسکتے ہیں جل کر
مثل سرمہ کے باریک کرلیں اور چھان کر اس سفوف کو ایک انڈے کی سفیدی
میں ملائیں اور اچھی طرح گھوٹ کر مثل لئی کے کریں پھر حسب معمول برتن کے ٹوٹے
ہوئے ٹکڑوں کے کناروں پر مرکب لگا کر کسی تسمہ یا کپڑے کی دھجیوں سے باندھیا
اور خشک ہونے دیں جو ایک یا دو روز میں ہوگا۔ فالتو مسالہ جو بچ رہے
اسی وقت چاقو سے کھرچ دیں۔

۴۔ شیشہ کے لئے ایک نہایت مضبوط سیمنٹ کیسین (CASIN)
سلیکیٹ آف سوڈے (جو واٹر گلاس کے نام سے بھی مشہور ہے) میں ملا کر
بنایا جاسکتا ہے۔ تنہا سلیکیٹ آف سوڈا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے
اور بہت دنوں تک کام دے سکتا ہے اس سوڈے کو پانی میں ملا کر پہلی کی
شکل میں کرلیں۔

(۵) میتھی لیٹڈ اسپرٹ سے بھی جو ہر گھر میں پائی جاتی ہے شیشہ و
چینی کے برتن بخوبی جڑ اور قابل استعمال ہوسکتے ہیں مگر آگ یا دھوپ کی
زیادہ برداشت نہیں کرسکیں گے۔ اس کا سیمنٹ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے

K·L·M
ROYAL DUTCH AIRLINES
1919 30TH YEAR 1949

گھریلو دوائیں

جون ۱۹۴۶ء کے جوہرِ نسواں میں محترمہ بہن غذیر فاطمہ کا اس موضوع پر ایک مضمون بعنوان "گھریلو دوا۔ علاج" شائع ہوا تھا۔ جس کے بعد کچھ اور بہنوں نے بھی اس طرف توجہ کی تھی۔ مگر اب کئی ماہ سے کسی بہن نے اس موضوع پر کچھ نہیں لکھا۔ جوہری بہنوں کو ادھر ضرور متوجہ ہونا چاہیئے کیونکہ یہ زندگی کے لئے ایک ضروری چیز ہے۔ اگر ہم جوہرِ نسواں کی قدردان بہنیں ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں تو ہمیں نئی نئی دستکاریوں، خانہ داری کے تجربات، گھریلو دوا، علاج، خوراک، خیاطی کے مختلف موضوعوں پر کارآمد مضامین لکھکر اپنے پرچہ کی شان دوبالا کرنی چاہیئے۔

یہ خیال غلط ہے کہ گھریلو دوائیں ڈھکوسلا ہے۔ میرے والد محترم ڈاکٹر ہیں اور باوجود ڈاکٹر کا گھر ہونے کے ہمارے ہاں اکثر گھریلو دوائیں استعمال ہوتی ہیں۔ ذیل میں چند گھریلو دوائیں درج ہیں اس سے فائدہ اٹھائیں اور ایسے دیگر کارآمد مضامین شائع کروا کر جوہرِ نسواں کو صحیح معنوں میں ترقی کے راہ پر گامزن کریں۔

۱۔ **نسخہ برائے پیچش**۔ سونف ایک پاؤ۔ شکر ڈیڑھ تولہ سونف اچھی طرح صاف کرکے نصف بھون لیں اور نصف کچی رکھیں۔ پھر شکر اور کچی اور بھونی سونف کو ملا کر باریک پیس لیں۔ اب کسی کھلے منہ کی شیشی میں رکھیں اور وقتِ ضرورت چائے کے دو چمچہ دن میں چار بار استعمال کرائیں۔

۲۔ **درد سر** یہ بھی ایک موذی مرض ہے بعض اوقات ایسا پیچھا کرتا ہے کہ چھوڑنے کا نام نہیں لیتا اس کے لئے مغز بادام بیس عدد۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ مصری کوزہ چھ ماشہ۔ تازہ مکھن ایک تولہ۔ تمام اشیاء باریک پیس کر مکھن میں ملا کر نہار منہ نوش کریں۔ درد سر جاتا رہیگا

۳۔ **نسخہ برائے درد کان**۔ تیل سرسوں ایک چھٹانک۔ لہسن پانچ دانے۔ لہسن باریک کتر کر تیل میں سُرخ کرلیں اور اس نیم گرم تیل کو دو۔ دو قطرہ کان میں ڈالیں

۴۔ **دوسرا نسخہ**۔ نیم کی پتی تِل کے تیل میں جلا کر سیاہ کرلیں۔ جب سیاہ ہوجائے تو تیل کو چھان کر شیشی میں احتیاط سے رکھیں اور بوقتِ ضرورت چند قطرے نیم گرم کرکے کان میں ٹپکائیں۔

۵۔ اکثر بچوں کو تشنگی ہوجاتی ہے: مگر یہ مرض موسم گرما میں ہوتا ہے" اگر یہ شدید صورت میں ہو تو اکثر مہلک ہوتا ہے۔ اس میں طباشیر، مغز کنول گٹہ ایک تولہ۔ تولہ بھر پانی میں ڈالیں۔ اور یہ پانی بچے کو پلائیں۔ ساتھ بطور احتیاط اگر یہ چٹنی بنا کر چٹائیں یا پیاس کی حالت میں استعمال کریں۔ مفید ثابت ہوگی۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ زرشک ۲ ماشہ۔ انار دانہ ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ کشمش سبز ۱۱ دانہ۔ انار شیریں ۲ تولہ۔ تمام چیزوں کو کھرل میں پیس لیں اور شربت انار میں ملا کر روزانہ دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

۶۔ **نسخہ برائے کھانسی**۔ منقیٰ ایک پاؤ۔ مصری کوزہ ایک پاؤ۔ گوند ببول ایک پاؤ۔ تمام کو ملا کر صاف سِل پر پیس لیں۔ پھر سب کو اچھی طرح یک جا کریں۔ اور کابلی مٹر برابر گولیاں بنالیں۔ استعمال ایک ایک گھنٹہ بعد ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

۷۔ **برائے درد دنداں**۔ ملوطیا ایک تولہ پھٹکرا ور کتھہ ایک تولہ چولھے میں جلا کر کوئلہ کرلیں پھر دونوں کو پیس کر اور ست پودینہ ایک ماشہ شامل کرکے درد پر ملیں۔ درد فوراً بند ہوجائیگا۔

۸۔ اگر کسی کو چکر آتے ہوں یا درد سر نہ جاتا ہو تو صبح کے وقت ایک لیموں آگ پر پکا کر اور اس پر نمک سیاہ مرچ چھڑک کر مع چھلکے کے کھائیں۔ چند یوم ایسا کرنے سے فائدہ ہوگا۔

عائشہ صدیقہ بنت ڈاکٹر محمد یونس

نوٹ:۔ جوہرِ نسواں کے لئے محترم خواتین صرف وہ نسخے لکھیں جو خود ان کے بار بار تجربہ میں مفید ثابت ہوئے ہیں۔ بغیر تجربہ کے کسی کتاب سے یا کسی بزرگ کی بیاض سے نقل کرکے یا اِدھر اُدھر سے محض سنکر قلمبند کرکے نہ بھیجیں۔ جوہرِ نسواں کے لئے جو نسخہ جو مضمون جو نمونہ بھیجیں بھیجنے والی کا خود بار بار تجربہ کیا ہوا، یا خود لکھا ہوا۔ یا خود بنایا ہوا ہو۔

ادارہ

یہ ہیں وہ ہمدرد خواتین

اور حضرات جنہوں نے جوہر نسواں کی اشاعت بڑھانے میں حصہ لیا جن کے دل میں واقعی قدر ہے ان خدمات کی جو جوہر نسواں ۱۵ سال سے مسلسل انجام دے رہا ہے اور جن کو احساس ہے اس حقیقت کا کہ جوہر نسواں دو سال سے سخت مصائب میں مبتلا ہے اور جوہر نسواں کی مدد کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے رشتہ داروں اور ملنے والوں کو جوہر نسواں کا خریدار بنایا جائے۔ ہم دلی شکریہ کے ساتھ ان سچی ہمدرد بہنوں اور بھائیوں کے نام درج ذیل کرتے ہیں جنہوں نے پچھلے مہینوں میں جوہر نسواں کو خریدار دئے

جنہوں نے ۳-۳ خریدار دئے } ذکیہ جیلانی صاحبہ جڑ ودہ ۔ بیگم ڈاکٹر حفیظ الکریم صاحب ۔ شہزادہ صبیحہ سلطان صاحبہ بمبئی۔ بیگم غلام الثقلین صدیقی کراچی۔ سروری خانم صاحبہ بنگلور

جنہوں نے ۲-۲ خریدار دئے } حمیدہ ثاقب صاحبہ خیار زید ۔ سجاد حسین صاحب ۔ اختر النسا بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن ۔ خدیجہ بی بی صاحبہ بیگم مظاہر صاحب۔ جعفری گوجرانوالہ۔ سلمہ بیگم صاحبہ کلکتہ۔ رابعہ اختر صاحبہ بریلوی۔ احمدی خانم صاحبہ ناگپور۔ شفیقہ بانو صاحبہ کاکوری لکھنؤ۔ مسز اولاد حسین صاحب نرائن گنج مشرقی بنگال۔

جنہوں نے ایک ایک خریدار دیا } ثریا خانم صاحبہ ۔ حبیب النسا بیگم صاحبہ ۔ جمیلہ خانم صاحبہ جالنہ۔ ثریا اقبال صاحبہ بڈولی ۔ ایس ز۔ ڈ۔ بانو صاحبہ فصیحہ خانم صاحبہ۔ مسز عبدالعزیز خاں صاحب ڈوڈو بالا پور۔ فہمیدہ خانم صاحبہ پشاور۔ رفعت آرا صاحبہ کراچی ۱۵۔ سید عرفان الحق صاحب زیدی لکھنؤ۔ بی بی ذکیہ خاتون صاحبہ۔ اختر النساء صاحبہ۔ ز۔ ب صاحبہ واروڈہ۔ بلقیس جہاں صاحبہ۔ راؤ محمد علی خاں صاحب۔ حاجی سبحان علی صاحب۔ افسر النسا صاحبہ۔ بیگم ایم ذی انصاری۔ سروری خانم صاحبہ۔ نسیمہ خاتون صاحبہ۔ نیر جہاں صاحبہ لاہور۔ عذرا سلطانہ صاحبہ۔ معینہ سلطانہ صاحبہ۔ امۃ الرحیم پاپا صاحبہ الوز جہاں بیگم صاحبہ کانپور۔ رضیہ سلطانہ بیگم کانپور۔ سلطانہ صاحبہ بھاولنگر۔ بیگم شہزادہ سلطان ابراہیم خاں صاحب قلات۔ ٹی۔ ار نقوی صاحب عبداللہ پور۔ نعیمہ عزیز صاحب لاہور۔ مسز سید اسرار احمد صاحب نوبدی لکھنؤ۔ ثریا حنیفہ صاحبہ۔ حمید احمد صاحب۔ عصمت آرا صاحبہ بانکورا۔ مقبول ماجدہ صاحبہ۔ بیگم محمد حسن صاحب۔ معینہ سلطانہ

دستکار بہنوں کی محفل

میری رائے میں جوہر نسواں کی مالی مشکلات دور کرنے کے لئے آپ تمام ناظرات جوہر نسواں کو ماہ نومبر ۱۹۴۹ء کا پرچہ پانچ روپے کا وی پی روانہ کریں۔ اگر ایسا اعلان اکتوبر میں کر دیا جائے تو ضرور تمام بہنیں اس پر لبیک کہیں گی۔ اس طرح آپ جلد جوہر نسواں کو ترقی دے سکیں گے

عائشہ صدیقہ خریدار نمبر ۱۰۸۹

جوہری بہنوں سے عرض ہے کہ کوئی جدید فیشن کے بہت عمدہ اور اچھے اچھے نمونے کراس اسٹچ ورک کے چادر کے لئے درکار ہیں۔ کوئی جوہری بہن توجہ فرمائیں۔ مگر کتاب کراس اسٹچ کے جو دفتر عصمت سے شائع ہوئی ہے نیز جوہر نسواں کے پرانے پرچوں کے چھپے ہوئے نمونے نہ ہوں۔ اور نہ کسی رسالہ کے ہوں۔ ثریا خانم چک نمبر ۳۴ ضلع لائلپور

دستکار بہنیں نمونہ کے ساتھ بنانے کا طریقہ وضاحت سے تحریر فرمایا کریں۔ تاکہ مجھ جیسی کم فہم بہنیں بھی ان کے دئے ہوئے خوبصورت نمونوں سے فائدہ اٹھا سکیں ۔ مس۔ ایس فضل الٰہی۔ راولپنڈی۔

اگست کے پرچہ میں بہن اقبال جلیل صاحبہ نے ربڑ شیٹ کے کام کا ایک نمونہ دیا یہ کام بالکل جدید معلوم ہوتا ہے۔ بہن وضاحت سے کام لیکر یہ بتائیں کہ ربڑ کے کیسے ٹکڑے استعمال کئے جائیں ان کے نمونہ میں نقشہ کوئی بھی نہیں ہے۔ ربڑ کے پھولوں کو میز پوش کے کٹے ہوئے حصے پر رکھکر کس طرح جوڑا جائے یہ تو بہن صاحبہ نے لکھا ہی نہیں۔ امید ہے کہ میری بہن ضرور سمجھانے کی کوشش کریں گی۔

اختر النسا صدیقی۔ کٹنی

محترمہ صوفیہ بانو صاحبہ کی خدمت میں التماس ہے کہ آپ کی مور پنکھی بناوٹ میری سمجھ میں نہیں آئی برائے مہربانی جوہر نسواں میں اچھی طرح سمجھا کر ممنون کریں۔

رفعت آرا بیگم معرفت محمود حسن صاحب چھپرا مئو ضلع فتح آباد

آپ کا خریداری نمبر پچھلے مہینے سے بدل گیا ہے نوٹ کر لیں۔

مینیجر

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

- [illegible] کالال — اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب۔
- سیدہ کا لال — مکمل و مفصل تاریخ شہادت کربلا کے دردناک واقعات بہترین شکل میں مراثی۔
- زہرا — جگر گوشۂ رسول حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بےنظیر سوانح عمری اور کربلا کا مختصر حال۔
- دہلی کی آخری بہار / نوبت پنج روزہ — آخری بادشاہ دہلی کے پانچ جشن۔ اسی سال پہلے کی دلی کی جھلک۔ باتصویر۔
- وداعِ خاتون — مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر خون کے آنسو۔
- امین کا دم واپسیں — ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات
- دلی کی آخری بہار — نصف صدی پہلے کی تہذیب، تعلقات، وضعداری اور محبت کی پر اثر کہانیاں۔
- بزمِ رفتگاں — اردو و نثر کے بےمثل مرثیے باکمال ادیبوں اور شعراء کی یاد میں باتصویر
- داستانِ پارینہ — چند تاریخی مضامین (باتصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی ہے۔

اصلاحی معاشرتی ناول

- حیاتِ صالحہ — یا صالحات۔ دلی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی و اصلاحی سبق آموز ناول۔
- منازل السائرہ — ایک شریف لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے واقعات نہایت دلچسپ و دلآویز
- صبحِ زندگی — نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت موثر پیرایہ میں ۲۳ دفعہ چھپی ہے۔
- شامِ زندگی — نسیمہ کی شادی سے موت تک کے سبق آموز واقعات ۱۲ دفعہ چھپی ہے۔
- شبِ زندگی — دو حصے نسیمہ کی موت کے بعد کے حالات اصلاحِ نسواں کے سلسلہ میں بہترین تصنیف
- نوحۂ زندگی — بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصورِ غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآراء تصنیف۔
- عروسِ [illegible] / فسانۂ [illegible] — قبیح رسوم شرکت، بدعت وغیرہ دور کرنے کے لیے نہایت دلچسپ و اثر انگیز اصلاحی ناول۔
- جوہرِ قدامت — دو بہنوں کی مفصل زندگی، ایک دورِ قدیم کی پرستار دوسری دورِ جدید کی دلدادہ۔
- تربیتِ نسواں — یا سمر ناکام یا ماہ۔ دو حقیقی بہنوں کے حالات، ایک کی زندگی نہایت کامیاب دوسری کی تلخی
اصلاحی معاشرتی افسانے

- [illegible] شکایت — دنیا کا ماجرا جس سے ساتھ رہنے والی ایک نا عاقبت اندیش لڑکی کا انجام۔
- سرابِ مغرب — غیر مسلم دارس میں مسلم لڑکیوں کی تعلیم کا حشر، مغربی تقلید کے دردناک نتائج۔
- سیلِ [illegible] — ایک نیک لڑکی کی دردناک داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔
- سوکن کا جلاپا — ناشاد و نامراد عورت کا افسانہ جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا۔
- [illegible] — جوان بیٹی کی شادی کی فکر ناسور تھی پر کیا اثر ڈال سکتا ہے، ماں کے ہاتھوں بیٹے کا قتل۔
- فسانۂ سعید — جس میں سعید جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بےسود ثابت کیا ہے۔
- [illegible] شیطانی — امت شیطانی کے آٹھ کیریکٹر مذاہیہ اور درد انگیز سبق آموز اور نتیجہ خیز۔
- [illegible] — جو ایک شیطان کی مغفرت کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔
- [illegible] شہزادیاں — یا بیلا میں میلہ، غدر کی ماری شہزادیوں کی دل ہلا دینے والی حقیقی داستان باتصویر۔
- [illegible] — ملا کا [illegible] زمانہ جس میں یہ دکھایا ہے کہ مرد کے بےشرم ہوجانے سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں
- [illegible] — محروم وراثت لڑکی کا دردمند بھرا افسانہ عبرتناک اور سبق آموز۔
- تفسیرِ عصمت — خلع اور تعدد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا ہنسی بھی آنسو بھی۔
- انگوٹھی کا راز — تین مختلف خیال لڑکیوں کا نہایت دلچسپ افسانہ۔
- منازلِ ترقی — انسان ترقی کی دھن اور دولت کے نشہ میں کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔
- نیکی کا ثمرہ — ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچہ کی بدولت بڑی بڑی مصیبتیں اٹھاتی ہے۔
- وینوبائی کی سرگذشت — فیشن اور جدت کی دلدادہ، ایک انگریز خاتون کی کہانی اسی کی زبانی۔
- جوہرِ عالم — حیاتِ انسانی پر پردہ کی بحث اور چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ۔

مختصر افسانوں کے مجموعے

- جوہرِ عصمت — ۱۰ سبق آموز اور درد انگیز افسانوں کا مشہور و مقبول مجموعہ۔
- سیلابِ اشک — مصورِ غم کے بہترین نہایت موثر اور معرکۃ الآراء باتصویر افسانے۔
- طوفانِ اشک — روزانہ کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں، دل ہلا دینے والے ۱۲ افسانے۔
- قطراتِ اشک — درد و اثر میں ڈوبے ہوئے افسانوں اور مضامین کا مشہور مجموعہ۔
- خدائی راج — اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بےمثل افسانوں کا دلآویز مجموعہ۔
- نسوانی زندگی — ۴ افسانے جن میں ماں، بیوی، بیٹی، بہن عورت کی چار حیثیتیں دکھائی گئی ہیں۔
- گوہرِ مقصود — خیالستان کی پری اور لال کی تلاش دو دلچسپ قصے۔
- گلدستۂ عید — دلآویز مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ رمضان اور عید کا بہترین تحفہ۔
- گردابِ حیات — عورتوں کی اصلاح اور حمایت میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبق آموز موثر افسانے۔
- بساطِ حیات — حیاتِ انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ اچھا سبق آموز موثر افسانے۔
- حوا اور انسان — اب سے ۴۰ سال پہلے جو معرکۃ الآراء افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے [illegible] افسانے
- نشیب و فراز — آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔

مذاحیہ افسانے

- نانی عشو — ۴ افسانے جو مذاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی۔ بہت مشہور کتاب ہے۔
- ولایتی تھی — بی نتی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ ہنسی ضبط نہیں ہوتی۔
- دو دلال کا جھگڑا — چار نہایت ہی پرلطف مذاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے۔

نظموں کے مجموعے

- رودادِ قفس — علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مشہور مجموعہ ساتواں ایڈیشن۔
- گرفتارِ قفس — اس مجموعہ میں بہت موثر نظمیں ہیں یہ دوسرا حصہ ہے

مذہبی مضامین

- احکامِ نسواں — عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی تفسیر عام فہم صاف ستھری زبان میں۔
- محسنِ حقیقی — سرورِ کائنات صلعم کی زندگی کے متفرق واقعات اور مجالس میلاد کے مضامین۔
- دعائیں — سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔
- قرآنی قصے — ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔
- زیورِ اسلام — خواتین کے لیے نہایت موثر اور دلچسپ مذہبی مضامین۔

ادبِ لطیف

- قلبِ حزیں — چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں پاکیزہ شاعری کے بےنظیر نمونے۔
- لڑکیوں کی انشا — خط و کتابت سکھانے کی بہترین کتاب بیگماتی زبان، قلعہ معلی کے محاورے۔
- مسلی ہوئی پتیاں — دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک نقطہ تیر و نشتر ہے۔

سیاسی۔ صحافتی۔ سیاسی مضامین

- شہیدِ مغرب — طرابلس، مراکش، ترکی وغیرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مقابلے ۱۱ درد انگیز افسانے۔
- یادگارِ [illegible] — حقوقِ نسواں کی حمایت میں پہلے اور آخری سالہ کے متعلق موثر مضامین۔
- حامیِ نسواں — ملکی و غیر ملکی خواتین کی تحریکوں پر علامہ مغفور کے گراں بہا خیالات۔
- سیاحتِ ہند — مختلف مقامات کے معاشرتی حالات اور تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ۔

اسلامی تاریخ بطرز ناول

- [illegible] — فاروقِ اعظم کے عہد مبارک میں مسلمانوں کے جنگی کارنامے اور فسانۂ محبت۔
- عروسِ کربلا — واقعہ کربلا کے دردناک حالات اور محبت کا دلآویز فسانہ۔
- یاسمینِ شام — حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں۔
- محبوبۂ خداوند — خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج سے مقابلہ۔
- تیغِ کمال — ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک خونریز لڑائیاں مصطفیٰ کمال کے حیرت انگیز کارنامے۔
- منظرِ طرابلس — تسخیر طرابلس کے لیے مسلمانوں کا جوش، ایمان اور محبت کے آتشکدہ میں بےگناہ لڑکی کی قربانی۔
- آفتابِ دمشق — خلیفہ اول کے زمانہ کا اسلام، مسلمانوں اور نصرانیوں کے معرکے۔
- شاہین و دراج — محبت کے جذبات لطیفہ کو لطف و رنگینی سے بیان فرمایا ہے۔
- درِ شہوار — ایران۔ باشندگانِ سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا موقع۔
- شہنشاہ کا فیصلہ — عہد عباسی کے بغداد کا ایک نہایت دلچسپ نتیجہ خیز فسانہ۔

محصول ڈاک بذمہ خریدار — **ملنے کا پتہ :- عصمت بک ڈپو، کراچی ۳** — محصول ڈاک بذمہ خریدار